257

قیمت:- ۱۲ روپے

۲۵

إنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔

(حدیث شریف)

السّاعات (حصّہ دوم)

ساعۃ الاخبار و ساعۃ الآثار

☆

ساعات معہ علمِ تدبیر۔ حکم ہفت افلاک۔ کواکب کے ملائکہ۔ اسماء۔ عزیمتیں
لوح تحفظ۔ لوح عروج۔ ساعات کے اثرات سے متعلق حروفِ طلسم۔ آیات
ادویات اور صدقات

☆

از افادات

کاشف البرنی

قیمت:۔ ۲۵ روپے

مطبوعہ
اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

ارشاد باری تعالیٰ

☆

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○

(کتاب مبین ۳/۱۸۹)

یقیناً ارض وسما کی تخلیق کے اندر اور رات دن کے اختلاف میں صاحبانِ عقل وشعور کے لئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں۔

فہرست

فہرست عنوانات

ہر ستارے کے احکام میں یہی ترتیب ہے۔ اور ہر عنوان کا نمبر مقرر ہے۔

السّاعات

اخبار و آثار

ساعتوں کے قانون اور اس کی اہمیت کو حصہ اول میں ظاہر کیا گیا۔ تو نئی بات جو ذہن میں پیدا ہوئی وہ یہ تھی۔ کہ ساعت سے خبر تو معلوم ہو گئی۔ مگر خبر اگر طالب تدبیر ہے تو کیا کیا جائے؟ کیا پھر تعویذات کی کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے؟ غور کرنے سے یہ خدشہ پیدا ہوا۔ کہ حصولِ مقاصد کے لئے جس نقش یا عمل کا انتخاب کیا جائے گا۔ کیا وہ اُس ساعت کی اصل تدبیر ثابت بھی ہو گا یا نہ؟ اس بات کو مدِنظر رکھ، کہ عوام کا علم اور شعور قابلِ اعتماد نہیں۔ ساعات کی تدبیر کے لئے کواکب کی باطنی فطرت پر غور کیا۔ ان کے اثرات کے متعلق قدماء کے نظریہ کا گہری نظر سے مطالعہ کیا۔

کتاب الاذکار۔ کتاب مجموع۔ کتاب مندل۔ کتاب ساعتِ خبر سے جو کچھ اخذ کیا۔ اس کو قلمبند کیا۔ سیّدی محی الدین بن العربی قدسی اللہ روحہٗ کی کتابوں سے مدد لی۔ اور قوانین جفر سے حروفِ طلسم اور عزیمتیں مرتب کیں۔ کتبِ نجوم اور ذاتی تجربات کی بناء پر خبروں کو مرتب کیا۔ کئی سالوں کی محنت کے بعد آثار کے اس حصہ کو مکمل کیا۔ تا آنکہ میرا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔

اس کتاب میں کواکب کے تحت اخبار و آثار کے جو عنوانات قائم کئے گئے ہیں۔ وہ حروفِ تہجی کی ترتیب سے ہیں۔ اس لئے کسی عنوان کو تلاش کرنا مشکل نہ ہو گا۔

بعض جگہ لفظ "جن" اصطلاحی طور پر لایا گیا ہے۔ بعض جگہ اصلی معنوں میں ہے۔ کتاب کے مطالعے سے فرق معلوم ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں اور کوئی خاص پیچیدگی یا ہدایت اس کتاب کے لئے ایسی نہیں۔ جس کا ذکر کیا جائے۔ البتہ حروفِ طلسم اور عزیمتوں کو کتاب سے دیکھ کر صحیح طور پر نقل کیا جائے۔ جس ستارے کا کام ہے۔ اُسی کی ساعت میں کام کرنا ہو گا۔ اگر قرآنی آیات میں کسی جگہ اعراب کا شبہ ہو۔ تو قرآن کریم سے درست کر لیا جائے۔ جو عزیمتیں و آیات صرف تحریر سے متعلق ہیں۔ ان کے اعراب نہیں لگائے گئے۔ جو پڑھنے سے متعلق ہیں۔ ان کے اعراب لگائے گئے ہیں۔

سوال و جواب کے سلسلے میں کواکب کی جو تفصیلات ضروری تھیں۔ وہ لکھ دی گئی ہیں۔ تاہم اگر کسی

جگہ کی محسوس ہو۔ تو کتاب کے آخر میں "منسوباتِ کواکب" دیئے گئے ہیں۔ ان کو دیکھ کر احکام لگائے جاسکتے ہیں۔ نیز کواکب کے وہ تمام اثرات فعلی و فعالی جو حصہ اوّل میں موجود ہیں وہ ذہن میں ہونے چاہئیں۔ تاکہ احکام لگاتے وقت آسانی ہو۔ جن لوگوں کو علم الساعات پر عبور حاصل ہوگا۔ ان کی باطنی دانش بھی رہنمائی کرے گی۔

امراض کے باب میں عام جسمانی امراض کی تشخیص اور علاج کو نہیں لیا گیا۔ بلکہ صرف روحانی امراض کو لیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کتاب سے صرف ایسے وقت مدد لی جائے۔ جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں یا متعدد امراض جسم کے اندر پائی جائیں۔ کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ۔ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشان دہی نہ کرے۔ یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفا حاصل نہ ہوئی ہو۔ یا دل یا دماغ یا معدہ گرفت میں معلوم ہو۔ یا جسم کے مختلف حصہ میں درد رہتا ہو یا دورہ کرتا ہو۔ یا مریض کہے کہ مجھ پر سحر کیا گیا ہے یا جنات کا اثر ہے۔ امید قوی ہے۔ کہ تشخیصِ ساعت صحیح ہوگی اور علاج مؤثر ثابت ہوگا۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ دنیاوی مقاصد اور ان کے حل کے لئے آپ اس کتاب کو بہت مفید پائیں گے۔

مجھے اعتراف ہے۔ کہ میرا علم اور میری وسعتِ نظر محدود ہے۔ یہ محض قادرِ مطلق کا فیض ہے کہ میں بتّصدق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس خدمت کو انجام دے سکا۔

طالبانِ علم الساعۃ سے استدعا ہے کہ جب اعمال و احوالِ مرقومہ سے فائدہ اُٹھائیں تو میرے لئے بھی دعائے خیر کریں۔

وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد عدد السنین والایام وسلم علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ واخواننا الروحانیین اصحاب ھذا المقام وکل من تبع طریق الھدیٰ والاحسان۔ وسلامٌ علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کاش البرنی

احکام ساعتِ شمس

شمس بارہ بروج کا دورہ ایک سال میں کرتا ہے۔ اس لحاظ سے ایک ماہ تک ایک برج میں رہتا ہے۔ یہ اتوار کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی اول ساعت شمس کی ہوتی ہے۔ اور قوی ہوتی ہے۔ یہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے۔ زمین و آسمان بھی اسی دن بنے۔ حکماء کا قول ہے کہ اتوار کو ساعت اول میں عمارت یا گھر کی بنیاد رکھنا افضل ہے۔

۱۔ اثرات

شمس کبر و قوت۔ قہر و غضب۔ حیرت و حجاب اور شرم و حیا سے منسوب ہے۔ اس کی ساعت میں بادشاہ۔ امراء۔ شرفا اور حکام کے پاس جانے میں عزت اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ وہ عزت و تکریم سے پیش آتے ہیں۔ کلام سن کر حاجت روائی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

اس ساعت میں مجالس شرفا و سلاطین میں حاضر ہونا اُن کی نظروں میں معزز بناتا ہے۔ اگر اس ساعت میں امارت یا وزارت یا اعلیٰ عہدہ یا ملازمت کا کام سنبھالا جائے۔ تو طویل مدت تک قائم رہتا ہے۔ اور مرتبہ میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔

ایسا افسر جو ساعت شمس میں کام سنبھالے۔ وہ لوگوں پر مہربان ہوگا۔ ہم عصروں اور ہم عمروں میں مقبول ہوگا۔ اس سے عدل کی توقع ہوگی۔ خود بھی خوش رہے گا۔ دوسرے بھی خوش رہیں گے۔ البتہ یہ لوگ قانون کی پابندی کے لئے سخت طبع اور قاہر ہوں گے۔

اس ساعت میں فوجوں اور سپاہیوں کو دشمن کے مقابلے پر یا انتظامیہ پر متعین کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ اگر کوئی تجارت شروع کی جائے۔ تو نفع ہوتا ہے۔ اگر اس ساعت میں کوئی حکومت اپنا سِکّہ ضرب کرے۔ تو اسے استحکام حاصل ہوگا۔

یہ ساعت ان تمام کاموں کے لئے مفید ہوتی ہے جو ظاہرا ہوں۔ پوشیدہ امور میں کامیابی نہیں دیتی۔ اس ساعت کے تمام کام طالع اسد میں کرنے چاہئیں۔

اس ساعت میں جواب دینے کے لئے سائل پر نظر رکھیں۔ اگر وہ خوش خلقی سے یا پُر امید ہو کر یا ادب کے ساتھ سوال کرے گا۔ تو اس کو حصولِ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ کیونکہ شمس مانند بادشاہ کے ہے۔ اس کی خدمت میں ادب و احترام انعام دیتا ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کا برج اسد۔ دھات۔ سونا۔ پوشاک حریر زرد ہے۔ شمس کے متعلق وہ چار پائے ہیں جن کا رنگ زرد ہو۔ یا گائے مونث۔ اور عمر اڑھائی سال سے زائد نہ ہو۔ بار برداری کا اس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ اور درخت وہ متعلق ہیں۔ جو ابھی پھل پھول تک نہ پہنچے ہوں شمس گرم ہے۔ آتشی ہے۔ اس کا تعلق دن سے ہے۔ ثابت ہے۔ ہر وہ چیز جو آگ یا گرم چیزوں سے متعلق ہو۔ وہ سورج سے تعلق رکھتی ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل روقیائیل ہے۔ اس کا ورد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۷۴ ہیں۔ اس موکل کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسمِ الٰہی ورد کرنا یا کوئی بھی کام کرنا ہو۔ اور ساعت شمس ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں آتا ہے۔ اور شرائط کا پورا کرنا مقصد میں کامیابی دیتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَزِیْزُ الْکَبِیْرُ الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ اِسْمَائِکَ کُلِّھَا عَزِیْزُھَا وَشَرِیْفُھَا وَرَفِیْعُھَا وَجَمِیْلُھَا وَکَبِیْرُھَا۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَارُوْقِیَائِیْلُ بِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَبِحَقِّ الْبَاقِی الدَّائِمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِحَقِّ مَنْ لَّہُ الْاِسْمِ وَالْاَسْمَآءِ وَالنُّوْرُ الَّذِیْ لَا یَطْفَأُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ وَبِالْکُرْسِیِّ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّکُ۔ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَارُوْقِیَائِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا لَیْلَ دَاجٍ۔ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا نَھَارَ یُضِیْٓئُ۔ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا یَجْرِیْ الْعَجَاجِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ فِیْ عُلُوِّ سَمٰوَاتِہٖ جَبَرُوْتَہٗ اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ (یہاں اپنی حاجت یا کام کا نام لے۔ مثلاً بلندیٔ اقبال۔ دولت۔ محبت۔ تسخیر خلق وغیرہ) انشاء اللہ فوراً اجابت ہوگی۔

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح بھی شامل کرے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقت ور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سفید خاک پر سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ایک مرتبہ پڑھ کر خاک پر دم کر کے جدھر سے دشمن آرہا ہو۔ اس طرف پھینک دو۔ دشمن کی جماعت فوری طور پر منتشر ہو جائے گی اور ذلیل و خوار ہو کر واپس ہوگی۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر کوئی شخص اس ساعت میں سونے کی لوح پر یہ چار اسم چار سطروں میں لکھے اور اُسے حریر زرد میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھے۔ یا خاتم بنوا کر اس پر اسماء لکھ کر دائیں ہاتھ میں دوسری انگلی میں پہنے۔ تو اس کے پہننے سے دشمنوں کے دلوں پر خوف بیٹھ جائے گا۔ وہ ڈرتے رہیں گے۔ اور نقصان پہنچانے کی کبھی جرأت نہ کر سکیں گے۔ اسماء یہ ہیں۔

طالع
سعلیط
کلعلك
کلع للك

اگر سونے کی لوح یا خاتم میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اسے ہموار کرنے کے لئے شیشے کے ٹکڑے سے دباؤ۔ پھر مندرجہ بالا اسماء کو کافور سے لکھو۔ اور حریر زرد میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ لو۔

لازم ہے۔ کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کر لیا جائے۔ اگر سونے کی لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ اور جب ضرورت ہو۔ اس سے موم جدا کر کے کام میں لائیں۔ فوراً فائدہ اور اثر ظاہر ہوگا۔ حصولِ اقتدار اور غلبہ کے لئے بہترین عمل ہے۔

۶۔ خاتم و لوحِ عروج

اس ستارے کے موکل کے اسمائے ورد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہیں۔ ان دونوں کو بسط کرو اور لوح طلا پر مسدس میں پُر کرو۔ جو چار گوشہ ہو۔ یہ کام اس وقت کرو جب کہ سورج برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو۔ یا شرف یا اوج کی حالت میں ہو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم۔ دوسروں پر رعب و دبدبہ اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام کی تسخیر ہو جاتی ہے۔

رفتار لوح شمس

۱	۳۲	۳۴	۳	۳۵	۶
۳۰	۸	۲۷	۲۸	۱۱	۷
۲۰	۲۴	۱۵	۱۶	۱۳	۲۳
۱۹	۱۷	۲۱	۲۲	۱۸	۱۴
۱۰	۲۶	۱۲	۹	۲۹	۲۵
۳۱	۴	۲	۳۳	۵	۳۶

وفق ۱۱۱

اس ستارے کی خاتم بھی دی جاتی ہے۔ خاتم و لوح کا اثر ایک ہی ہے بسدس کی چال دی جاتی ہے۔ اس کے مطابق اسم حی قیوم کو حرفی طریقہ سے پُر کر کے لوح تیار کرے۔ کوکب شمس کا متعلقہ نقش مسدس ہی ہے۔

خاتم سربلندی شمسی یہ ہے۔

ھ ھ ۱۱م ۱۸

ھ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ = ھ

۱۱ ۵ ۱۱ ۵

۷۔ افراد

اگر کوئی اپنے بھائیوں اور عزیزوں کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ سب کی نیت تمہارے لئے صاف ہے۔ اور ہر مرد و عورت تمہارے حق میں ہے۔

اگر کوئی خادم یا نوکر کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ بہت باوفا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ قلم یا صاحبِ دیوان یا ادیب و شاعر کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ اس کو اچھی نظروں سے دیکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ سب کے سب پیار سے پیش آتے رہیں گے۔

۸۔ تجارت

اگر سوال خرید و فروخت کا ہو۔ تو جواب دو کہ صرف خرید بہتر رہے گی۔ لیکن یاد رکھو۔ کہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز گم ہونے والی ہے۔ اور ممکن ہے۔ اتوار کو یہ واقعہ ہو۔ ساعت شمس میں درآمد کرنا یا خرید کرنا بہت بہتر رہتا ہے۔ بشرطیکہ اول حصہ ساعت ہو۔ اگر سوال آخر حصہ میں ہو۔ تو بلا وجہ اپنے آپ کو تکلیف مت دو۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ شمس کے وقت اگر کوئی چیز ہاتھ سے نکل جائے۔ تو واپس نہ ہوگی۔ کیونکہ شمس زہرہ و زحل تینوں کا کام بادشاہوں اور ملکوں کے لئے اشیا ر درآمد کرتا ہے۔ برعکس اس کے برآمد ہرگز نہیں کرتا۔ لہذا ان کے خلاف طبع کام نہ لو۔

اگر یہ سوال ہو۔ کہ کوئی چیز بازار یا دوکان میں بغرض فروخت لانا منظور ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ فروخت نہ ہوگی۔ نہ اس کے لئے کوئی گاہک آئیگا۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کس تجارت میں فائدہ ہوگا۔ تو جواب دو کہ۔ سونا چاندی کا کاروبار فائدہ دے گا یا بڑے سرمایہ کا کام۔

۹۔ چوری

اگر کوئی سوال کرے کہ۔ چور کی شناخت کیا ہے۔ تو جواب دو کہ مرد ہے۔ اس کی پنڈلی سخت اور بازوؤں پر بال ہیں۔ مگر داڑھی پر کم بال ہوں گے۔ نہ بلند قامت ہے نہ کوتاہ قد۔ میانہ ہے۔ بدن کچھ موٹا ہے۔ رنگ سرخی مائل کالا ہے۔ یا تانبے جیسا زرد رو ہے۔ دراز گردن۔ دائیں طرف کسی چیز کا داغ ہے۔ یا منہ پر کوئی داغ ہے۔ یا سر میں کوئی زخم جانب راست ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ کہاں تلاش کیا جائے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی بڑے آدمی کے ساتھ رہتا ہے۔ یا اس کا عزیز ہے۔ یا نوکر ہے۔ وہ بوڑھی عورتوں سے رغبت سے بات کرتا ہے۔ عین ممکن ہے۔ کہ اس کا راز اس بوڑھی عورت کے پاس ہو۔ جو اس کے ساتھ رہتی ہے۔ یا جس سے اس کی میل ملاقات بہت ہے۔

اگر اس کے اخلاق کا حال معلوم کرنا ہو۔ تو کہو۔ کہ وہ خیانت کار۔ مکار۔ خراب طبع۔ مضطرب الجسم ہے۔ بہت جھوٹ بولتا ہے۔ قتال سے گریز کرنے والا نہیں۔ فاسق اور زانی ہے۔ سفید کپڑے پہنتا ہے

کم سفر ہے۔ نام اس کا مثل آدم۔ سعد۔ عمر۔ ابوبکر وغیرہ انسانی ناموں پر ہوگا۔ اور خدا سے نہ ڈرتا ہوگا۔ اس کا طالع اسد یا حمل ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ چوری شدہ چیز کہاں دفن ہے۔ تو جواب دو۔ کہ جہاں آگ جلتی ہو۔ یا خانۂ حاکم میں ہے یا اس کے قریب یا باورچی خانہ میں۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ کوئی تعویذ دیں۔ کہ چور ہاتھ آجائے یا مال مل جائے۔ تو اس سے ایک سرخ رنگ کی مرغی کا انڈا منگواؤ۔ اور اس پر یہ عزیمت لکھ کر دو۔

یا سمسا سلمعونه یا القب المدین مدین الاسمین یا مالک الجن والشیاطین یا حی یا قیوم احبس السارق الذی سرق متاع (نام معہ والدہ جس کا سامان چوری ہوگیا ہو) اهیا شراهیا أدونای أصباؤت آل شدای۔

اب اس انڈے کو کسی گرم جگہ پر دفن کرو۔ جہاں آگ جلتی ہو یا گرم جگہ ہو۔ جوں جوں انڈے کو حرارت پہنچے گی۔ چور مال کی واپسی کے لئے بے قرار ہوگا۔ اور آکر کہے گا۔ کہ خدا کے واسطے اس مال کو واپس لے لو۔ اور مجھے معاف کر دو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اول ساعت ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ آخر ساعت ہو تو لڑکی ہوگی۔ اگر کوئی کہے۔ کہ حاملہ کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ تو جواب دو۔ کہ پیٹ میں ہوا ہے۔ حمل کو پیٹ کے اندر جن ہلاتا ہے۔ ۳ دن یا ۳ ہفتہ یا ۳ ماہ بعد آرام آئے گا۔

اگر کہے۔ کہ حمل کے اندر ایسی ہی کوئی تکلیف ہے۔ تو کیا کرنا چاہئے۔ جواب دو۔ کہ صدقہ دو۔ ایک دنبہ سرخ رنگ کا یا ایک نر بکرا یا مرغ لیں۔ گویا حسب توفیق جانور لیں۔ اور صدقہ کرکے فقراء و مساکین کو دیں۔ اگر کوئی غریب مرغ بھی نہ دے سکتا ہو۔ تو اس کو چاہئے۔ کہ کچھ اناج سرخ رنگ کا صدقہ دے۔ مثلاً گندم۔ تو وہ حمل بفضل خدا سلامت رہے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ ولادت کے وقت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کوئی تعویذ دیں۔ تو سورۂ اذا السماء انشقت کو آیت سجدہ تک وألقت ما فیها وتخلت (یہاں نام حاملہ معہ والدہ) لکھ کر حاملہ کی بائیں ران پر خوب کس کر باندھ دیں تو بحکم خدا سہولت سے ولادت ہوگی۔ اور جلد ہوگی۔

اگر سوال کرے۔ کہ مولود کیسا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ بہت مبارک ہوگا۔ شجاع اور ہر دلعزیز ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بانجھ عورت ہے۔ اولاد پیدا ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ہوگی۔ بشرطیکہ اول حصہ ساعت ہو۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔ بعضوں نے اس کے برعکس جواب بیان کیا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بچے ہو کر مر جاتے ہیں۔ تو کہو۔ کہ نظر بد کسی عورت کی ہے۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی تھی۔ اس سے لے کر کچھ کھایا پیا ہے۔

اگر ایسی عورت تعویذ مانگے تو اسے لکھ دو۔ بسم اللہ ارقیک من کل عین حاسد اللہ یشفیک بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعیذ کما بکلمات اللہ التامات واسمائہ الحسنیٰ کلہا عامۃ من شر السامۃ والہامۃ ومن شر عین لامۃ ومن شر حاسد اذا حسد سبحانک یا لا الہ الا انت کل شیٔ و وارثہ یا الہ الالٰہہ الرفیع جلالہ بحق دردائیل امواکیل اسماعیل طاطاعیل برحمتک یا ارحم الراحمین سمعمج یا اللہ یا اللہ اجب دعائی یا رب العلمین۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال کسی خبر یا بات کی تصدیق کے متعلق ہو۔ تو ساعت کے تین حصے کرو۔ اگر اول حصہ میں سوال ہو تو کہو۔ کہ وہ بات یا خبر بالکل ویسی ہی ہے۔ جیسی کہ تم نے سنی ہے۔ اور اس میں جھوٹ نہیں ہے۔ اگر حصہ دوم میں سوال ہو تو کہو کہ شنیدہ بات کچھ صحیح ہے۔ اور کچھ غلط ہے۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ سب سنی ہوئی باتیں غلط اور جھوٹ ہیں۔

اگر سوال کرے کہ یہ خبر نیک ہے یا بد۔ تو وہ خبر اگر خراب قسم کی ہو۔ تو صحیح ہوگی۔ اگر وہ بات یا خبر بظاہر کچھ مشکل معلوم ہو۔ تو جواب دو کہ سچی ہے۔

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں خبر لانے والا یا منادی والا کیا خبر لائے گا۔ تو جواب دو۔ کہ خبر کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم کے متعلق ہوگی۔ یا وہ تمہارے شہر میں آئیں گے یا کسی عظیم آتش کی خبر ہوگی۔ یا سونے کے متعلق ہوگی۔ یا وہ خبر ہوگی۔ جو لوگوں کی طرف سے نشر ہو چکی ہوگی۔

۱۲۔ دفین

اگر کوئی دفینہ کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہاں کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال کرے۔ تو کہو کہ کوئی چیز دفن ہے مثل تعویذ یا سحر یا جادو کے۔ اگر آخری حصہ میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ دفینہ ہے۔ کچھ سونا کچھ چاندی۔ جس پر جن کا قبضہ ہے۔ اس کے حصول کے لئے مشکل پیش آئے گی۔ مناسب ہوگا۔ اگر ایک سرخ یا زرد رنگ کا دنبہ یا ایک اونٹ یا گائے لے کر صدقہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ دفینہ ملے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ مجھے کوئی ایسا تعویذ دیں۔ کہ ہمارے ہاں جو سحر یا جادو دفن ہے۔ یا جنات کا اثر ہے یا کوئی نقصان دینے والی چیز ہے۔ اس کے شر سے محفوظ ہو جاؤں۔ تو یوں کریں کہ

شروع میں جو تسبیح ملک موکل کی لکھی ہے۔ وہ لکھو۔ اس کے بعد عزیمت لکھو۔ آخر میں پھر تسبیح لکھو۔ پھر ادعونی استجب لکم۔ نصر من اللہ وفتح قریب پھر یا حی یا قیوم یا روقیائیل لکھو۔ اور تعویذ بنا کر مریض یا حاجت مند کو دو۔ کہ وہ پاس رکھے۔ یا

مشکوک جگہ میں دفن کرے یا لٹکا دے۔ بفضلِ خدا گزند نہ پہنچے گا۔ یہ خاص شرائط ہیں جو ہم نے بیان کئے ہیں۔
بغیر شرط پورے کئے کوئی کام مکمل نہ ہوگا۔
اگر کوئی دریافت کرے کہ میں دفعیہ سحر یا جادو یا جن کے لئے صدقہ وخیرات کیا کروں ؟ ۔ تو جواب دو۔ کہ مسجد میں سجدہ دو۔ یعنی مسجد میں نفل پڑھو۔ اور منت مانو جس قدر نفل پڑھ سکتے ہو۔ زمانہ قدیم کے حکماء کا خیال ہے۔ کہ شمس کو سجدہ تسلیم کیا گیا ہے۔ بعضوں نے سجدہ مانا ہے۔ اس طرح کہ وہ طلوع وغروب کے وقت یعنی صبح وشام سجدہ کرتا ہے۔ اور جب وہ شام کو سجدہ کرتا ہے۔ تو پھر خالق اسے حکم دیتا ہے۔ کہ وہ باہر نکل آئے۔ تاکہ مخلوق کا فائدہ ہو۔

۱۳۔ زراعت

اگر کوئی شخص زراعت یا باغبانی کے متعلق سوال کرے۔ تو ساعت کے تین حصہ کرو۔ اگر حصہ اول میں سوال ہو۔ تو زراعت یا فصل بہت اچھی ہوگی۔ اگر میانہ ساعت میں سوال ہو۔ تو کہو کہ فصل اچھی نہ ہوگی۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ فصل بغیر محنت ومشقت کے درست نہ ہوگا۔ نہ فائدہ دیگا۔
اگر کوئی ہے۔ کہ فصل کو باد وباراں سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ کوئی نقش دیں۔ تو اسے یہ نقش لکھ کر دیں تاکہ وہاں کسی درخت پر باندھ دے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا ھَاجَتِ الرِّیَاحُ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عَلَیْنَا رَحْمَۃً وَّعَلَی الْکَافِرِیْنَ عَذَابًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

۱۴۔ سُلطان ۔ سلطنت

اگر سوال کسی وزیر یا عمادِ مملکت یا بادشاہ کے قیام کے بارہ میں ہو۔ تو ساعت کے تین حصے کرو۔ اگر اول حصہ میں سوال ہو۔ تو دولت ومملکت وامارت ۳۲ سال تک برقرار رہے گی۔ اگر درمیانہ حصہ ہو۔ تو بھی ۲۳ سال تک رہے۔ مگر یہ عرصہ نیک وسعادت نہ ہوگا۔ بے فائدہ رہے گی۔ اگر سوال تیسرے حصہ میں ہو۔ تو کامیابی تو ہوگی۔ مگر بہت مشکلات کے ساتھ ہو۔
اگر سوال کرے۔ کہ قاضی اور سلطان دونوں میں کون باقوت ہے۔ تو کہو کہ سلطان قاضی سے سخت اور زور آور ہے۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی کی سکونت یا رہائش کا ہو۔ تو کہو کہ بطرف مشرق یا بطرف کنج غرب رہتا ہے۔
اگر سوال کرے۔ کہ اچھا گھر ملے گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اچھا، اونچا اور کشادہ مکان ملے گا۔
اگر سوال کرے۔ کہ فلاں شہر یا گاؤں میں سکونت کیسی رہے گی۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر سکونت کے لئے اچھا ہے۔ آدمی محنتی ہیں۔ تجارت اور مال زیادہ ہے۔ سونا چاندی کی فراوانی ہے۔

اگر کوئی کسی مکان کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ میرے حق میں کیسا ہے۔ تو کہو کہ باعثِ خیر و برکت ہے۔

اگر سوال عمارت۔ مکان یا چبوترہ بنانے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تنگی لائے گا۔ خسارہ ہوگا۔ اور بیماریوں کا گھر ہوگا۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ اور اوّل حصہ ساعت کا ہو تو جواب دو۔ کہ مبارک سفر ہے۔ مگر سفر کے دوران بارشیں واقع ہوں گی۔ کیونکہ شمس ستارہ بارشوں اور بادلوں پر حکمران ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ سفر مبارک نہیں ہے۔ اگر سوال حصہ آخر میں ہو۔ تو کہو کہ خشکی کا سفر مبارک ہے۔ مگر بہت مشکلات پیش آئیں گی۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ مجھے نقش دیں کہ میں بخیریت واپس آؤں۔ تو قل ھو اللہ اس طریقہ سے لکھ کر دو۔ کہو کہ آدھی گھر میں رکھ کر جائے آدھی ساتھ لے جائے۔

اگر سوال سفر دریا یا پانی کا ہو تو اگر سوال اول حصہ ساعت میں ہو۔ تو سفر بخیریت ہوگا۔ اگر سوال حصہ دوم میں ہے۔ تو سفر بخیریت نہ ہوگا۔ یا اس سے فائدہ نہ ہوگا۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو تو کامیابی ہوگی۔ مگر بہت مشکل کے بعد۔

اگر سوال ہوائی سفر کا ہو تو حصہ اول میں سفر بخیریت ہوگا۔ میانہ ساعت میں خطرات درپیش ہوں یا ناکامیاں ہوں۔ آخر ساعت ہو تو بعد مشکلات کے کامیابی ہوگی۔

بعضوں نے لکھا ہے کہ اگر سوال کشتی یا لانچ یا جہاز کے ذریعہ سفر کا حال معلوم کرے۔ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ہے۔ تو جواب دو کہ کسی فساد یا لڑائی یا کسی عزیز و قریب کی فوتیدگی کی وجہ سے جانا ملتوی ہوگا۔ گویا مشکل پیش آئے گی۔ اگر خشکی کا سفر ہو، تو سفر نیک اور خوشی کی دلیل ہوگا۔

۱۷۔ شکار

اگر سوال شکار کا ہو تو جواب دو۔ کہ وقت مبارک ہے۔ جو چاہو گے ملے گا۔

اگر سوال مچھلیوں کے شکار کا ہو۔ تو اس کے لئے ایک حرز تیار کر کے دائیں بازو پر باندھنے کے لئے دو۔ یا میرِ شکار کے بازو پر باندھ دو۔ میرِ شکار کا مطلب یہ ہے۔ کہ پارٹی میں جو لیڈر ہو۔ اس کو باندھ دو۔ بہت مچھلی ہاتھ آئے۔ حرز مچھلی یہ ہے۔

حـ۶طلط ۹۹ کـــوم حـ۶ط ۸۶۶۱ کـــوم

۱۸۔ شراکت

اگر شراکت کا سوال ہو۔ یا اجتماع افراد یا لوگوں سے گفتگو کرنے کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔

بے فائدہ ہے۔ اس ساعت میں جنس کو جنس کے ساتھ ملانا تنگی اور تکلیف لاتا ہے۔ مثلاً دو آدمیوں کا ملانا۔ گائے کو گائے کے ساتھ۔ بکرے کو بکرے کے ساتھ۔ سونے کو سونے کے ساتھ۔ چاندی کو چاندی کے ساتھ۔ عورت کو عورت کے ساتھ ملانا باعث پریشانی ہوگا۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال شادی کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو مراد پوری ہوگی۔ میانہ حصہ ہو تو کام نہ ہوگا۔ آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو کام ہو جائے گا۔ مگر سخت مشکلات کے بعد کامیابی ہوگی۔
نیز اگر سوال کرنے والا شخص مختصر کہے یا کم سخن ہو تو کامیابی کا مژدہ سناؤ۔ اگر زیادہ باتونی ہو۔ تو شادی میں اسے کامیابی نہ ہوگی۔

اگر کوئی کہے۔ کہ شادی نہیں ہوتی۔ تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ؁

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میرے ضمیر میں کیا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ بڑے آدمیوں۔ بادشاہ۔ وزراء امراء۔ حکام یا مثل ان لوگوں کے کوئی بات ہے۔ یا ذاتی سوال ہے۔ تو مال کا ہے۔ یا اس چیز کا الفضال سے تعلق رکھتا ہو۔ مثل علم نجوم کے یا مرض کے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ تو جواب دو۔ کہ سونا جیسی چیز۔ اشرفی۔ پاؤنڈ سرخ رنگ کا روپیہ۔ بشرطیکہ ساعت کے حصہ اول میں سوال ہو۔ اگر میانہ حصہ ہو تو وہ پوشیدہ چیز نرم ہوگی جیسا کہ مرغی کا پر یا خاک شیشہ یا خاک چاندی یا مثل اسی کے۔ اگر سوال آخری حصہ میں ہو تو حقیر چیز ہوگی۔ مثلاً گھاس خواہ تر ہو یا خشک۔

۲۱۔ عورت

اگر کوئی شخص عورت کے بارے میں سوال کرے۔ کہ آیا وہ عورت نیک ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ نیک اور شریف عورت ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ وہ عورت اپنے شوہر سے محبت کرے گی یا نہیں۔ تو کہو۔ کہ بلاشک بہت محبت کرے گی۔ قائم القول ہوگی۔

اگر سوال کرے۔ کہ میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا۔ تو دیکھو۔ کہ سوال کس حصہ ساعت میں ہے۔ اگر اوّل حصہ ساعت ہو۔ تو عورت شوہر سے پہلے مرے۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال ہو۔

تو عورت سے پہلے مرد مرے گا۔ اگر تیسرے حصہ میں سوال ہو۔ تو عورت مرد سے پہلے مرے گی۔ مگر کافی تکلیف کے بعد۔

اگر کوئی کسی عورت کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اس طرح گھومتی رہتی ہے۔ جیسے مرد گھومتے ہیں۔ وہ جھوٹی۔ مکارہ اور فاسقہ ہے۔

اگر پانچ عورتوں کے متعلق حال معلوم کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سب نیک بخت اور شاکرہ ہیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کسی عورت کے پاس جانا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ فائدہ مند نہیں ہے فتنہ اور فساد کا اندیشہ ہے۔ اس ساعت کے اندر کسی عورت کو دوست نہ بناؤ۔ نہ محبوب کے پاس جاؤ۔ نہ وہ عورت کسی کو دوست بنائے گی۔ نہ کسی عورت کے پاس کوئی حاجت لے کر جاؤ۔ وہ برعکس سلوک کرے گی۔ اگر اُن سے کوئی چیز لینا ہے۔ تو وہ بہت دیر کے بعد ملے گی۔ یا بالکل نہ ملے گی۔

اگر کوئی میاں بیوی کے درمیان محبت، الفت کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالے اور گیارہ بار پڑھ کر پانی میں دم کر کے پلائے یا طعام پر دم کر کے کھلائے ایک ہفتہ ایسا کرے۔ بسیار الفت ہوگی۔ یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَہٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَا مُغِیْثَ لَہٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَہٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَہٗ وَاَلْقِیْتُ فلاں بن فلاں اِلٰی فلانت بنت فلانتہ صَالِحًا دَائِمًا فلانہ بنت فلانہ علٰی محبت فلانتہ کما اَلْقَیْتَ بَیْنَ آدَمَ وحَوَّا وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَبَیْنَ مُوْسٰی وَصَفُوْرَا وَبَیْنَ محمد وخدیجۃ الکبریٰ وَبَیْنَ علی و فاطمۃ الزہراءِ صلوت اللہ علیہم اَجْمَعِیْنَ وَاَصْلِحْ بَیْنَھُمَا اِصْلَاحًا فِیْہِ اَبَدًا اَصْمَدًا مُعَاجَلَاتٍ۔

۲۲۔ غلبہ

اگر دو شخصوں کے بارے میں سوال ہو۔ کہ غالب مغلوب کون ہوگا۔ تو

(ا) اگر طالب و مطلوب میں غالب مغلوب کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ طالب۔

(ب) اگر دو رفیقوں میں معلوم کرنا ہو۔ اور اول حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو کہ سائل اپنے دوسرے ساتھی پر غالب ہوگا۔ اگر دوسرے حصہ میں سوال ہو تو سائل کامیاب نہ ہوگا۔ اگر حصہ آخر میں ہو تو سائل کافی مشقت کے بعد کامیاب ہوگا۔ جب کہ اس کا طالع یاقوت ہوگا۔

(ج) اگر دو پارٹیوں یا ملکوں میں غالب و مغلوب کا سوال ہو تو جواب دو۔ کہ مشرق کی طرف رہنے

والے لوگ غالب ہوں گے۔

اگر کوئی شخص اپنے ساتھیوں پر غلبہ اور وقار حاصل کرنے کا سوال کرے۔ یا کسی مقابلہ میں کامیابی معلوم کرے۔ یا کسی جماعت میں سربلندی کا سوال کرے تو جواب دو۔ کہ سائل مذکورہ مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ بشرطیکہ تمہارے ہاتھ سے کوئی چیز نہ نکل جائے۔ یا گم نہ ہو جائے۔

اگر خصومت یا تنازعہ کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو طالب مطلوب پر غالب آئے گا۔

اگر کوئی شخص دشمن پر غلبہ پانے کے لئے تدبیر طلب کرے تو آیت کریمہ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ کو اَجْرًا عَظِیْمًا تک ذوالکتابت لکھ کر نیچے مطلب لکھ [illegible] رکھے۔ انشاء اللہ غلبہ پائیگا۔

اگر دشمن کی تباہی کے لئے طلب کرے۔ تو سورۃ والشمس کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر ایسی خاک میں ریزہ ریزہ کرے جس پر سات بار سورہ کو تر پڑھی ہو۔ اور ہر بار سورۃ کے آخر میں دشمن کا نام لے کر تین بار ابتر ابتر کہا ہو۔ پھر اس خاک اور ٹھیکری کے ٹکڑوں کو دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ تباہ و برباد ہوگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اب کسی بڑے آدمی یا افسر یا امیر کے ساتھ ہے۔ بخیریت ہے۔ وہ ۵ گھنٹے یا ۵ دن یا ۵ ماہ یا ۵ سال رہ کر واپس آئے گا۔ جیسی حالت ہو۔ ویسی مدت مقرر کرو۔ اگر ایک مدت ختم ہو گئی اور غائب نہ آیا۔ تو دوسری مدت کا حکم خود بخود لگ جائے گا۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر سوال ساعت کے حصہ اول میں ہو۔ تو کہو کہ مستقبل قریب میں وہ شخص آنے والا ہے۔ مگر اس کے پاس کوئی مال وغیرہ گم ہو گیا ہے۔ اگر میانہ حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو کہ کافی مشکلات اور تلاش بسیار کے بعد ملے گا۔ اگر آخر حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ وہ بہت انتظار اور تشویش کے بعد آئے گا۔

۲۴۔ کام پورا ہوگا یا نہ

یہ ساعت حاجتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ اگر کوئی شخص اس ساعت میں کوئی سوال کرے۔ تو ساعت کے تین حصے کر لو۔ ہر حصہ قریباً بیس منٹ کا ہوگا۔ اگر حصہ اول میں سوال ہو۔ تو کہو کام پورا ہوگا۔ میانہ حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ پریشانی اور سختی کے بعد پورا ہوگا۔ آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو کہو کامیابی نہ ہوگی۔

البتہ اگر سوال امور شمس کے متعلق ہو۔ مثلاً لشکر کا دشمن کی طرف روانہ کرنا۔ یا لڑائی و جنگ کی فتح معلوم کرنا۔ تو پوری ساعت میں کامیابی کا جواب اخذ کیا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی شخص اس ساعت میں بادشاہ یا کسی امیر کے پاس جانے یا کسی امر کے متعلق دریافت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور وہ سوال خصوصاً امورِ شمس کے متعلق ہو۔ مثلاً سونا۔ زرد رنگ کی اشیاء وغیرہ کے متعلق۔ تو لازماً کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجھے کاموں میں ناکامی کا اندیشہ ہے۔ دعا بتائیں کہ۔ کام پورا ہو۔ اور کوئی خرابی نہ ہو۔ یا کام ہاتھ آجائے تو کہیں کہ دو رکعت نماز نفل رات کو پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک سو بار سورہ فاتحہ و ایک بار انا

انزلنا ہو۔ بعدہٗ ایک سانس میں پڑھے یا رَبِّی یا اللہُ یا رَبِّی یا اللہُ پڑھتا رہے۔ جب سانس ٹوٹ جائے۔ تو کہے یا اللہُ یا اللہُ میرا فلاں کام کردے۔ اسی طرح ستر بار کہے۔ یعنی ستر سانسوں کا عمل ہے۔ ایک ہفتہ میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ ناممکن کام بھی پورا ہوگا۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ چار پائے یا آدمی کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ عنقریب واپس آئے گا۔
اگر سوال ہو کہ گم شدہ یا چوری شدہ چیز پوری ملے گی یا کم۔ تو جواب دو۔ کہ قدرے کم واپس ہوگی۔
اگر سوال کسی ایسے گم شدہ جانور کا ہو جو حلال ہو یا سوال خوردنی اشیا چوری شدہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ذبح کرلیا ہے۔ یا اشیا کھالی ہیں۔
اگر سوال ایسے جانور کا ہو۔ جو حرام ہو۔ تو کہو۔ کہ کوشش کرو۔ مل جائے گا۔
اگر سوال سواری کے جانور کا ہو۔ مثلاً گھوڑا وغیرہ۔ اگر اول حصہ ساعت کا سوال ہو۔ تو مبارک ہے۔ میانہ ساعت ہے تو مبارک نہیں۔ آخر ساعت ہو تو۔ نہ فائدہ نہ خوشی۔ بلکہ مالک کیلئے اس سے نزاع پیدا ہو۔
شمس کا مزاج گرم خشک ہے۔ زہرہ و زحل ان دونوں کا مزاج تر خشک ہے۔ اگر کوئی چیز ان ساعتوں میں گم ہو جائے۔ یا نکل جائے۔ تو واپس آنا مشکل ہوگا۔ اس ساعت میں کسی چیز کا حصول بہتر ہوتا ہے۔ ہاتھ سے جانا بہتر نہیں ہوتا۔ منقول ہے۔ کہ شمس یا مذکورہ ساعتوں میں اگر کوئی چیز گم ہو جائے۔ یا نکل جائے۔ تو وہ برباد و تلف ہو جائے۔ اور پھر کبھی واپس نہ ہو۔
اگر کوئی چیز گم ہو جائے۔ یا سوال گم شدہ کا ہو۔ اور سوال ساعت کے حصہ اول میں ہو۔ تو کہو۔ کہ جانب مشرق تلاش کرو۔ اگر میانہ حصہ میں سوال ہو تو کہو۔ کہ وہ چیز دور نہیں گئی ہے۔ نزدیک ہے۔ اسے کونہ میں۔ گھر یا سوراخ میں یا شہر یا قصبہ کے قبلہ رُخ یعنی جانب مغرب تلاش کرو۔ اگر حصہ آخر میں سوال ہو۔ تو کہو کہ وہ چیز مل جائے گی۔ مگر کافی کوشش اور پریشانی کے بعد۔ اور قبلہ رُخ ہی اُسے تلاش کرنا چاہیے۔

۲۶۔ گریخیتہ

اگر سوال گریختہ کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو کہ مشرق کی طرف گیا ہے۔ اس کی واپسی بہت دیر سے ہوگی اگر کوئی کہے۔ کہ اس امر کے لئے کوئی تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کے اسمار لکھ کر اُسے دو۔ کہ کسی بلند جگہ پر لٹکا دے: تاکہ تیز ہوا سے ہلتا رہے۔ بحکم خدا واپس آئے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

هطوس هطوس واله قادس ماس ريحان الاطبال آل شداى اسلام أم موسیٰ اهيكلات داؤد وحرز وجول عظيم فلعلع العملع سير هوه عبوس عبوس كمال الما أجيبوا الله

اگر غائب یا گم شدہ کا پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اسمارِ حسنیٰ میں اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں

کونوں پر لکھو۔ درمیان میں نام غائب یا گم شدہ کا لکھو۔ آدھی رات کو آسمان کے نیچے رکھ دو۔ اور انہی دو اسمار کو ستّر بار پڑھ کر چیز یا آدمی گم شدہ کی دعا کر دو۔ ایک ہفتہ تک ایسا کرو۔ تو خبر ملے گی یا واپسی ہوگی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال مرض کا ہو کہ فلاں مریض کو کیا بیماری ہے۔ تو جواب دو۔ کہ چشم بد یا نظر آدمی یا نظر جن یا دونوں شامل ہیں۔ مریض کے بدن میں خشکی اور حرارت ہے۔ مرض کا زیادہ زور سر اور دل کی طرف ہے۔ ہر دو پنڈلیوں میں بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ جس سے تمام بدن میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بدن میں بخار ہے۔ سر درد رہتا ہے۔ بلکہ سارے بدن میں دردیں ہوں تو تعجب کی بات نہیں۔ خواہ بیماری ہو یا نظر جن وانس ہو۔ علامات یہی ظاہر ہوں گی۔

اگر کوئی شخص حالتِ مرض کے لئے صدقہ دریافت کرے۔ تو صدقہ وخیرات کے لئے سفید بکری صدقہ کرے۔ شفا ہوگی۔ بشرطیکہ مریض مرد ہو۔ اگر مریضہ عورت ہو اور ساعت کا حصہ اول ہو۔ تو عورت کو موت کا خطرہ ہے۔ اگر دوسرا حصہ ہو۔ تو وہ عورت شفا پائیگی۔ اگر آخر ساعت ہو تو موت آئے گی مگر کافی تکلیف کے بعد۔

بعضوں نے لکھا ہے کہ اگر نظر لگے خواہ جن کی ہو یا آدمی کی۔ تو دونوں سے نجات مشکل ہوتی ہے بدن میں گرمی وخشکی اس سے بڑھ جاتی ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں بلکہ تمام بدن میں دردیں ہوتی ہیں۔ مرض کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ دل اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔

اگر مرض معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کے لئے دوا کا سوال کیا جائے۔ تو اُسے کہیں۔ کہ مندرجہ ذیل نسخہ حاصل کرے۔

زعفران۔ دھنیا۔ ذرمودہ۔ روغن زیتون۔ لونگ۔ ترش لیموں کا پانی۔ پھٹکری۔ کمیونی سفید قدرے عنبر۔ ان سب ادویات کو خوب باریک کوٹ کر باہم آمیز کر کے مسلسل دو تین دن تک مالش کرو پینے کے لئے آیت الکرسی کو زعفران سے تین مرتبہ لکھو۔ آخر میں یہ حروف لکھو۔ پھر تین دن تک پلاؤ۔

ا و ۸ ۸ و ۸ د م

اور بخور کے لئے ان تین اسمار کو کاغذ پر لکھو۔ الاسطرمہا۔ سطوبہ۔ سطون اور مرچ سیاہ ولوبان کے ساتھ تین دن تک مریض کو بخور دو۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ ایسے مریض کو آیت الکرسی۔ سورہ قدر۔ سورہ قریش بلا نانغہ[۱] الیم[۲] کے پانی کے ساتھ دھو کر پلاؤ۔ تین یا پانچ یا سات یا ۹ دن تک پلائے۔ ساتھ ہی ایک کاغذ پر اسم بسطوسہ تین مرتبہ لکھ کر روزانہ بخور بھی دو۔ اور عرق معصفر[۳] کو الیم کے پانی کے ساتھ ملا کر بدن پر مالش کرو۔ یہ دانہ الیم اپنے درخت سے تنہا گرا ہوا ہو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

[۱] جوز لبا [۲] الجبیرع [۳] معصفر یا قرطم دکسنبہ)

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ زعفران۔ گلاب کا پانی۔ الیم کا پانی۔ وزموده۔ سلیط۔ ہینگ لو تمام اشیاء کو گلاب کے پانی میں خوب حل کرو۔ اور تمام بدن پر تین دن تک مالش کرو۔ اور مریض کو ذیل کا تعویذ پینے کے لئے دو۔ اس طرح کہ زعفران سے آیت الکرسی لکھ کر اس کے آگے ذیل کے حروف لکھ دو۔

د ع ۸ ۸ د ص ی ر ی سؤال

تین دن تک مریض کو پلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اگر مریض کے بدن میں درد یں ہوں یا مرض یا نظر ہو۔ اور مستقبل کے لئے احتیاط کی ضرورت ہو۔ تو ذیل کا حرز شریف لکھ کر دو۔ کہ وہ گلے میں لٹکائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

کطل ااا سطم اع ہ م ۹۹۱ م ۱۱۱ سہ اعہ ۱۲۲ ۳ ۹ ۔ ۹۱۶۱۹ کط ااا ۹ ط ااا مہ کط ۔ طلعہ

۸۰۱ دم مرای سوالف | ی ع ل ۱۸۹ وم ری سوال | اس کے بعد ان

آیات کو لکھو۔ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّحَصَّنْتُ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا بِحِصْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ خَتَمْتُ عَلَیْهِ بِاللّٰهِ وَحَصَّنْتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَخُوْنِیْ اَخُوْفُ مِنْ خَوْفِ مَسَاءَ اَوْ صَبَاحٍ اَصْبَاؤُثْ آل شَدَّایْ عَلَی الْاَعْلٰی عَظِیْمُ الْاُمُوْرِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ لِسَائِلِیْنَ الصَّالِحِیْنَ كُلْكَا اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ م # ۱۱۱ ھ ۵ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں پر جن کا یا کسی اور چیز کا سایہ ہے۔ تو اس کے جلانے کے لئے ذیل کے اسم کو کاغذ پر دوسطر میں دو دفعہ لکھو۔

سھوالھاشم

اب کوئلہ جلا کر اس پر جلاؤ۔ اور مریض کو دھونی دو۔ اب ان کوئلوں کی راکھ لو۔ اگلے دن پھر اسی طرح کرو۔ اور اس کی راکھ کو روز اول کی خاک کے ساتھ ملا دو۔ تیسرے روز پھر اسی طرح کرو۔ اور اس خاک کو پہلی خاک پر ڈال دو۔ چوتھے روز پھر یہی کریں۔ اور اس خاک کو اُن تین دنوں کی خاک پر ڈال دو۔ اب سب خاک کو چوراہے میں لے جاکر عین چوراہے پر دے ماریں۔ اور زبان سے کہیں سھو الھاشم۔ اللہ کے فضل سے ہر غیر انسانی چیز جل جائے گی۔

اگر بازو بند یا تعویذ طلب کریں۔ تو آیت الکرسی لکھ کر ان کے ساتھ آیات الحفظ تحریر کرو۔ انشاءاللہ تحفظ ہو جائے گا۔

۲۹۔ حالت مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ کیا ہو گا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ اتوار کا دن ہو۔

پہلی ساعت (س) ہو اگر مریض مرد ہے۔ تو نجات پائے گا۔ اگر مریضہ عورت ہو۔ تو وہ بچ نہ سکے گی۔

دوسری ساعت (ہ) ہو تو مرد ہو یا عورت۔ دونوں تندرست ہو جائیں گے۔

تیسری ساعت (د) ہو تو مر جائے گا۔ خواہ کوئی ہو۔

چوتھی ساعت (م) ہو تو ہر مریض تندرست ہو گا۔ خواہ کوئی ہو۔

پانچویں ساعت (ل) ہو تو مرض طول پکڑے۔ بلکہ شدت ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ مگر بالآخر شفا ہو۔

چھٹی ساعت (ی) ہو تو شفا ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

ساتویں ساعت (خ) ہو تو موت ہو۔ خواہ کوئی ہو۔ اگر زیادہ مریض ہوں۔ تو ایک ان میں سے مر جائے۔

آٹھویں ساعت (س) ہو تو مریض مر جائے۔ خواہ کوئی ہو۔

نانویں ساعت (ہ) ہو تو نجات ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

دسویں ساعت (د) ہو تو مرض بڑھ کر مشکل لائے۔

گیارہویں ساعت (م) ہو تو مرض بڑھے اور تکلیف بہت ہو۔

بارہویں ساعت (ل) ہو تو صحت ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

۳۰- احوال یومِ ساعات اتوار

پہلی ساعت (س) تضائے حاجت ۔ سفر اور دشمن پر غلبہ پانے میں کامیابی دیتی ہے ۔
دوسری ساعت (ہ) عورتوں کی طلبی یا رغبت یا نیا کپڑا پہننے کے لئے مبارک ہے ۔
تیسری ساعت (د) زبان بندی بادشاہ یا بڑے آدمیوں کی کریں ۔ اور جس سے محبت ہو۔ اس کا حصول ہوتا ہے ۔
چوتھی ساعت (ر) بیع وشرا۔ لین دین اور خرید و فروخت کے لئے سودمند ہے ۔
پانچویں ساعت (ل) نحس ہے نہ سفر کرو ۔ نہ دشمن کے پاس جاؤ ۔ نہ نکاح شادی کرو ۔ نہ بچے کا نام رکھو ۔ خبردار ! اپنی زبان بند رکھو ۔
چھٹی ساعت (ی) خرید و فروخت اور عالموں کے پاس جانے کے لئے مفید ہے ۔
ساتویں ساعت (خ) سخت نحس ہے ۔ جنگ و جدل کے لئے سامان بنانا چاہئے ۔
آٹھویں ساعت (س) حفظ اولاد اور حمل کے تحفظ کے لئے فائدہ مند ہے ۔
نانویں ساعت (ہ) عقد و شادی کے لئے مبارک ہے ۔
دسویں ساعت (د) ہر کام کے لئے سعد ہے ۔
گیارہویں ساعت (ر) عورتوں سے مرد کو بستہ کرنے کے لئے مفید ہے ۔
بارہویں ساعت (ل) زراعت کے لئے ۔ خصوصاً درختوں کی کاشت کے لئے مبارک ہے ۔

۳۱- نوروز شمسی

جس سال نوروز اتوار کو واقع ہو ۔ وہ اہم سال ہوتا ہے ۔ اس سال لوگ دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہیں ۔ خیر و برکت کا سال ہوتا ہے ۔ نعمت فراواں ہوتی ہے ۔ رزق بہت ہوتا ہے ۔ امراء کے موافق سال ہوتا ہے ۔ درختوں پر پھل بہت آتے ہیں ۔ فتنہ و فساد کم ہوتے ہیں ۔ جنگ و جدل کا امکان بھی کم ہوتا ہے ۔ زراعت اچھی ہو ۔ خصوصاً روئی کپاس اور دانہ دار چیزیں کثرت سے ہوں ۔ گائے بکری کی پیدائش بھی بہت ہو ۔ کاروباری لوگ خوشحال ہو جائیں ۔ امراض کم واقع ہوں ۔ شریر لوگ شرارت بھی کم کریں ۔ البتہ کسی بڑے آدمی کی موت واقع ہو ۔ شروع و آخر سال میں وزراء کو بھی خطرہ ہوتا ہے ۔ سردی بہت ہو ۔ برف باری بھی بہت ہو ۔ (واللہ اعلم)

احکام ساعتِ قمر

قمر بارہ بروج کا دورہ ۲۸ یا ۲۹ دنوں میں کرتا ہے۔ ایک برج میں دو دن اور ایک تہائی دن رہتا ہے۔ ایک منزل ایک ایک رات اور ایک دن رہتا ہے۔ یہ سوموار کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے۔ یہ دن پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا ہے۔

۱۔ اثرات

یہ ساعت خشکی و تری کے اعمال کے لئے ہے۔ قمر سفید ستارہ ہے۔ آسمانِ دنیا کا حاکم ہے۔ خوش خلق ہے۔ جو کوئی اس کی ساعت میں سفر کرے۔ بغیر کسی مشقت اور تکلیف کے مال پائے گا۔ یہ ساعت ہر اس کام کے لئے مفید ہے۔ جو رزق سے متعلق ہو۔ جیسا کہ گندم کاشت کرنا۔ سواری کے لئے کشتی کو دریا میں اتارنے کے لئے وغیرہ۔ تو جو شخص اس ساعت کی پیروی کرے گا۔ وہ بغیر پریشانی اور مشقت کے مال حاصل کرے گا۔

یہ ساعت عورتوں کے پاس جانے کے لئے مبارک ہے۔ اس میں عمل حُبّ و تسخیر کا تیار کریں۔ نیز ان تمام کاموں کے لئے مفید ہے۔ جو بحری سفر یا اسباب سفر کے لئے ہوں۔ بادشاہ وزیروں اور حکام کے پاس قضائے حاجت کے لئے جانا بہتر رہتا ہے۔ تجارت سے متعلق ہے۔ مسافر اور سفر پانی یا خشکی کا اس سے متعلق ہے۔ یا وہ چیزیں جو مایہ اشیاء رکھنے کے کام آئیں۔ مثلاً پانی کا برتن۔ مشک وغیرہ یا شکار کی چیزیں خریدنا سودمند ہیں۔

قمر ضعف، حرکت، عجز اور رازوں سے وابستہ ہے۔ اخبارِ غیب سے اس کا تعلق ہے۔ خواہ جھوٹی ہی کیوں نہ ہوں۔ اس کی ساعت میں جو شخص عاجزی تواضع اور اخلاص سے آکر سوال کرے۔ اس کو ہر کام میں کامیابی کا مژدہ سُنا دینا چاہیئے۔

ہر وہ شخص جس کا ارادہ ہو۔ کہ میرا کام جلد از جلد تکمیل تک پہنچے۔ اسے ساعت قمر میں شروع کرنا چاہیئے۔

اعمالِ سعد، حصولِ رزق کے تمام کاموں مثلاً بیج بونا، باغبانی کرنا وغیرہ اور سفر کا بندوبست وتیاری کرنا مفید ہوتا ہے۔ اس ساعت میں کام کرنے والے کو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ میرا کام پورا ہو جائے گا۔

اس ساعت میں حجامت بنوانا، نیا کپڑا قطع کرنا۔ نکاح۔ بنیادِ تعمیرات۔ مکان تبدیل کرنا کھیتی کاٹنا چوری اور گم شدہ کے لئے رجوع کرنا۔ قیدی کا رہا پانا مبارک ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کا برج سرطان ہے۔ دھات چاندی۔ پوشاک سفید۔ اور تمام سفید رنگ کی اشیاء اس سے متعلق ہیں۔ اس کی طبع آبی ہے۔ مؤنث ہے۔ رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج ثور میں شرف پاتا ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کواکب کا ملائکہ میں سے تعلق سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ہے۔ اس کا وِرد اسمائے حسنیٰ میں سے یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کا ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۵۵۶ ہیں۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی میں سے وِرد کرنا یا کوئی کام اس ساعت میں کرنے کا ارادہ ہو۔ تو اس کے موکل کی تسبیح کو عزیمت کے ساتھ پڑھو۔ خدا پر توکل کر کے مَلَک کی مدد سے حاجت بیان کرو۔ فوری طور پر کام پورا ہوگا۔ یہ اس کی شرائط میں سے ہے۔ اسمائے وِرد پہلے لکھے گئے ہیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اس عزیمت کو تسبیح بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرُ الْاَنْوَارِ وَیَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقَادِرُ الْقَھَّارُ۔ لَكَ الْحَمْدُ وَالنَّعْمَآءُ وَالْمُلْكُ وَالْبَقَاءُ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَسْئَلُكَ یَا عَزِیْزُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَاءَ الْحُسْنٰی۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ (یہاں حاجت کا نام لو) یَا رَبُّ اُجِبْ دَعْوَتِیْ وَكُنْ عَوْنِیْ یَا جِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِیَّۃِ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ الْاَسْمَآءَ الَّتِیْ فِیْ سَمَاءِ الدُّنْیَا وَھِیَ حَیٌّ قَیُّوْمُ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتُ آلَ شَدَّای لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ یَا صَمَدُ یَا قَدِیْمُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اُنْصُرْنِیْ یَا رَبُّ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنْتَ یَا جِبْرِیْلُ اَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِحَقِّ سَاعَۃِ الْقَمَرِ وَیَوْمَ الْاِثْنَیْنِ۔

ہر کام یا عمل سے ایک دفعہ اور ایک دفعہ بعد یہ عزیمت پڑھنی ہوگی۔ اول آخر وِرد کے اسماء الٰہی شامل کر لیں۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقت در دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو ایک مشتِ خاک پر سورہ فجر آخر تک پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھینک دیں۔ بحکم خدا ذلیل و خوار ہو کر میدان چھوڑ جائیں گے۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

قمر کا برج سرطان۔ شرف کا برج ثور ہے۔ اس لئے اس کے اعمال کے لئے طالع سرطان یا ثور ہو۔ اور ساعت قمر ہو۔ اب پیر کے دن ایک چاندی کی لوح چوگوشہ بنواؤ۔ یا چاندی کی انگشتری بنواؤ۔ جب قمر برج شرف میں درجہ شرف پر ہو۔ منزل ثریا ہو۔ تو تین سطر اس پر کندہ کراؤ۔ اور اسے موم شمعی میں بند کر کے محفوظ کر چھوڑ دو۔ جب کبھی اہم ضرورت ہو۔ یا قضائے حاجت کے لئے مدد درکار ہو۔ یا قمری کاموں میں مدد کی ضرورت ہو۔ یا دشمنوں سے تحفظ اور ان پر غلبہ پانے کا خیال ہو۔ تو اس لوح کو پہن لو۔

البفطع
سط٥لا٥سه
طس

اگر لوح قمری نہ بن سکے۔ تو موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اور اس پر مندرجہ بالا اسماء مشک سے لکھو۔ پھر حریر سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست میں باندھ لو۔
لازم ہے۔ کہ اس عمل کو بوقت ضرورت کام میں لایا جائے۔ جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کر لیا جائے۔
اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس پر بھی موم لپیٹ کر رکھا جائے۔ قضائے حاجات اور حصول غلبہ کیلئے مؤثر تحفہ ہے۔ جو طلب کرے گا۔ ملے گا۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کے اسمائے ورد یا رحمٰنُ یا رحیمُ ہے۔ ان دونوں کو بسط کرو۔ اور لوح قمری پر ہشت در ہشت میں پُر کرو۔ جو چار گوشہ ہو۔ یہ کام شرفِ قمر میں کرو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم۔ دوسروں کے دلوں میں محبت و الفت پیدا کرنے۔ ہمدردیاں حاصل کرنے اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع الاثر ہے۔ اس سے امراء و حکام کی تسخیر بھی ہوتی ہے۔
اس ستارے کی خاتم بھی ساتھ ہی دی جاتی ہے۔ خواہ خاتم بنوائیں یا لوح بنوائیں۔ برکات دونوں کی ایک جیسی ہیں۔ جس کو جی چاہے۔ بنوا کر رکھیں۔ کوکب قمر کا نقش متعلقہ مثلث ہے۔ یہ لوح کے دوسری طرف بنواؤ۔ جو اسماء حسنیٰ کی ہو۔

لوح قمری اسمائے حسنیٰ

م	ی	ح	ر	ن	م	ح	ر
ی	م	ی	ح	ر	ن	م	ح
ح	ی	م	ی	ح	ر	ن	م
ر	ح	ی	م	ی	ح	ر	ن
ن	ر	ح	ی	م	ی	ح	ر
م	ن	ر	ح	ی	م	ی	ح
ح	م	ن	ر	ح	ی	م	ی
ر	ح	م	ن	ر	ح	ی	م

خاتم قمری

۹

مثلث قمری

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۔ افراد

اگر سوال عزیز برادران کا ہو۔ کہ وہ محبت و صاف نیت سے پیش آتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو کہ وہ لوگ ظاہرا در سامنے مطیع اور بعد میں مخالف رہیں گے۔

اگر سوال ملازم کا ہو۔ کہ کیا وہ مالک سے خوش ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ دل میں رنجیدگی رکھتے ہیں۔ خدا تیرا حافظ ہے۔ ہوشیار رہو۔

اگر کسی جماعت کی مصروفیت کا کوئی سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ لوگ اپنے اپنے کھانے پینے میں مصروف ہیں۔ کسی کو فرصت نہیں ہے۔

۸۔ تجارت

اگر سوال خرید و فروخت کا ہو۔ اور اوّل حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وقت سخت ہے۔ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ضروری ہو تو صدقہ ہی اس مشکل کو دُور کرے گا۔ اگر ساعت کا دوسرا حصہ ہو۔ تو یہ وقت اوّل سے بھی ضعیف ہے۔

اگر کوئی کہے کہ مجھے وظیفہ بتائیں کہ میرا کام اور کاروبار درست رہے۔ نفع دے۔ تو اس کو کہیں کہ کھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو دو ہزار اکاون (۲۰۵۱) بار ایک نشست میں روزانہ پڑھا کرے۔ جلد نفع حاصل ہوگا۔ اور قرض ہوگا تو ادا ہوگا۔ برآمدن حاجات و دفع دشمنان کے لئے بھی یہ طریقہ کارآمد ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال چوری کا ہو۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سفید رنگ کا آدمی ہے۔ سرخی مائل ہے۔ بلند قد۔ ملیح آنکھیں۔ ایک آنکھ میں کچھ عیب ہے۔ تیرے گھر کے قریب ہے۔ بلکہ ہمسایہ ہے۔

چیزوں کی واپسی کے لئے پرامن اور حکمت عملی سے کوشش کرنے سے کامیابی ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سفید رنگ کی عورت ہے۔ ملیح صورت ہے۔ درمیانہ قد۔ کچھ حیادار۔ اسی نے چیز چرائی ہے۔

بعض نے لکھا ہے۔ کہ وہ ایک عورت ہے فاسقہ اور زانیہ۔ اللہ سے معمولی خوف رکھنے والی۔ علامت اس کی یہ ہے۔ کہ فصیح زبان ہے۔ غدار اور مکارہ ہے۔ متوسط قد ہے۔ نہ جوان نہ بوڑھی وہ تیرے گھر کے نزدیک رہتی ہے۔ اس کے گھر کے نزدیک کچھ سبز سبزہ ہے۔ کوشش سے چیز ظاہر کرے گی۔

کتاب اذکار میں لکھا ہے۔ کہ اگر اول حصہ ساعت میں سوال ہو تو کہو کہ چور سفید رنگ کا آدمی ہے۔ منہ اور آنکھوں میں کوئی نہ کوئی نشان یا نقص ضرور ہے۔ خاص کر دائیں آنکھ میں جراحت زخم کا نشان ہے۔ یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ جائے خلوت میں بھی کوئی نشان ہے۔ یا آگ سے جلے ہوئے کا نشان ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ حاملہ عورت ہے۔ یا دایہ ہے اس کی اولاد خلاف قانون ہے۔ اشیائے گم شدہ پانی کے نزدیک رکھی ہونگی۔ کیونکہ قمر کا برج سرطان پانی سے متعلق ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک عورت ہے ملیح صورت۔ درمیانہ قد۔ مضطرب جسم۔ جسم پر دانہ یا داغ ہونے سے بدنما نظر آئے۔ یا نشان بدن پر ہو۔ چوری کرنے والی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ وہ نوکرانی ہے۔ یا ہمسایہ ہے۔ یا تمہارے پاس آئے گی۔ اس کی نشانی یہ ہے۔ کہ وہ چرب زبان ہے۔ غدار اور مکارہ ہے۔ چوری ہرگز ظاہر نہ کرے گی۔ تاوقتیکہ صاحب مال کافی جدوجہد نہ کرے۔

اگر کوئی شخص کہے کہ تعویذ لکھ دیں تاکہ مال و چور ظاہر ہو تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر دو کہ ہوادار جگہ میں لٹکائے۔

مطہ } محسہ ۱۱ ی ی ع ح ۱۱ و ۷ پھر سورۃ واقعہ آگے لکھو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کے لئے ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ وہ لڑکا جنے گی۔ مگر تکلیف کے بعد۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکی جنے گی۔ مگر مولود اور ماں دونوں خیریت سے رہیں گے۔ کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ حاملہ کے پیٹ میں دو جفت بچے ہیں۔ ایک لڑکی ہے۔ نیز اس کے پیٹ میں جنات کی ریح ہے۔ جو کہ دریا سے ملی ہے یا درخت

کے نیچے سے یا جہاں آگ جلتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اُسے حسد یا بعض قسم کی نظر لگ گئی ہو۔ وہ ایسا وقت ہو گا۔ جب کہ بارش ہو رہی تھی۔ اور بارش کا پانی اس پر پڑا ہو۔ یا بھیگ گئی ہو۔ بس ایسے وقت ریح یعنی جن کا اثر ہوا۔ علاج ضرور کرو۔ غفلت بُری چیز ہے۔

اگر اس سلسلے میں علاج کی ضرورت ہو۔ تو کہو۔ کہ ایک دانہ نارجیل ایک ضرب سے توڑو۔ یا ایسی ایک ضرب سے مارو۔ کہ وہ ٹوٹ جائے۔ فوراً اس کا پانی لے لو۔ اس پانی کو تین مرتبہ پلاؤ۔ حاملہ کو حمل اور ولادت میں آسانی ہو گی۔ اور جب بھی حاملہ کو تکلیف ہو۔ یہی پانی پلائے۔ آرام و سکون ملے گا۔

اگر کوئی کہے کہ حمل کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہے کوئی تعویذ دیں۔ تو یہ لکھ کر کمر میں لٹکائیں۔

ححح ححح بلدہ داح ح ح مم ملہ ملہ ااا ااا ہ

اگر سوال صدقہ کا ہو۔ تو کہو۔ کہ حلال مال سے کوئی میٹھی چیز پکاؤ۔ کھیر یا باجرہ یا کوئی دانہ دار چیز میٹھی پکاؤ۔ یا گندم گڑ ڈال کر پکاؤ۔ یا خالی گندم ابال کر میٹھا ڈال کر غریبوں کو کھلاؤ۔ اور اس میٹھی چیز میں سے تھوڑی سی لے کر اس میں تھوڑی سی خاک عورت کے پاؤں کے نیچے کی۔ اور وہ پانی جس سے عورت نے ہاتھ دھوئے ہوں۔ سب لے جا کر کسی بزرگ کی قبر کے پاس رکھ دے۔ تاکہ کوئی پرندہ اسے کھائے۔ خدا قبول کرے گا۔ اور اس صدقہ کی برکت سے وہ حاملہ کو حمل کی تمام تکالیف سے محفوظ رکھے گا۔

اگر سوال بانجھ عورت کا ہو۔ کہ وہ جنے گی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اولاد نہ ہو گی۔ اس کے پیٹ میں جنات کی ہوا ہے۔ اس کو یہ اثر بارش میں سے یا کنویں کے نزدیک سے لگا ہے۔ اس کو صدقہ دینا چاہیئے۔ ممکن ہے۔ خدا اس کی تکلیف کو دُور کر دے اور صاحبِ اولاد کرے۔ صدقہ میں ایک دنبہ دے۔ فقرا اور مسکین کو اس طریقہ سے تقسیم کرے۔ جیسا کہ صدقہ کا طریقہ ہے۔

اگر ایسی عورت کا سوال ہو۔ جس کو اولاد بہت ہوتی ہو۔ اور دائماً اولاد لاتی ہو۔ خاوند چاہے کہ اولاد کو کم کرے۔ تو ذیل کے اسماء کو ہرن کے چمڑے پر ہفتہ کے دن مشک و زعفران سے لکھ کر ناف پر باندھ دیا جائے۔ جب تک تعویذ عورت کے پیٹ پر رہے گا اولاد نہ ہو گی۔

یا سلحوا اسئالك بالذی وضع یدہ فی السموت السبع والارضین فقیط بہ وھو سلاکۃ وإن أردت أن تعلقھا علیھا فإنھا لا تلد باذن اللہ تعالیٰ۔

اگر اس سلسلے میں پینے کے لئے کوئی طلب کرے۔ تو ایک چینی کا پیالہ لو اور ان اسماء کو تحریر کر کے پلاؤ۔ اگر اندیشہ حمل کا ہو جائے۔ تو بھی پلاؤ۔ بحکم خدا حمل نہ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ول اح ول ول اق و ۃ ال ل اب ال ل ہ ال ع

ل ی ا ل ع ظ ی م -

۱۱۔ خبر

اگر کوئی خبر لانے والے یا منادی کرنے والے کے متعلق کوئی دریافت کرے۔ کہ کیا خبر لائے گا۔ تو جواب دو۔ کہ وہ مسافر کی خبر لائے گا۔ یا چور یا غائب کی خبر دے گا۔ یا ایک جھوٹی خبر دے گا۔ یا گم شدہ کی خبر ملے گی یا گم شدہ ملے گا۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کا ہو۔ اور ساعت کا اوّل حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہاں ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ مذکورہ مقام میں کچھ بھی نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ ہمسایوں کی شرارت اور غلط حرکت ہے۔ سوائے یا وہاں جادو تعویذ میں سے کوئی چیز دفن ہے۔ وہ مختلف چیزیں ہیں۔ وہ بڑے درخت کے نیچے ہے۔ جانب غرب۔ گھر کے آس پاس ہی ہے۔ کوشش کرو معلوم ہو جائے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ تعویذ دیں تاکہ دفین ظاہر ہو۔ تو قمر جب حالت بدر میں ہو۔ تو بیس کاف اس طرح ککککک لکھے اس طرح پانچ سطر ہوں گی تو بیس ہو جائیں گے۔ سفید مرغ کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دے۔ جس جگہ دفین ہوگا وہاں وہ چونچ مارتا رہے گا۔

۱۳۔ زراعت

اگر کوئی زراعت یا کھیتی باڑی کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ لیکن سفید رنگ گوسفند کا صدقہ دو۔ تو ہر بلا سے فصل محفوظ رہے گی۔ اور اگر شروع کام کرو گے۔ تو فصل خوب ہوگی۔ اس ساعت میں زراعت کرنا۔ پانی دینا سعد ہوتا ہے۔ اس ساعت میں فصل بونے سے زمیندار کو پانی کی تنگی نہیں ہوتی۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی بادشاہ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک نرم طبیعت کا آدمی ہے۔ صاحب عقل ہے۔ وہ عوام کے کاموں میں بے حد مصروف رہتا ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ بادشاہ کے کام کی مصروفیت کی وجہ سے اس کی صحت کا اندیشہ ہے۔ اور اس کی مصروفیت کو کم کرنا مقصود ہے۔ تو ذیل کی عزیمت کو تحریر کر کے لٹکا دو۔ تو اللہ پاک ایسے اسباب پیدا کرے گا۔ کہ مصروفیت کم ہو جائے گی۔ اور مصروفیت میں اعتدال پیدا ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

یا شمالیخ - یا سلمالیخ - یا سلملخ علیك یارب بحق هذه الاسماء العظیمة الاما کنت عون عبدك (نام معہ والدہ) وَأنت علیٰ کل شیٔ قدیر وبکل شیٔ خبیر. فقد فاز من استعان بك واهتدی من توکل علیك وَفاز من فوض أموره إلیك اجعل لعبدك (نام معہ والدہ) من کل مایشغله

ویؤذیہ فرجاً ومخرجاً۔ فإن مع العسر یسرا ورفعنا لک ذکرک۔ وحفظنا ذلک تقدیر العزیز العلیم۔ واللہ ورائہم محیط بل ہو قران مجید فی لوح محفوظ۔ اول آخر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور تحریر کرو۔ پھر لکھو۔ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی سید العرب والعجم۔

اگر سوال قاضی کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ فقیہ عالم۔ میانہ رو۔ عادل۔ نیک خیال۔ برُے سے بزار ہے۔ اور وہ ہر حقدار کو حق پہنچا دیتا ہے۔ بے شک خدا نیکی کرنے والے کے ہمہ وقت ساتھ ہے۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں شہر میں سکونت کیسی رہے گی۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر سکونت کے لئے اچھا ہے۔ وہاں کے لوگ خیر اندیش ہیں مگر ان نیک لوگوں میں سے ایک عالم یا چودھری یا رئیس یا وزیر ایسا ہوگا۔ جو غریب پرور ہوگا۔ اس کی موت واقع ہوگی۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ خیریت سے ہوگا۔ اور سود مند رہے گا۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سفر نہ کرو۔ اس میں کوئی فائدہ نہیں۔ نہ ہی مراد کو پہنچوگے کیونکہ یہ منقلب برج کا ستارہ ہے۔ اور سعد ہے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ سفر لازم ہے۔ میں کیا کروں۔ تو کہو۔ کہ سفر کے ارادہ سے جب چلو تو اذان واقامت کہو۔ پھر آیت الکرسی پڑھو پھر کہو۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اور چل پڑو۔ انشاءاللہ سفر خیریت سے ہوگا۔ اور بامراد واپسی ہوگی۔

۱۷۔ شکار

اگر سوال شکار کے لئے ہو۔ خواہ خشکی کا ہو یا تری کا۔ تو جواب دو۔ کہ شکار بہت کم مقدار میں ملے گا۔

اگر کوئی کہے کہ تعویذ لکھ دیں۔ تاکہ رزق زیادہ ملے اور شکار میں وقت ضائع نہ ہو۔ تو ذیل کے اسماء کو پیتل یا سکہ پر تحریر کرکے دو۔ کہ اسے شکار گاہ میں لٹکا دو۔ شکار بہت ملے گا۔ اسماء یہ ہیں۔ یاطھوش یاطیر عطسا۔

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کا سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ جذبات سے کام نہ لو۔ اور شراکت کے کام سے گریز کرو۔ ہاں کسی امر میں دوستانہ ماحول میں بات چیت کا ارادہ ہو۔ تو ضرور کرو۔ بشرطیکہ یہ دوستی مرد کی مرد کے ساتھ اور عورت کی عورت کے ساتھ ہو۔ اور وہ ایسا شخص ہو۔ کہ اپنے آپ میں اس کے سامنے احساس کمتری پیدا نہ ہوتا ہو۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال نکاح کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نکاح ہوگا۔ مگر عورت بہ سبب حمل مرجائے گی۔ یا خراب الٹی آنکھوں والا مولود مردہ پیدا ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کیا میری بیوی مجھ سے محبت کرے گی ؟ تو جواب دو۔ کہ وہ تمہاری ہر بات مانتی ہے۔ محبت بھی کرتی ہے۔ کوئی فکر کی بات نہیں۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجامعت کی قوت کے لئے ایک تعویذ کی ضرورت ہے۔ تو خرگوش کے پوست پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھو

محعوہ معہ

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھوں میں کیا چیز ہے۔ اور اول حصہ ساعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ قدرے چاندی یا چاندی کا چھوٹا سا ٹکڑا یا سفید و سیاہ ملا ہوا جنس ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو ایک مدور ڈبیہ ہے۔ جس میں کوئی سفید ٹکڑا یا روپیہ یا مشک ہے یا کاغذ کے اندر یا سفید کپڑے کے اندر ہے۔ یا وہ سفید چیز ہے۔ اگر ساعت کے دوسرے حصہ میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ وہ ایک سرخ یا زرد چیز ہے۔ جیسے کہ ہڑتال یا اس جیسا۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ پوشیدہ چیز پوچھے۔ تو جواب دو۔ سفید چیز ہے۔ چاندی جیسی۔ اگر وہ اپنے متعلق پوچھے۔ تو وہ جھوٹا اور دروغ گو ہے۔ طمع رکھتا ہے۔ بیوی سے جھگڑا کر کے آیا ہے۔ یا اس کے گھر کا بیمار ہے۔ مرض کا سبب یہ ہوگا۔ کہ وہ اونچی جگہ سے گر گیا ہوگا۔ اگر نہیں گرا۔ تو گر جائے گا۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی دو شہروں کے درمیان جنگ و مخاصمت کا سوال کرے تو جواب دو۔ کہ یہ لوگ ضرور لڑیں گے۔ ایک دوسرے کو ماریں گے۔ ایک ان میں سے غالب آجائے گا۔ مگر ان لوگوں کے درمیان ایک دیانت دار شخص آجائے گا۔ جو اپنے نیک اخلاق سے دونوں کی صلح کرا دے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ جنگ و حرب کے لئے کوئی دعا یا تعویذ لکھ کر دیں۔ تو ذیل کی عزیمت و آیات کو لکھ کر دیں۔ تاکہ ان کو باندھے رہے۔ دشمن کی طرف سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچ سکے گا۔ دوسری طرف والے لوگ اس کو دیکھ نہ سکیں گے۔ دیکھیں گے تو اس کو چھوڑ کر دوسری طرف ہو جائیں گے۔ وہ یہ ہے۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ [۵] سے خَبِيرًا تک یوفق الله بینهما [۶] اِنْ اَرَدْنَا اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيقًا ٥ وما توفیقی الا بالله العلی العظیم۔ وما

---

[۵] سورۃ نسا آیت ۱۲۷ – [۶] آیت ۶۱

توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ اُنیب - یا ھسلعلع یا ھسلعلع یا ھسلعلع -

اس دعا سے خدا موافقت دے گا - اور غیب سے مدد دے گا -

۲۳ - غائب

اگر سوال غائب کا ہو - تو جواب دو - کہ وہ عنقریب تمہارے پاس آئے گا - ۴ یا ۶ یا ۷ دن تک انتظار کرو -

۲۴ - کام یا مقصد کا حصول

اگر اس ساعت میں کوئی حصولِ مقصد کے لئے سوال کرے - اور خصوصاً سوال سفر یا عورتوں یا مسافر کے متعلق ہو - یا قمر کی منسوبات کے مطابق ہو - تو وہ لازمی پورا ہوگا - اس کا مقصد زہرہ یا مشتری یا قمر کی ساعت تک یا دن تک پورا ہو جائے گا - یا اس کی منزل تک وقت لے گا یا نشرہ تک ہو جائے گا - اس ساعت میں کوئی بھی کام کیا جائے - اور اس میں پوری طرح لگ جائے - تو سرعت کے ساتھ تکمیل پائے گا -

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو - اور ساعت کا اول حصہ ہو - تو وہ کام پورا ہو جائے گا - بلا محنت و پریشانی کے - اگر درمیانی حصہ ہو - تو وہ کام کبھی نہ ہوگا - اگر آخر ساعت ہو - تو مشقت اور سر دردی کے بعد پورا ہوگا -

اگر کوئی سوال جامۂ نو کا کرے - تو جواب دو - کہ اس ساعت میں نیا کپڑا پہننا مبارک ہے - اس سے رزق زیادہ ہوتا ہے - صحت بھی ٹھیک رہتی ہے - اور جلدی دوسرا کپڑا نصیب ہوتا ہے - خصوصاً اگر استعمال کیا جانے والا کپڑا سفید ہو - اس کی برکت سے نہ تیرے ہاتھ سے کوئی چیز جائے گی - نہ تیرے گھر سے - چونکہ یہ ساعت ضعیف خارج ہے - محمود میں داخل ہے - اس لئے جو چیز بھی اس میں حاصل کی جائے گی - اس میں برکت ہوگی - اور عاقبت محمود ہوگی -

اگر سوال ہو - کہ کوئی چیز ہاتھ آئے گی یا نہ - تو جواب دو کہ مراد پوری نہ ہوگی - کیونکہ سائل جھوٹا اور طمع دار ہے - البتہ طالب بعض چند مطلوب پر غالب ہوگا -

۲۵ - گم شدہ

اگر سوال گم شدہ کا ہو - حیوان ہو یا جنس یا متاع - تو جواب دو - کہ نہ ملے گا -

۲۶ - گریختہ

اگر سوال گریختہ کا ہو - یا کوئی شخص مال لے کر روپوش ہو گیا ہو - اور ساعت کا اول حصہ ہو - تو جواب دو - کہ وہ شہر کے قریب ہے - مغرب کی طرف کوشش کرو - ملے گا - اگر آٹھ دن گزر جائیں اور نہ ملے - تو وہ دوسرے شہر میں چلا جائے گا - آخر میں وہ مال کو کسی کے ذریعہ سے تیرے پاس روانہ کریگا -

لانے والا آدمی نیک اور ایماندار ہوگا۔ اگر ساعت کے آخری حصہ میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نہ وہ جانتا ہے۔ نہ اس کا علم جانتا ہے۔ کہ کیا ہوگا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ وہ گھر سے نکل گیا۔ اس کا مکان گاؤں کے ایک کونے کی طرف ہے۔ کوشش کرو مل جائے گا۔ اگر سات دن گزر جائیں اور نہ ملے۔ تو سمجھ لو۔ کہ وہ دوسرے شہر چلا گیا ہے۔ وہ ایک معمر آدمی کے ہاتھ مال روانہ کرے گا۔ یا ایک ملازم ملے گا۔ جس کے پاس کچھ سفید چیز ہوگی۔ اور اس سے گریختہ کے ملنے کا پتہ چلے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ تعویذ لکھ دیں کہ گریختہ مل جائے۔ اور مال بھی مل جائے۔ تو سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ اور درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل عزیمت لکھو۔

ق ۱۱۱۹۹۶۱ | ۱۹ | ح ۱۱ ۸ ۱۱ ل ۱۱۱ ۶۹۶۱ | ۴۹ | ۸۱۸۸ ۱۱۱ ک

اسے ہوا میں لٹکا دو۔ سات دن تک لٹکا رہے۔ تو انشاء اللہ ظاہر ہوگا۔

۲۸۔ مرض

اگر اس ساعت میں کوئی مرض کا سوال کرے۔ تو جواب دو بادی بواسیر ہے۔ یا شکم میں ریح ہے اصطلاح عملیات میں اس کو دو نظر کہا جاتا ہے۔ ایک جن بھوت کا دوسرا آدمی کا۔ اس سے کان میں درد۔ سر میں درد۔ سینہ و چھاتی میں درد۔ شکم میں بادی۔ بدن میں خشکی ہو جاتی ہے۔ تمام رگوں اور آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کو جنات کی ہوا کسی بڑے درخت کے نیچے سے لگی ہے۔

اس مریض یا سائل کے لئے دوا کا سوال کرے۔ تو کہو۔ مریضہ کے لئے ایک مرغی سفید رنگ۔ مرد ہو تو مرغا سفید رنگ لو۔ ذبح کر کے دائیں ٹانگ کو اس سے جدا کر دو۔ اور حسب ذیل چیزوں میں پکا کر مریض کو کھلاؤ۔ کشنیز۔ دار فلفل۔ زردی بیضہ مرغ۔ سونٹھ ڈال کر روغن زیتون یا گھی میں پکاؤ۔ اور کھلاؤ۔

پھر مرغ کے بائیں بازو کو لے لو، اور باقی گوشت کو پکا لو۔ یا ویسے ہی چار فقیر لوگوں میں تقسیم کر دو۔ ان فقیروں میں سے ایک کا نہ ماں ہو نہ باپ ہو۔ دوسرے کا ماں ہو باپ نہ ہو۔ تیسرے کا باپ ہو ماں نہ ہو۔ چوتھے کا ماں باپ زندہ ہوں۔

مریض گوشت کھانے کے بعد ایک برتن میں ہاتھ دھو لے۔ اب ایک چینی کے برتن میں زعفران سے سورۃ کافرون اور سورۃ قریش تحریر کریں اور بارش کے پانی یا سادہ پانی سے دھو کر آدھا مریض کو پلائیں آدھا غسل کے پانی میں ملائیں۔ اس میں وہ پانی بھی ملالیں۔ جو فقیروں کو کھانا کھلا کر ہاتھ دھویا ہوا ہو۔ اس سے پاک و صاف جگہ مریض کو غسل دیں۔

اب مریض کو چند دن تک بخور دیں۔ بخور کے لئے ذیل کے حروف لکھیں۔ حسم س حسم س
بسم س بسم س بسم س أحرقنا فرعون و ثمود وصمال ع ع ع و
اطوھا۔ گول مرچ اور لوبان کو ٹکلوں پر ڈال کر اور یہ تعویذ ڈال کر مریض کو دھونی دیں۔ جلانے کا
وقت رات ہو یا دن ہو۔ اصل مرض کم اور دل سے جلنے سے دور ہو جائے گی۔ بدن میں جادو کا اثر اور طعم
کا اثر ہو۔ وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اور کلی شفا ہو گی اگر خدا قبول کرے۔

کتاب الاذکار میں دوا کا بیان یوں لکھا ہے۔ کہ مذکورہ مرغی کے بائیں بازو کو باقی لکھی گئی چیزوں کے ساتھ پکاؤ۔ اب باجرہ کو ابال کر شکر ملا کر چار لڈو تیار کرو۔ یہ چار لڈو چار لڑکوں کو کھلا دو۔ جو فقیروں کے ہوں۔ اور جیسا کہ پہلے ماں باپ کی شرائط لکھی ہیں۔ ان کو مدنظر رکھو۔ اور باقی جو گوشت پکا ہوا ہو۔ وہ بھی ان کو کھلاؤ۔ کھانے بعد سب کے ہاتھ ایک برتن میں دُھلا لو۔ پانی کو حفاظت سے رکھو۔ اور جس پانی سے مریض کو غسل دینا ہو۔ اس میں یہ ملا دو۔ بحکم خدا شفا ہو گی۔

اگر اس کو پینے کے لئے دینا ہو۔ تو چینی کا پیالہ لے کر اس میں سورۃ قریش اور سورۃ کافرون تحریر کرو۔ اس کو تین کنوؤں کا پانی لا کر دھوؤ۔ اور کچھ پانی مریض کو پلاؤ۔ کچھ کو اس کے بدن پر سات دن تک مالش کرو۔ نجات ہو گی۔

اس مریض کو بخور بھی دینا ہو گا۔ ذیل کے حروف کو کاغذ پر لکھو۔ صعمر مرھرس سھرس سھرس فمر یطر حمر فمر حور۔ لوبان وجاوی کے ساتھ ان حروف کو مریض کے سامنے جلائیں اور سات دن تک دھونی دیں۔ اور کوئی چیز صدقہ سے نکال کر کالی بلی کھلا دیں نجات ہو گی۔

کتاب المندل میں مریض کا حکم یوں ہے۔ کہ اگر اول ساعت میں کوئی سوال کرے۔ تو بیماری کلدی ہے۔ جو کہ ایک مرض کا نام ہے۔ یہ نام ایک جنی کا ہے۔ اسے ام ملدم بھی کہتے ہیں۔ اس کا اثر پٹھوں۔ دماغ اور دل پر ہوتا ہے۔ بچپن میں ہی اس کی نگاہ جاتی ہے۔ اس کا تعویذ لکھ کر دینے سے اثر دور ہو گا۔ اگر درمیانی حصہ ساعت میں سوال ہو تو ضعف اور فتور ہے۔ ہاتھوں اور پیروں میں سفید سفید دانے۔ سخت بخار کے ساتھ نکلتے ہیں۔ جس سے مریض بہت پریشان ہوتا ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اس کے پیٹ میں زرد پانی اور پیپ ہے اور یہ مواد صفرا زرد کا ہے۔ پیٹ میں کچھ مواد جمع ہے۔ پیاس لگتی ہے اور حال تغیر ہو جاتا ہے۔ شفا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اسے دوائے جامع اور حرز جامع دونوں کو لکھ کر پلاؤ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ العالمین والصلوۃ

والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ وآیت الکرسی وسورۃ اخلاص ومعوذتین وفاتحہ تین تین مرتبہ تحریر کر کے پانی میں گھول کر پلاؤ۔ اور دن میں تین تین مرتبہ چند دن تک پلاؤ۔ پھر دوبارہ مذکورہ عمل کو دوبارہ تحریر کرو۔ اور مریض کے گلے میں باندھ دو اسی طرح قوارع القرآن کو بھی تحریر کرو۔ اور بیس قسم کی دوا لے کر ان تمام کا روغن نکال کر آیت کو گھول لو۔ اور تین دن تک بدن میں مالش کرو۔ یہ بیس قسم کی دوائیں مریخ ستارے کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔

کتاب ساعۃ النجر میں بیمار کے حکم میں یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ اس کا مرض بغض وحسد کا ہوتا ہے۔ جس کا کفارہ دینا لازم ہے۔ مریض کے کان میں اذان دینا بھی مفید ہے۔ اگر کوئی کہے۔ کفارہ کون سا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ چاول سات سیرلے کر روزانہ ایک سیر کے حساب سے کسی صوفی یا غریب ماسٹر کو بطور کفارہ کے دو۔ اور مریخ میں لکھی بیس قسم کی ادویہ کو روغن زیتون میں ملالو۔ اور اس کے ساتھ سات دن تک بدن کی مالش کرو۔ نجات ہوگی۔ یا مذکورہ مریض کے لئے ایک کالی مرغی یا مرغا شیائے مزوریہ کے ساتھ پکاؤ۔ اور فقیروں کو روٹی یا چاول کے ساتھ کھلاؤ۔ نیت کفارہ کی رکھو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔ پھر سورۃ قریش اور سورۃ کافرون کو چینی کے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر اور اس پانی میں گھول کر جس کے اندر فقیروں نے ہاتھ دھویا ہے۔ اس کے ساتھ بیمار کو نہلاؤ۔ اور کچھ پلا دو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

ایک اور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ مریض کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ تو کہو کہ وہ بیماری بغض وحسد کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے توبہ اور کفارہ سے فائدہ ہوگا۔ اگر بیمار تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر دو۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ بِسْمِ الْمَلِكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

ععععع مـ مـ ه للـ ١١١١ لا ٩ ١١ ٦ ١١١ ـطوع پھر بسمِ اللہ پھر الحمد پھر والصلاۃ والسلام آخر تک لکھو۔

۲۹۔ حالت مریض

پہلی ساعت (ر) ہو تو مرد مرے گا۔ عورت ہو تو نجات پائے۔
دوسری ساعت (ل) ہو تو مرد و عورت دونوں کو مرض کی سختی آئے گی۔
تیسری ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات ہوگی۔ عورت ہو تو مر جائے گی۔
چوتھی ساعت (خ) ہو تو دونوں کا مرض طول پکڑے گا۔
پانچویں ساعت (س) ہو تو مرد کو نجات ہو اور عورت مر جائے گی۔
چھٹی ساعت (ہ) ہو تو عورت کو نجات ہو اور مرد مر جائے۔
ساتویں ساعت (د) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ کر پھر صحت مند ہو جائینگے۔
آٹھویں ساعت (ر) ہو تو مرد مر جائے گا۔ اور عورت کو صحت ہوگی۔
نویں ساعت (ل) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ جائے گا۔ آخر دونوں کو صحت ہو۔
دسویں ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت ہو تو مر جائے۔
گیارہویں ساعت (خ) ہو تو دونوں کا مرض بڑھ جائے گا۔ دونوں کو صدقہ دینے کے بعد نجات ہو۔
بارہویں ساعت (س) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت ہو تو مر جائے۔

۳۰۔ احوال یوم ساعت قمر (سوموار)

پہلی ساعت (ر) میں محبت کا عمل کریں۔
دوسری ساعت (ل) میں جُدائی یا تفریق کا عمل کریں۔
تیسری ساعت (ی) میں محبت و تسخیر کا عمل کریں۔
چوتھی ساعت (خ) میں حرب و جنگ کے لئے
پانچویں ساعت (س) میں جنگ و جدل کے لئے
چھٹی ساعت (ہ) میں جن و بھوت کے باندھنے کے لئے
ساتویں ساعت (د) میں ارادوں کو کامیاب بنانے کے لئے
آٹھویں ساعت (ر) میں نکاح و عقد کے لئے
نانویں ساعت (ل) میں جُدائی و فرقت کے لئے
دسویں ساعت (ی) میں خرید و فروخت کے لئے
گیارہویں ساعت (خ) میں جُدائی و فرقت کے لئے

بارہویں ساعت (س) میں بادشاہ یا وزرار یا امرار کی ملاقات کے لئے

۳۱۔ نوروز قمری

اگر نوروز سوموار کے دن کا ہو۔ تو اس سال عوام کا حال دگرگوں ہوگا۔ تبدیلیاں بہت ہوں۔ حاکم اور بادشاہوں کا احوال ضعیف ہوگا۔ فصل کمزور ہوگی۔ آخر سال میں کھیتی باڑی سے فائدہ ہو۔ بارشیں اس سال کافی ہوں۔ بخار و درد کی زیادتی ہو۔ یہ جان لو کہ اس سال کوئی چیز ایک حال پر نہ رہ سکے گی۔ ہر وقت تبدیلیوں کا امکان ہوگا۔ جھوٹ و کذب زیادہ ہو۔ قیاس آرائیاں بہت ہوں۔ فصل کو کیڑا بہت لگے۔ ان حالات کی وجہ سے اصحاب سلطنت میں ضعف و کمزوری واقع ہو۔ حکام و بادشاہ اس سال قاضیوں۔ ججوں اور دیگر کم درجہ کے افسروں سے نالاں رہیں۔ اور خوف کھاتے رہیں گے۔ سردی بہت پڑے۔ برف بہت گرے۔ خزاں کے مہینوں میں یعنی میزان۔ عقرب۔ قوس میں بیماریاں پیدا ہوں گی۔ سردی سے باردر درختوں کو نقصان پہنچے گا۔ حضرت حوا۔ حضرت نوح علیہ السلام اور پیغمبر آخرالزماں کو اللہ تعالیٰ نے پیر کے دن پیدا کیا۔ اِس کا برج منقلب ہے۔ قمر کا موضع آسمانِ دنیا ہے۔ یہ سعد اصغر ستارہ ہے۔

احکام ساعت عطارد

عطارد بارہ بروج کا دورہ چھ سات ماہ میں کرلیتا ہے۔ اس لحاظ سے ہر برج میں قریباً ۱۸ دن رہتا ہے۔ یہ بدھ کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی اوّل ساعت عطارد کی ہوتی ہے اور قوی ہوتی ہے۔

یہ ستارہ سبز ہے۔ کم روشنی والا ہے۔ مائل بہ سرخی ہے۔ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا۔ یعنی ایک نظر میں بھی ایک حالت نظر نہیں آتی۔ چشم زدن میں رنگ اس کا تبدیل ہوجائے گا۔ ایک پلک میں تیز روشنی ہوگی۔ دوسری پلک میں کم روشنی ہوگی۔ اس کا ٹمٹمانا بڑا سہانا معلوم ہوتا ہے۔ نوروز سے ۲۰ یوم گزر جائیں تو مشرق کی طرف نظر آئے گا۔ ۲۰ سے ۷۰ یوم تک نظر آتا رہتا ہے۔

۱۔ اثرات

ادب۔ نطق میں کلام۔ فصاحت و بلاغت۔ ذہانت علم و بصیرت۔ حیلہ۔ حساب و کتاب۔ دقیق مسائل۔ تحریرات فہم۔ وسائل۔ رسل و رسائل۔ بچہ کو بغرض تعلیم معلم کے سپرد کرنا۔ ادب صنائع کی ابتداء کرنا۔ جمیع آلات پر نقش کرنا۔ نظم۔ شعر کہنا۔ موتی جو کہ سیپ میں پیدا ہو۔ حریر کا گودا۔ اس سے منسوب ہیں

اس ساعت میں نیا لباس یا کپڑا نہ پہنو۔ نہ سفر کرو۔ ہوائے تند و تیز سے پریشانی ہوگی۔ بعضوں نے خرید و فروخت سے بھی منع کیا ہے۔ البتہ لباس اور مویشیوں کی فروخت کو موزوں کہا ہے۔ طباعت اور نشر و اشاعت کے کام میں فائدہ ہوگا۔

عطارد کی نظر سے غلام ہو تو آزاد ہو۔ خادمہ ہو تو آزادی پائے۔ فقیر ہو تو غنی ہو۔ بلند مرتبہ و عزت اور ترقی پر لے جانا اس کا کام ہے۔ اگر عورت بے شوہر ہو تو خدا جلدی شوہر دے۔

اگر کوئی مولود اس کی ساعت میں تولد ہو۔ تو تمام خانہ افراد کو دوسروں کی نظروں میں باعزت کرائے گا۔

یہ ساعت اعمالِ عطف و محبت کے لئے یا دو ناراض شخصوں میں محبت کے لئے یا مرد و عورت

میں اتفاق کے لئے یا تجارت کے لئے۔ دفینہ معلوم کرنے کے لئے۔ بادشاہوں کے اعمال کے لئے۔ صحت کے لئے۔ واپسی لشکر کے لئے باقوت ہے۔ اگر دو شخص ایک بات پر اتفاق نہ کریں۔ تو ساعت عطارد میں عمل کرو۔ ہر قسم کی ادویہ کا استعمال کرنا فائدہ دیتا ہے۔ فوج و لشکر کا اکٹھا کرنا مبارک ہوتا ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک جوزا دوسرا سنبلہ۔ پوشاک زرد ہے۔ عطارد کا چارپایہ اونٹ زرد ہے۔ دن بدھ ہے۔ درخت بربر ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک سیدنا حضرت میکائیل ہے۔ اسمائے حسنیٰ میں سے اس کا ورد یا علی یا عظیم ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۱۳۰ ہیں۔ اس فرشتہ کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَا لَطِیْفُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا جَوَّادُ یَا وَھَّابُ یَا ھَادِیْ۔

جب کوئی عمل یا نقش یا کسی کام کی ابتداء کرنے کا خیال ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی اس ساعت میں ورد کرنا ہے تو اس کے مَلَک اور اس کے ورد کے ذریعہ سے مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں سے ہے۔ اس شرط کو پورا کرنا لازمی کامیابی دے گا۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ (یہاں اپنے کام یا حاجت کا نام لو) اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَیْتِ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ الْکَوْکَبِ الْعَطَارِدِ وَبِحَقِّ یَوْمِ الْاَرْبَعَاءِ۔ اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ (حاجت کا نام لو) وَاَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ الْعَلِیِّ الْحَمِیْدُ الْوَھَّابُ السَّرِیْعُ الْحَیِّ الْقَیُّوْمُ الرَّقِیْبُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْخَالِقُ الْبَارِیُ الْمُصَوِّرُ الْحَکِیْمُ الشَّھِیْدُ وَبِحَقِّ مَنْ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ عَلٰی (حاجت کا نام لو) مثلاً بلندی اقبال۔ دولت۔ محبت۔ تسخیر خلق یا نقش یا عمل فلاں فلاں۔ انشاء اللہ فوراً کام ہوگا۔ اور عمل پورا ہوگا۔

چاہئے کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں اس عزیمت کو اس طرح پڑھا جائے۔ کہ ہر بار تسبیح کو پہلے شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن۔

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقتور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سورۃ اذا زلزلت الارض۔ ولم یکن الذین کفروا (آخر تک) پڑھ کر خاکِ سرخ پر دم کر کے ظالم دشمن کی طرف پھینک دو۔ خدا کی قدرت سے وہ

حیران و پریشان اور ذلیل ہو کر واپس ہو جائے گا۔ اور تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر عطاردی قوتوں کی لوح کی ضرورت ہو۔ تو لوح یا خاتم چاندی اور تانبہ کی ملا کر بنائی جائے۔ اس میں دو سطروں میں مندرجہ ذیل طلسم تیار کراؤ۔ اور موم میں بند کر کے محفوظ کر لو۔ جب عطاردی کاموں کے سلسلے میں کسی کے ہاں جانے کی ضرورت پڑے۔ یا کوئی اہم کام درپیش ہو۔ جس میں

سعجـلـو
عجلوا عجلوا عجلوا

کامیابی کا حصول لازمی ہو تو موم کو علیحدہ کر کے انگشتری کو سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ انشاء اللہ کام حیرت انگیز طور پر سرانجام پائے گا۔ اگر دھاتوں کی لوح یا خاتم تیار نہ ہو سکے۔ تو موم شمعی لو۔ اُسے نرم کر کے تختی بناؤ اور ہموار کر کے مندرجہ بالا اسماء اس میں کندہ کرو۔ پھر حریر سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ لو۔ یہ حرزِ اعظم ہے۔ ہر کام کے لئے۔ اِسے شرف عطارد میں یا اوجِ عطارد میں تیار کرنا چاہئے ساری زندگی کام دے گی۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کے اسماء ورد یا علیُّ یا عظیمُ ہیں۔ ان دونو کو بسط کر کے لوح قمری پر نقش ہفت در ہفت میں کندہ کرو۔ اس کے دو برج ہیں۔ ایک بادی ہے۔ دوسرا خاکی ہے۔

عدد اسمائے حسنی کے ۱۱۳۰ ہیں۔ یہ لوح یا خاتم شرف یا اوج عطارد میں کندہ کرنی چاہئے۔ حصولِ مراتب۔ حصولِ علم و حکمت۔ دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام اور صاحبِ علم لوگوں کی تسخیر کا کام دے گی۔

اس ستارے کی خاتم یا لوح دونو کے اثرات یکساں ہیں۔ جس چیز کو استعمال کرنے میں آسانی ہو۔ اس کو تیار کر لیں اور فائدہ اٹھائیں۔

خاتم عطارد

۹۱۴

یا علیّ یا عظیم

لوح عطارد

ع	ل	ی	ع	ظ	ی	م
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ی
ی	ع	ظ	ی	م	ی	ظ
ع	ظ	ی	م	ی	ظ	ع
ظ	ی	م	ی	ظ	ع	ی
ی	م	ی	ظ	ع	ی	ل
م	ی	ظ	ع	ی	ل	ع

۷- افراد

اگر کوئی شخص بہن بھائیوں یا اعزا کے متعلق سوال کرے۔ کہ وہ لوگ مجھ سے محبت و اخلاص رکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ ظاہری صورت میں محبت و اخلاص ہے۔ لیکن غیر حاضری میں دشمنی اور دل شکنی کی باتیں کرتے ہیں۔

اگر ملازم یا زیردستوں کے متعلق سوال ہے۔ کہ وہ لوگ مالک سے راضی ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ باطن میں ناراض ہیں۔ ظاہر میں خوش ہیں۔

۹- چوری

اگر کوئی چور کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ چور زرد رنگ کا آدمی ہے۔ کچھ کمزور۔ ناک پر بھورا نشان ہے۔ اولاد اس کی بہت ہے۔ ٹانگوں پر بال بہت ہیں۔ قد چھوٹا ہے۔ ماسٹر یا طالب علم ہے۔ یا قاری یا عالم ہے۔ بچوں کو تعلیم دیتا ہے۔ البتہ بدخلق۔ آوارہ چالاک اور حیلہ گر ہے۔ وہ تمھارے قریب رہتا ہے۔ جیسے کہ ملازم یا دوست ہمسایہ ہو۔ اس کے پاس کتابیں اور سامان ہے۔ چوری شدہ مال ہوا میں معلق ہے۔ یا زمین کے اندر دفن ہے۔ کیونکہ اس کا طالع جوزا و سنبلہ ہے۔

اگر آخر حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ چور سرخ رنگ کا آدمی ہے۔ نرم ٹانگیں۔ خراب عادت بدخلق۔ بدن پر بال بہت ہیں۔ جاذب اور پُرکشش ہے۔ اس نے اشیاء کو کسی بڑے بیوپاری کے پاس تبدیل کرلیا ہے۔ وہ تاجر خلقت میں نیک، باعزت ہے۔ عالم اور قاری ہے۔ یہ سرقہ ظاہر نہیں ہوگا۔ بلکہ بہت محنت اور مشقت کے بعد ممکن ہے۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد کی اوّل حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو چور کالا رنگ مائل بہ سبزی ہے۔ تعلیم یافتہ ہے۔ ممکن ہے کہ بچوں کو پڑھاتا ہے۔ سائل کے نزدیک رہتا ہے۔ جیسے نوکر یا دوست یا ہمسایہ۔ چور یا مال ظاہر ہوگا۔ اگر آخر حصہ میں سوال ہو۔ تو چور کالا رنگ۔ بے شرم ہے۔ اس نے چوری شدہ مال کو بدل دیا ہے۔ یا تو اس کے وکیل کے ہاتھ میں ہے۔ یا کسی جوان عمر بنیاری یا دوکاندار کے پاس فروخت کردیا ہے۔ جس کا رنگ سرخی مائل سیاہ ہے۔ مال ہوا میں معلق یا زمین کے اندر دفن ہے۔

اب اگر کوئی شخص عرض کرے۔ کہ مجھے ایسا تعویز لکھ دیں کہ مال یا چور یا دونو ہاتھ آجائیں تو یہ طلسم لکھ کر دو۔ کہ ہوا میں لٹکائے۔ چور کی علامت کا آدمی ظاہر ہوگا۔ یا مال کسی بڑے آدمی کے گھر سے ملیگا۔ طلسم یہ ہے۔

کمعللعلس لہ لھم احر لکعطٓ ا ۱۱ سس

صـــــ طـــســک اللھم یا رب بحق ھذہٖ

الاسماء اظہر متاع عبد لٹ (نام مرد سائل مع والدہ) یا امتلٹ

(نام عورت سائل معہ والدہ) فانہٗ لیظہر باذن اللہ تعالیٰ۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ حاملہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ جفت لڑکا یا لڑکی جنے گی۔ ان دونو مولودو میں ایک بچہ آدمی کا ہوگا۔ ایک جن کا ہے۔ اگر ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تو وہ نیک۔ صالح۔ عارف اور حافظ قرآن ہوگا۔ عمر دراز ہوگا۔ رزق زیادہ پائے گا۔ سب کے نزدیک باعزت ہوگا۔ اعزا و اقربا کے علاوہ اپنے وطن کے امراء و وزراء اور بادشاہ کے نزدیک بھی باعزت اور نامدار ہوگا۔ نیک آدمیوں اور مقتدر لوگوں کے ساتھ رہے گا۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ حاملہ کے لئے کوئی تعویذ دیں۔ تاکہ صحت و امن میں رہے۔ تو یہ آیت شریف تحریر کرکے دو۔ ؎ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ روزانہ تین مرتبہ تحریر کرو۔ اور سات دن تک کسی چیز میں گھول کر حاملہ کو پلاؤ۔ خواہ پانی ہو یا عرق گاؤ زبان۔ اس کو عطارد کی ساعت اول میں پھر ساعت دوم پھر ساعت سوم میں پلاؤ۔ بدھ کے دن سے شروع کرو۔ اور روزانہ صرف وقت کی پابندی کرو۔

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ تعویذ لکھ دیں۔ تاکہ عسر ولادت اور تکلیف کے وقت اس سے کام لیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل اسماء طلسم کو لکھ کر بوقت ولادت ران چپ پر باندھ دو۔ بحکم خدا تسہیل ولادت میں کامل اثر دکھائے گا۔

لہ۱۱۱۱ ۹ ۷ ۱۱۱۱ ۱۹ ۴۹ ۱۱۱ ۱۱۱۱ ۹ ۹۲ ۔ ۴ ۹ ۱ ۹ ۹ ۱ ۶ ۱ ۹ ۲ م ۱۱۱۱ ۹۹ محصعھل

اگر کوئی بانجھ عورت کے لئے سوال کرے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اس کے پیٹ میں جن بھوت کا ہوا ہے۔ اور رحم کے اندر دخل ہے۔

اس سلسلہ میں صدقہ کی ضرورت ہو۔ تو کہو۔ کہ ایک دنبہ ذبح کرو۔ اور فقیروں اور مسکینوں کو بانٹ دو۔

اگر حمل گر جاتا ہو۔ یا اولاد ہو ہو کر مر جاتی ہو۔ اور ایسا پہلی تین اولادوں تک ہوتا ہے تو ذیل کے حرز کو پہنا دو۔ تو اولاد خوش رو اور باعث برکت، عمر والی پیدا ہوگی۔

ا۵ ا۵ ا۵ ا۵ ا۵ ا۵ ا۵ ا۵ وسھو ویلیہ قدوس قدوس قدوس رب الملائکۃ والروح اھوا یھوا اھو فھو نیلہ ینا ولھۃ اسم ربہ ھذا رزق (نام معہ والدہ حاملہ) حاملۃ ھذا لکتاب ولدا لجق ھذہ الاسماء فانھا تحمل باذن اللہ تعالیٰ۔ اگر اس حرز کا امتحان کرنا ہو۔ تو کسی حیوان پر تجربہ کرکے دیکھ لو۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر کسی بانجھ عورت کے لئے سوال کیا جائے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو

؎ سورۃ رعد آیت ۳۸

جواب دو۔ کہ عورت مذکور کے پیٹ میں جن کی ہوا داخل ہے۔ معدہ اور موضع رحم میں اثر ہے۔ اول اول یہ مرض سردی سے شروع ہوا تھا۔

اگر کوئی اس کی دوا دریافت کرے۔ تو صندل۔ لونگ دونوں چیزوں پر ذیل کی آیات قرآنی پڑھ کر پانی میں گھول کر سات دن تک پلاؤ۔ یا پانی پر پڑھ کر اندر صندل و لونگ ڈال دو۔ اور پھر پلاؤ۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔ (سورۃ رعد کی آیت ۳۷ تا ۴۲)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ط سے لیکر

عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ٥ تک لکھیں

اگر یہ تعویز پہنا دے۔ اور دونوں چیزیں جو اوپر لکھی گئی ہیں۔ پلانے کے بعد یا پینے کے بعد پیٹ کے اندر جو کچھ ہوگا۔ حمل ساقط ہو یا مر کر گرے یا پیٹ میں مرجائے۔ یا مردہ خارج ہو۔ یا سالم ہوگا۔ بہرحال تعویز پہننے اور پینے کے بعد اگر اولاد ضائع ہوگی تو ہوگی۔ مگر آئندہ ہرگز ہرگز ایسی بات پیدا نہ ہوگی۔ یعنی شرط یہ ہے۔ کہ گویا مذکورہ مصیبت کے بعد خدا بفضلِ خود اولاد نصیب کرے گا۔ صالح۔ صاحب رزق۔ نیکوکار شریف اور مبارک ہوگی۔ مگر تمام قریب اور دور میں یہ اولاد سعید ثابت ہوگی۔

۱۱- خبر

اگر سوال تصدیق خبر کے متعلق ہو۔ تو جواب دو کہ صحیح ہے۔ خواہ خیر کی خبر ہو یا شر کی۔ دونوں درست ہیں۔ خواہ خبر دینے والا مرد ہے۔ یا عورت ہر صورت میں شنیدہ بات درست سمجھی جائے گی۔

اگر مُنادی کرنے والے یا کوئی خبر لانے والے کے متعلق سوال ہو۔ کہ کیا خبر لائے گا؟ تو جواب دو۔ کہ وہ مریض کی خبر لائے گا۔ یا کہیں سے کوئی خط آئے گا۔ جس میں بارش کے متعلق خبر ہوگی۔

اگر نامعلوم اور مجہول خبر کے بارہ میں سوال ہو۔ کہ فلاں خبر اچھی ہے یا بُری۔ تو جواب دو۔ کہ خبر نیک ہے اور عنقریب سب لوگ سن لیں گے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد میں ملنے والی خبر کا کچھ حصہ صحیح ہوتا ہے۔ اور کچھ غلط ہوتا ہے۔ یا یوں سمجھ لیں کہ بیان کرنے والا اپنی طرف سے بھی بڑھا چڑھا کر بیان کرجائے گا۔ جسے غلط بیانی کہہ سکتے ہیں۔ حالانکہ خبر صحیح ہوگی۔

۱۲- دفینہ

اگر دفینہ کے متعلق سوال ہے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دفینہ ہے۔ لیکن اس میں کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہ ایک نادر یا معمولی نوشتہ ہے یا کتاب ہے۔ یا سحر و جادو مدفون ہے۔ وہ تیرے خواب گاہ کے نیچے ہے۔ جہاں سوتے ہو۔ اگر سوال آخری ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ مدفون ہے۔ مگر ملنا مشکل ہے۔

اگر سوال ہو کہ میرے گھر میں کسی نے کچھ دفن کیا ہے؟ اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کوئی دفینہ

نہیں ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دفینہ میں کوئی سُرخ چیز ہے جو کہ مائل بہ سبزی ہے۔ گویا کہ زرد رنگ کا کپڑا۔ اور اس میں کوئی چیز ہے۔ ممکن ہے اناج میں سے کوئی چیز ہو۔ اگر وہ شخص کہے کہ مجھے شک ہے۔ کہ مجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔ یا میرے گھر میں کسی نے دشمنی سے کچھ دفن کیا ہوا ہے تو اُسے کہو۔ کہ صدقہ دو۔ اور ذیل کا تعویز مربع لکھ کر پاس رکھو۔ اور انگشتری بنوا کر چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ نہ کچھ اثر ہوگا۔ نہ آئندہ کوئی حملہ کرے گا۔ یا کرے گا تو اس کا وار ضائع جائے گا۔

خاتم

١١١ ٦ ط ١ ٢
یا علی یا عظیم
٩ ب ١١٧ ه

لوح

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	۴	١۵

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال حاکم یا امیر یا ملک کے لئے ہو۔ تو جواب موافق نہ ہوگا۔ کہو کہ اس سے ملک میں فتنہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے۔

اگر قاضی کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ نیک اور عادل شخص ہے۔ لوگوں کو نیکی کے راستہ پر چلنے کی ہدایت کرتا ہے۔

اگر سوال ہو۔ کہ مملکت کس سے اچھی ہوگی۔ اور کون مفادِ عامہ کے لئے کام کرے گا۔ یا کرتا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ایسا کوئی شخص نہ ملیگا۔

اور سائل کو بتا دو۔ کہ اس کے لئے اس شہر میں رشوت لینا یا حرام چیز کا استعمال نقصان دہ ہوگا

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں مملکت کے عوام کیسے ہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سب نیکوکار ہیں۔ اکثر عالم فاضل اور عابد ہیں۔ غریب کے مددگار ہیں۔ مگر ان میں سے ایک عمر رسیدہ آدمی کہ بہت بخیل اور بد مغز ہے۔ بغض و عداوت کے جال پھیلاتا رہتا ہے۔

اس ساعت میں مملکت کی طلب یا عہدہ کا حصول بہتر رہتا ہے۔ نہ مال میں خسارا نہ نفس کو تکلیف

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی شہر یا بازار کے لئے ہو۔ تو جواب دو کہ شہر میں بہت سے مشائخ موجود ہیں۔ جن کی زیارت کے لئے لوگ آتے رہتے ہیں۔ عالم بھی ہیں۔

اگر کوئی معلوم کرے کہ فلاں شہر میں جو مصیبت و آفت مجھ پر آئی ہے۔ یا میں فلاں شہر میں سکونت کرنا چاہتا ہوں۔ وہاں کوئی آفت اور مصیبت نہ آئے۔ تو جواب دو کہ صدقہ دو۔ تاکہ کفارہ ہو۔ اس

امر کے لئے علماء فقراء اور مساکین پر کوئی چیز تصدق کرو۔ اس قسم کے صدقہ کا خاص فائدہ نہ ہوگا۔ کہ تو لوگوں کو ایک گھر میں جمع کر کے قرآن پڑھوالے۔ اور روٹی طعام کھلادے۔ بلکہ افضل طریقہ یہ ہے کہ حسب توفیق صدقہ مسکین علما کو دیا جائے۔

اگر سوال ہو کہ میں مکان میں سکونت اختیار کرنا چاہتا ہوں۔ کیسا رہے گا؟ تو جواب دو۔ کہ سکونت مبارک ہے۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر پانی کا ہو۔ تو پورا نہ ہوگا۔ مگر دو ہفتہ یا دو ماہ یا دو سال کے بعد ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے جانا ضروری ہو۔ تو جب تک صدقہ نہ دے۔ سفر نہ کرے۔ اس ساعت میں سفر کرنے سے تنگی اور تکلیف واقع ہوتی ہے۔ بادِ سخت سے مقابلہ ہوتا ہے۔ اور کشتی کی غرقابی کا امکان ہوگا۔ البتہ سفر خشکی اور ہوائی مبارک رہے گا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ کیا کروں کہ سفر بخیریت تمام ہو۔ تو جواب دیں کہ چلتے وقت صدقہ کریں اور کہیں بِسْمِ اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ۔ اور اسی کا ہی نقش مربع بنوا کر پہن لیں۔ آبی سفر ہو تو آبی نقش۔ بادی ہو تو بادی نقش۔ خاکی ہو تو خاکی نقش بنوالیں۔ اللہ برکت دے گا۔ اور تحفظ کرے گا۔

۱۷۔ شکار

اگر کوئی شخص شکار کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو مندرجہ ذیل حروف کو شکار گاہ میں معلق کر دو۔ سب پرندے کھچے چلے آئیں گے۔ مگر بہتر ہو کہ تعویذ کو وہاں لٹکاؤ جہاں آلاتِ شکار نصب کئے جاتے ہیں۔ حروف یہ ہیں۔

ب د و ح ا ج ھ ز ط

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے لئے سوال کرے۔ تو جواب دو کہ وہ ایک جھوٹا آدمی ہے۔ یا آدمیوں کی جمعیت جس میں شمولیت کا سوال ہے۔ جھوٹے ہیں۔ اس لئے تمہاری شرکت اور صحبت ایسے لوگوں سے ہوگی۔ جن کا قول و فعل جھوٹ پر ہوگا۔ اُن سے ڈرو۔ وہ ہر کام میں رکاوٹ بھی ڈال دیں گے۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال نکاح کا ہو۔ تو کہو کہ نہ ہوگا۔ اس کو مشورہ دینے والا کوئی دوسرا آدمی ہے۔ وہ غالب ہے اگر اس جگہ نکاح لازم ہے۔ تو کسی عامل سے رجوع کرو۔ تاکہ نکاح بخیریت تمام ہو ورنہ مشکل پڑے گی۔

اگر تعویذ کا سوال کرے۔ تو جمعہ کے دن طلوع شمس کے وقت مشک و زعفران سے مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر دو۔ اور اس کو لوبان کی دھونی دو۔ اور کہو۔ کہ گلے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

یا أهیل طیا هیل یا الله یرزق من یشاء بغیر حساب۔

اگر کسی عورت کے لئے نکاح شادی کا سوال ہو۔ تو کہو۔ کہ نکاح ہوگا۔ مگر ایک غریب مسافر پردیسی کے ساتھ ہوگا۔ جو غیر ملک کا ہے۔

اگر سوال ہو۔ کہ میری بیوی مجھ سے محبت کرے گی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز محبت نہ کرے گی۔ بہتر ہے کہ کسی عامل سے کوئی تعویذ کراؤ۔ اور اس کمی کو پورا کرو جو میاں بیوی میں اتفاق نہ لانے کا سبب ہے۔ البتہ نقش کا ہدیہ عامل کو ضرور دو۔ ورنہ کام ہرگز نہ ہوگا۔

اگر سوال ہو۔ کہ حرزِ محبت چاہیئے۔ تو مرد و عورت میں سے جو بھی طالب ہو۔ اس کو لکھ کر دو۔ کہ وہ گلے میں لٹکائے۔ محبت والفت اور اقبال کے لئے سریع التاثیر ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

کعسل للهج تحب فلاں بنت فلاں اور درمیان فلاں بن فلاں کے بحق هـزه الأسماء لهسلٹ لهسط من کسهر ساهلسلهعهه سعلج سلج۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ میاں بیوی میں ناچاقی ہے۔ اور اس قسم کے معاملے ہیں کہ اُن کا نکاح قائم نہ رہے گا۔ جدائی ہو جائے گی۔ یا کوئی شخص درپے آزار ہے۔ کہ وہ علیحدہ ہو جائیں۔ تو استقامت زوجین کا نقش لکھ کر دو۔ یہ نکاح قائم رہے گا۔

یا معشر الجنِ والإنس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السمٰوات والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطان۔ فبأی آلاءِ ربکما تکذبان۔ یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران۔ (سورہ رحمٰن آیت ۳۳ تا ۳۴)

اِسے گھر کے دروازہ کے پاس پاک مقام پر دفن کر دو۔ یا لٹکا دو۔ عورت گھر سے باہر نہ جائے گی۔ اور قائم رہے گی

۲۰۔ ضمیر

عطارد کی ساعت میں کوئی شخص یہ سوال کرے۔ کہ میرے ضمیر کا حال بتاؤ۔ تو کہو۔ کہ کوئی نقش یا نقش شدہ چیز مثل روپیہ۔ نوٹ یا کتاب یا مہر یا کسی منشی یا کسی حساب یا حساب کرنے والے کا سوال ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ روپیہ ہے یا ورق۔ یا کوئی دانہ جو جیسا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو گھاس کی طرح کوئی چیز ہے۔ جس کا رنگ قریباً سیاہ ہے۔ یا سیاہی مائل ہے۔ خشک چیز ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کوئی نقش شدہ چیز مثل روپیہ یا اور کوئی کھدی ہوئی چیز ہے یا پھر نقش شدہ دانہ یا قوت وغیرہ۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ عطارد کی ساعت میں کوئی ضمیر کا سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ دوا یا کتاب کا ورد یا بادشاہ یا قاضی یا کسی جماعت کا حال معلوم کر رہا ہے۔ یا سبق پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پختہ نشانی یہ ہے۔ کہ اگر سوال کنندہ کا خود اپنی ذات کے متعلق سوال ہو۔ تو جان لو۔ کہ وہ خود سحر و جادو کیا ہوا ہے۔ یا عالم و ساحر ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے۔ کہ اس کے ناک سے گاہے گاہے خون جاری ہوتا ہے۔ جس سے کپڑے بھی خراب ہو جاتے

ہیں۔ کیونکہ عطارد بادی خاکی سرد اور خشک ہے۔ تمام برجوں میں شمس کے ساتھ رہتا ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ مخاصمت کا کیا ہوگا۔ تو جواب دو کہ وہ لوگ مکر و فریب سے تیری گرفتاری کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لہٰذا نامعلوم دن تک اپنی حفاظت کا انتظام کرو۔ اور ہوشیار رہو۔ اس وقت تم کو ان لوگوں سے کسی فائدہ کی توقع نہ کرنی چاہئے۔ نقصان ہی نقصان ہے۔ وہ لوگ اپنے دلوں کے اندر تمہیں نشانہ بنانے کا ارادہ کر چکے ہیں۔ غافل مت رہو۔

اگر وہ شخص کہے۔ کہ ایسا تعویذ دو۔ کہ جنگ خصومت میں میری حفاظت ہو۔ تو آخر ماہ قمری میں ان آیات کو لکھ کر دو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ہ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ہ [1] فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ [2] اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ہ [3]

اس تمام دعا کو آخر ماہ میں احتراق کے دنوں میں تحریر کرو۔ بحکم خدا سب کے ارادے باطل ہو جائیں گے ان کی خرابی کوئی اثر نہ رکھے گی۔ پھر خدا کا شکر ادا کرو۔

اگر کوئی سوال۔ دو ناراض شخصیتوں کے بارے میں کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ خیر میں نہیں ہیں۔ نہ کوئی غالب ہے نہ مغلوب۔ ہر ایک کے دل میں ایک دوسرے کے لئے زہر پوشیدہ ہے۔

اگر کوئی اہم معاملہ کے لئے کسی دوست کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو کہ اس کی نیت خراب ہے۔ اگر دو پارٹیوں یا گروہ یا لوگوں کے متعلق سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ان کے اندر بڑا فتنہ ہے۔ وہ آپس میں متفق نہ ہوں گے۔

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں فلاں شہر والوں میں جھگڑے کا انجام کیا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ ان دونوں کے اندر خیر نہیں۔ نہ کوئی غالب ہوگا نہ مغلوب۔ اور نہ کوئی طالب ظفر ہوگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ عنقریب تیری طرف آئے گا۔ اس وقت بارش کا دن ہوگا۔ یا مغرب کا وقت ہوگا۔ یا بدھ کا دن یا کسی بھی دن کی ساعت اول ہوگی۔

اگر سوال ہو۔ کہ وہ کس حال میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تندرست ہے۔ وہ ایک بڑے آدمی کی کشتی میں ہے۔ جو سائل کے غیر وطن کا ہے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ غائب مع نفع مال کے آئیگا۔ پانچ یا دس دنوں میں خبر آئے گی۔ وہ تندرست ہے۔ البتہ مشکل اس کے لئے یہ ہے۔ کہ اس کا سامان یا مال غیر ملک میں ہے۔ اس کی فکر میں ہے

[1] سورہ رعد آیت ۱۱ [2] سورہ یوسف آیت ۶۳۔ [3] سورہ طارق آیت ۳

اور انشاءاللہ خدا اس کی مشکل آسان کرے گا۔

۲۴۔ کام

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میں اپنے کام میں کامیابی حاصل کروں گا یا نہ۔ اگر اول ساعت ہو۔ تو کام نہ ہوگا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو کام ہو جائے گا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو تکلیف کے بعد کامیابی ہوگی۔

اگر سوال کشتی یا جہاز کو پانی میں اتارنے کا ہو۔ یا کام شروع کرنے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ فائدہ نہ ہوگا دو سال انتظار کرنے کے بعد فائدہ ہوگا۔

اگر کوئی کہے کہ کام میں کامیابی حاصل کرنے اور مراد حاصل کرنے کے لئے کیا کروں۔ تو جواب دو کہ صبح کی نماز پڑھ کر ایسی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ جہاں سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ اس وقت سورۃ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْن دس بار پڑھیں۔ اپنی حاجت کا ذکر کریں پھر کہیں مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر روزانہ ایسا کریں۔ حتیٰ کہ اللہ حاجت روائی کرے۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال گم شدہ یا گریختہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ واپسی نہ ہوگی۔ کافی عرصہ کے بعد امید پیدا ہوگی۔

اگر سوال ہو۔ کہ ماضی بعید میں کوئی چیز گم ہوگئی تھی۔ یا حال میں گم ہوئی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ واقعی گم ہو چکی ہے۔ کوئی جانور میں سے ہے۔ یا خادم وغیرہ یا نوعمر لڑکی ہے۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو۔ میرے گھر میں سے فلاں چیز چوری شدہ ہے۔ یا ویسے ہی گھر میں کہیں گم ہوگئی ہے اور وہ ملتی نہیں۔ یا شک ہے۔ کہ چوہے لے کر بلوں میں گھس گئے ہوں گے۔ تو اس کے لئے تدبیر بتائیں۔ کہ چیز مل جائے۔ یا اطلاع ملے۔ تو اس امر کے لئے ذیل کی عزیمت کے چار نقش لکھو۔ اور چاروں کونوں میں دفن کر دو۔ بحکم خدا چوہے لے گئے ہوں گے۔ تو وہ نکال دیں گے۔ اور کوئی صورت ہوگی۔ تو اس کا بھی کسی نہ کسی ذریعہ سے یا خواب سے علم ہو جائے گا۔

بسم اللہ مکین بسم اللہ مکس بسم اللہ مکین ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کو چاروں کونوں میں دفن کرو۔ اور مکان کے درمیان یا جس کمرہ میں شک ہو۔ اس کے درمیان دائرہ بنا کر پانچواں تعویذ رکھ کر اوپر کوئی چیز رکھ دو۔ وہ یہ ہے۔ فسیکفیکھم اللہ وھوالسمیع العلیم۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اگر گھر میں سے چیزیں اکثر چوری ہو جاتی ہوں۔ تو بھی یہی پانچوں نقش کام دیں گے۔

۲۶۔ گریختہ

اگر گریختہ کے متعلق کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی کے قبضے میں ہے۔ وہ اس کی مرضی کے بغیر حرکت نہیں کر سکتا۔ نہ اس کا پتہ لگ سکے گا۔ انتظار کرو۔ شاید اللہ کوئی سبب بنا دے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ کوئی تعویذ دیں۔ کہ گریختہ واپس آجائے۔ تو ذیل کی عزیمت لکھ کر دیں۔ کہو کہ اُسے

آگ کے نیچے دفن کرے۔ تاکہ اُسے حرارت پہنچتی رہے۔ بحکم خدا واپسی ہوگی۔

رب ح رك من له اود مولها لا اح وف رح ال رح رب ال ورياء رب أظهر متاع عبدك (نام مالک مع والدہ) بحق هذ الحروف ام ی مرک ع رسودی سرای رع س وری فانه يظهر باذن الله تعالىٰ

یہ عزیمت اس وقت بھی کام دیتی ہے۔ جب کہ گریختہ کوئی مال لے کر بھاگ جائے۔

۲۷۔ موسم

اگر کوئی شخص سال آئندہ کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ سختی کی قسم کا سال ہوگا۔ اول حصہ سال میں لوگ سخت تھکن محسوس کریں گے۔ آخر حصہ سال میں بچوں کی اموات بہت ہوں گی۔ یا کوئی ماہر فن یا عالم دین مر جائے گا۔

۲۸۔ مرض

اگر کوئی کہے۔ کہ میرے جسم میں دردیں ہیں۔ سر یا جسم یا کان میں درد رہتی ہے۔ تو کہو۔ کہ اس کے گھر میں سحر و جادو ہے۔ بستروں میں یا اندرون خانہ یا زیر دروازہ دفن ہے۔

اس ساعت میں کوئی مرض کے متعلق سوال کرے۔ تو مریض ذہنی طور پر مفلوج ہوگا۔ اور بعض کے جسم کی حالت بھی کمزور ہوگی۔ یہ سحر کے باعث ہوگا۔

اگر سوال دوا یا علاج کا ہو۔ تو ذیل کی عزیمت کو تحریر کر کے دیں کہ وہ پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لے۔ پھر یہی عزیمت باسی پانی پر پڑھ کر دیں۔ کہ وہ جہاں جہاں سحر کا شک ہو۔ چھڑک دے۔ اسی طرح تین یا سات دن برابر کرے۔ سحر کا اثر ضائع ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

أذهب الباس رب الناس اشف أنت الشافي لا شفاء إلا شفاؤك شفا لا يغادر سقما اشف حامل كتابي هذا شفاء لا يغادر صغيرة ولا كبيرة ولا سقما ولا ألما في الجسم لا شفاء إلا شفاؤك وكل شئ من عندك ولا يكون الأمن إلا بعزتك وقد رتك ولا حول ولا قوة إلا با الله العلى العظيم۔

اگر کوئی مریض کے لئے سوال کرے۔ کہ کیا مرض ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ آسیب زدہ ہے۔ یعنی ہوائے جن بھوت لگا ہے۔ علامات یہ ہیں کہ مریض کا رنگ سفید پڑ گیا ہے۔ سر میں خبیث چیز کا اثر ہے۔ سوتے میں ظاہر ہوتا ہے۔ جس سے مریض ڈرنے لگتا ہے۔ اس سے بدن میں درد کی شکایت بھی ہے۔ شدت مرض میں ناف سے لے کر ٹانگوں میں زانو تک غایت درد ہو جاتا ہے۔ پھر ہٹ جاتا ہے۔ پھر ہو جاتا ہے یعنی عود کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض مر جاتا ہے۔ اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ کسی نے بدظنی یا دشمنی کے سبب سے سحر کر دیا ہے۔ یا بعض لوگ ہر روز صبح و شام اس کے لئے بددعا یا نحس عمل کر رہے ہیں۔ اس سے دماغ پر

بُرا اثر پڑتا ہے۔

کتاب اذکار میں ہے۔ کہ اگر کوئی ساعتِ عطارد میں سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ مرض کا سبب خلط فالج اور قولنج کا سبب ہے۔ اگر پشت و پیٹ میں تکلیف ہے۔ مرض خواب گاہ میں زور پکڑتا ہے۔ پس ریح جاری ہوتی ہے۔ جس کے سبب سے شکم میں سخت درد پیدا ہوتا ہے۔ اور کچھ وقت کے بعد تمام بدن میں شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ درد بدن میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ جنات کا آسیب ہے (واللہ اعلم)

اگر سوال دوا کا ہو۔ تو کہو کہ کبوتر کا بچہ لاکر ذبح کرو۔ آلائش غلیظ سے اس کو صاف کرو۔ اُسے روغن زرد (مادہ گاؤ زرد رنگ کے گھی) میں پکاؤ۔ قدرے شکر۔ ایک زردی بیضہ مرغ اور قدرے کافور شامل کرکے کھلاؤ۔ حسب مرض چند دن کھلانے سے بفضلِ خدا شفا ہوگی۔

اگر مریض کو پلانے کے تعویز دینے ہوں۔ تو دوا کے بعد اسے پینے کی ہدایت کرو۔ آیات آخر سورہ حشر اور سورۂ اخلاص لکھ کر مریض کے حوالہ کرو۔ تاکہ بلاناغہ تین دن پیئے۔

کتاب ساعت الخبر میں لکھا ہے۔ کہ کبوتر کا ایک بچہ۔ زردی بیضہ مرغ و روغن گاؤ میں پکاؤ۔ اس پر قدرے شکر و کافور چھڑک دو۔ اور مریض کو نہار منہ کھلاؤ۔ پھر دریا کی خاک۔ قدرے لوبان۔ قدرے قسط۔ قدرے رائی اور ہاتھی دانت لے کر تمام چیزوں کو کوئلوں پر ڈال کر مریض کو دھونی تین دن تک دو۔ شفا ہوگی۔

اگر اس مریض کو پینے کے لئے تعویذ دینے ہوں تو آیات ذیل لکھو (سورۂ حشر آیت ۲۱)

لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون سے آخر سورۃ تک۔ پھر سورۂ بروج آخر تک۔ پھر انا انزلنا فی لیلۃ القدر آخر سورۃ تک۔ زعفران سے لکھ کر گھول کر مریض کو تین دن تک پلاؤ۔ شفا ہوگی۔

کتاب مجبوع میں لکھا ہے۔ کہ مذکورہ بیماری کے لئے کبوتر کا بچہ۔ شکر سفید۔ کافور سفید۔ سات دانہ انڈا۔ پکا کر مریض کو تین دن تک کھلاؤ۔ اور ذیل کی آیات پینے کے لئے دو۔ وہ بھی تین دن تک چینی کی طشتری میں لکھ کر پیئے۔ الم نشرح لک صدرک۔ آخر تک۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر آخر تک۔ سورۃ حشر کی آخری آیات تین تین مرتبہ۔ سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورۃ فلق تین مرتبہ۔ سورۃ ناس تین مرتبہ، سب کو تحریر کرکے مریض کو بلاناغہ پلاؤ۔

اگر مریض کی زندگی کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مرد ہے تو بچ جائے گا۔ عورت ہے تو

مرجائے گی۔

کتاب مندل میں لکھا ہے۔ کہ اگر مرض کا سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض ٹھنڈ اور باد سے ہے۔ علامت باد یا ریح کسی خراب مکان یا ہیبت ناک یا ویران جگہ سے جس میں جن رہتا ہے۔ پیدا ہوئی ہے۔ یا کسی درخت کے نیچے سے جس پر جن کا اثر ہے۔ اس جن نے حالتِ جنابت میں اس کو پکڑا۔ اور سانس کے ذریعہ سر پر اثر کیا۔ اس کی وجہ سے مریض ڈرتا بھی ہے۔ جس شخص کو یہ ہوا لگ جائے تو جسم میں مرض قولنج یا کیموس پیدا ہو جاتا ہے۔ اور معدہ میں خرابی ہو جاتی ہے۔ اگر وسط حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو بیماری کا اثر رات کو ہوا ہے۔ ممکن ہے ہفتہ یا بدھ کے دن مرض کا اثر ہوا ہو۔ طبیعت میں فساد۔ تبدیلی رنگت۔ استحکام المرض اسی وجہ سے ہے۔ اور اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو اثر جنی کی وجہ سے جسم میں مرض دیوانگی یا صرع کا حال پیدا ہو گیا ہے جو کہ والدین یا مریض کی اپنی غفلت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اس کے واسطے حرز الجوامع کو تحریر کر کے گھول کر تین دن تک پلاؤ۔

اگر مریض سوال کرے۔ کہ اس سے زیادہ کیا چیز فائدہ دیگی۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں جن کی ہوا ہے۔ مگر چند یوم تک صدقہ دو۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ آٹھ کیلہ یا آٹھ سیر طعام باجرہ سفید۔ دو مرغیاں سفید یا سیاہ یا مختلف رنگ۔ یعنی سیاہ و سفید ہوں۔ ان کا صدقہ دو۔ خاک اور کانور کو جسم پر ملو۔ انشاء اللہ شفا ہوگی

اگر اسی سلسلہ میں تعویذ لکھ کر دینا ہو۔ تو آیات قرآنی میں سے۔ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اس کو لکھ کر بازوئے راست پر باندھو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

۲۹۔ حالتِ مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ بدھ کا دن ہو۔

پہلی ساعت (د) ہو تو مرد کو نجات اور عورت کو موت ہو۔

دوسری ساعت (ر) ہو تو مرد ہو تو مرجائے۔ عورت ہو تو نجات ملے۔

تیسری ساعت (ل) ہو تو ہر ایک کا مرض بڑھ جائے گا۔

چوتھی ساعت (ی) ہو تو مرد بچ جائے گا مگر عورت ہو تو مرجائے۔

پانچویں ساعت (خ) ہو تو دونوں کی مرض بڑھے۔ لیکن دونو بچ جائیں۔

چھٹی ساعت (س) ہو تو آدمی مرجائے گا عورت بچ جائے گی۔

ساتویں ساعت (ک) ہو تو آدمی مرجائے گا۔ عورت بچ جائے گی۔
آٹھویں ساعت (د) ہو تو عورت مرجائے گی مگر آدمی بچ جائے گا۔
نویں ساعت (س) ہو تو مرد مرجائے گا مگر عورت بچ جائے گی۔
دسویں ساعت (ل) ہو تو ہر ایک کا مرض بڑھے۔ مگر نجات ہر دو کو ہو۔
گیارھویں ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات مگر عورت مرجائے گی۔
بارھویں ساعت (خ) ہو تو مرض بڑھ کر موت لائے گی خواہ کوئی ہو۔

۳۰۔ احوال یوم ساعات بدھ

پہلی ساعت (د) اعمال محبت کے لئے
دوسری ساعت (س) جدائی اور فرقت کے لئے
تیسری ساعت (ل) الفت کے لئے
چوتھی ساعت (ی) زبان بندی کے لئے
پانچویں ساعت (خ) ملاقات اُمراء۔ حکام و سلاطین کے لئے
چھٹی ساعت (س) بندش یا فسخ نکاح کے لئے۔
ساتویں ساعت (ک) عورتوں کی محبت کے لئے۔
آٹھویں ساعت (د) جاہ و مرتبہ کے حصول کے لئے
نویں ساعت (س) مقابلہ اور آلات حرب کو توڑنے کے لئے
دسویں ساعت (ل) محبت کے لئے۔
گیارھویں ساعت (ی) دوا استعمال کرنے کے لئے
بارھویں ساعت (خ) قضائے حاجت کے لئے امراء۔ حکام و سلاطین کے پاس جانا۔

۳۱۔ نوروز عطاردی

اگر نوروز بدھ کے دن پڑے۔ تو اس سال بچوں کی اموات بہت ہوں۔ سردی کم پڑے۔ گرمی زیادہ ہو، عداوت بخیلی۔ بدنیتی بہت ہو۔ بادشاہوں کا قتل ہو۔ یار دوستوں میں بھی اموات ہوں۔ اور اکابرین شہر میں سے بھی کسی کے مرنے کا واقعہ ہو۔

یہ وہ دن ہے۔ جب کہ قابیل فرزند حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوا تھا۔

اس سال لوگ بھی عداوت کریں گے۔ ایک دوسرے سے مکر و فریب کریں گے۔ قحط کا بھی اندیشہ ہے۔ مگر علم والے لوگ بخیریت رہیں۔ بادشاہ لوگ باقوت رہیں۔ اس سال روئی۔ دانہ دار اشیاء۔ میوہ جات بہت ہوں۔ چاول مہنگا ہو۔ تل اور جَو کا نرخ میانہ ہو۔ سردہ اور خربوزہ مہنگا ہو۔ سیلاب بہت آئیں گے۔ اس سال خشک سردی پڑے گی۔

یہ سال فتنہ و فساد کا ہوگا۔ شہروں میں خرابی زیادہ ہوگی۔ بیماریاں بھی پڑیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ علاج دوا سے غافل نہ رہیں۔ فصد کرائیں۔ گرم چیزوں کے استعمال سے خبردار رہیں۔ اسی طرح خشک چیزوں سے بھی دور رہیں۔ شروع سال بہتر نہ ہوگا۔ آخر سال میں فرحت ملے۔

احکام ساعتِ زہرہ

زہرہ بارہ بروج کا دورہ قریباً دس گیارہ ماہ میں کرتا ہے۔ ایک برج میں قریباً ۲۷ یوم رہتا ہے۔ یہ جمعہ کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے۔ یہ دن حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔

۱۔ اثرات

زہرہ ستارہ حُب۔ لوگوں کی موافقت۔ رحم۔ تواضع۔ خلق۔ سخاوت۔ صاف بات کرنا یا سننا۔ لطائف خوشبو سے تعلق رکھتا ہے۔ اور وہ تمام چیزیں جو عورتوں کو رغبت اور محبت دلاتی ہیں۔ زہرہ سے منسوب ہیں۔

اس ساعت میں نکاح و شادی کی بات چیت کرنا۔ شب زفاف منانا۔ عورتوں سے محبت و دوستی کرنا کسی کام کے لئے ان سے مدد مانگنا۔ بچوں کو تعلیم کے لئے بٹھانا۔ خاتم و مہریں بنوانا۔ کسی نیک کام کی ابتداء کرنا مال فروخت کرنا۔ قبضہ لینا۔ نیا کپڑا قطع کرنا۔ گھر بنانا۔ نقل مکانی کرنا۔ کشتی کو پانی میں اتارنا۔ سفر کرنا یا کشتیوں کو بدلنا۔ سواری کرنا۔ غرضیکہ ہر نیک کام کرنے سے خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ حجامت بنوانا۔ مشروب استعمال کرنا۔ ناخن تراشنا صحت کے لئے مفید ہوتا ہے۔

اس ساعت میں معزز عورتوں کے پاس جانا مبارک ہے۔ مگر ان سے خرید و فروخت کی کوئی بات کریں گے۔ تو کبھی کامیابی نہ ہوگی۔ یہ ساعت صاف۔ سچی اور واضح بات کرنے والوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اس ساعت کے تمام کام طالع ثور یا میزان میں کرنے چاہئیں۔

اس ساعت میں جواب دینے کے لئے سائل پر نظر رکھیں۔ اگر وہ ہشاش بشاش نظر آئے یا ہنس کر یا خوشی سے سوال کرے۔ تو اس کو مقصد میں کامیابی ہوگی۔ کیونکہ زہرہ خوشی و مسرت کا ستارہ ہے۔ اس کے انعامات محض ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں۔ جو عیش و عشرت اور خوشی کو پسند کرتے ہیں۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک ثور جو خاکی ہے۔ دوسرا میزان جو بادی ہے۔ اس کی دھات جست۔

پوشاک سفید ہے۔ اس کا متعلقہ دن جمعہ ہے۔ سعد اصغر ہے۔ آسمانِ سوم پر اس کا مقام ہے۔ طالع ثور اور میزان والوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ حوت والوں سے موافقت رکھتا ہے۔ کیونکہ حوت میں اسے شرف ہوتا ہے۔ سعادت میں مشتری سے کم درجہ پر ہے۔

اس کا متعلقہ درخت بربر ہوتا ہے۔ لات کا ستارہ ہے۔ سمت قبلہ ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل عینائیل ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا کافی یا غنیُّ کا ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۱۱۷۱ ہیں۔ اس موکل کی تسبیح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ یَا عَلِیْمُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسمِ الٰہی ورد کرنا یا زہرہ کا کوئی بھی کام کرنا ہو — اور ساعت زہرہ ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ شرائط کو پوری کرو۔ تاکہ عمل میں کامیابی ہو۔ اس کی عزیمت ایک عبرانی زبان کی کتاب میں یوں لکھی ہے۔

تَیْقِیَاتُ سَعِیْدُ ھَیُوْتُ وِقِیْلَ فِیْشِہٖ ھَیْلُوْتُ سَیْلُوْتُ تَبْعُوْتُ ھَطْیُوْتُ سَاطُوْتُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُ وَسْأَلُتُکَ یَا عَیْنَایِئِیْلُ بِحَقِّ یَوْمَ الْجُمْعَۃِ وَسَاعَۃِ الزُّھْرَۃِ اِلَّا مَاکُنْتَ عَوْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ (یہاں پر اپنی حاجت یا کام کا نام لو)

چاہئیے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں عزیمت اس طرح پڑھی جائے۔ کہ شروع میں تسبیح موکل کو شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب جنگ و جدل کا امکان ہو۔ اور دشمن بہت قوی اور کثیر ہو۔ تو سورۃ لایلاف قریش۔ سورۃ یا أیہا الکافرون ایک مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر اس طرف مارو۔ جس طرف دشمن ہو۔ بحکم خدا وہ لوگ واپس ہوں گے۔ جس مٹی پر دم کیا جائے۔ وہ سیاہ ہو۔ احتیاط رکھو کہ اس میں خاکِ سفید شامل نہ ہو۔

اگر بوقت حرب صدقہ دینے کا ارادہ ہو۔ تو کالی گائے یا کالا بکرا ذبح کر کے فقیروں مسکینوں کو کھلائیں۔ جانور کا ایک بال بھی سفید نہ ہونا چاہئیے۔

۵۔ لوح عشق و محبت و تسخیر

اس ساعت میں مخلوط دھات چاندی و تانبہ کی ایک لوح چوکور یا انگشتری تیار کراؤ۔ اور اس پر تین سطر میں یہ طلسم کندہ کراؤ۔ شرف زہرہ یا اوج زہرہ میں کندہ کرانا چاہئیے۔

عجلع - لمجبوباعسلع
عطمع الوعا
سرعالوس

جب بھی اس سے عشق و محبت کا کام لینا مقصود ہو۔ اور کسی عورت کی تسخیر مطلوب ہو۔ تو اسے پہن کر جاؤ اس کو ساعت زہرہ میں زہرہ کا بخور دے کر پہننا چاہئے۔ جس کے پاس کسی حاجت کے لئے جائیں گے۔ وہ انکار نہ کرے گی۔ محبت و انس سے پیش آئے گی اور فوراً حاجت روائی کرے گی۔ جب کام نکل جائے تو اسے موم لگا کر محفوظ کر لو۔ اگر کسی کو دھات کی لوح بنانے کی توفیق نہ ہو۔ تو موم زرد پر ایسا ہی نقش تیار کر لو جب ضرورت ہو پاس لے کر جاؤ۔ اور جب ضرورت ختم ہو۔ تو اتار کر جائے محفوظ میں رکھ دو۔ یہ لوح تسخیر مستورات ہے۔

۶۔ خاتم و لوحِ عروج

اس ستارے کے موکل کا ورد یا کافی یا غنی ہے۔ ان دونوں کو بسط کرو۔ اور موافق دھات پر کندہ کرو۔ یہ کام اس وقت کرو۔ جب کہ زہرہ برج ثور یا میزان یا حوت میں ہو۔ حصول مراتب، عزت و تکریم۔ دوسروں کے دلوں میں انس و محبت کے پیدا ہونے۔ اور ترقیوں کی منازل طے کرنے کے لئے سریع التاثیر ہے۔ امراء و حکام کی تسخیر بھی ہو جاتی ہے۔

اس ستارے کی خاتم بھی دی جاتی ہے۔ خاتم و لوح کا ایک ہی وصف ہے۔ اس کا نقش ہفت در ہفت ہے۔ جس میں یا کافی یا غنی کے اعداد پر کرو۔ اس کی چال اور خاتم دونوں دیئے جاتے ہیں۔ جو پسند ہو۔ اس کو تیار کر کے کام میں لاؤ۔

رفتارِ نقش

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

وفق ۱۷۵

۸۹

یا کافی یا غنی

۲ ۱۱ ۱۱ ک ۸۱

۳۰۶۲۱۲

۷۔ افراد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ نوکر مالک کے حق میں کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ صاف نیت ہے۔ کوئی خطرہ نہیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ رشتہ داروں اور بھائیوں میں سے میرا کوئی مخالف ہے۔ تو جواب دو۔ کہ

نہیں۔ سب حق میں ہیں۔

۸۔ تجارت

اگر کوئی خرید و فروخت کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو مبارک ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو کامیابی بعد مشقت ہوگی۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔

اگر کوئی کاروبار یا تجارت کے کام کا سوال کرے۔ کہ کروں یا نہ کروں۔ تو جواب دو۔ کہ میانہ حال رہیگا نہ فائدہ نہ نقصان۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کونسی تجارت کروں۔ کہ بہت فائدہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تخم۔ پوست چمڑا پختہ (ایسا چمڑہ جس میں بدبو نہ ہو) یا جنرل مرچنٹس یا کپڑا یا عورتوں سے متعلقہ اشیاء کا کاروبار (تفصیل الساعات حصہ اول میں دیکھیں)

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں فائدہ والی چیز ہے یا نقصان والی اور دوکان یا مکان یا شہر یا جائے سکونت یا جائے اقامت پر آئے گی یا نہ؟ تو جواب دو کہ وہ چیز بلاشک مذکورہ مقاموں پر آئے گی یا ملے گی۔ خود کو انتظار کی تکلیف نہ دو۔ اگر ایسی کسی چیز کے متعلق سوال ہو۔ جو بدبودار یا نقصان دینے والی ہو۔ تو صدقہ کرو جیسا کہ اس ساعت کے صدقہ کا دستور ہے۔

اگر کوئی سوداگر یا دوکاندار عمل یا تعویذ کا طالب ہو کہ فائدہ و برکت نصیب ہو۔ تو اسے چاہئے کہ ایک شاخ نارجیل سرخ لائے۔ بشرطیکہ وہ شاخ ایک بار یا کئی بار پھل دے چکی ہو۔ چوٹی کی طرف سے کاٹ کر دائیں بازو پر سوداگر باندھ لے۔ بہت فائدہ بفضلِ خدا ہوگا۔ یہ ایک ٹوٹکہ ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال کسی چور کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ چور فراخ سینہ۔ سفید جلد۔ فراخ دل۔ خوبصورت فصیح الزبان اور حیاء دار ہے۔ مگر فاحشہ و زانیہ عورت ہے۔ اس کا ایک لڑکا ہے۔ اس عورت کا سب مال وہ لڑکا برباد کرے گا۔ اور کوئی چیز باقی نہ رکھے گا۔ اس عورت کا شوہر فوت ہو چکا ہے۔ جس شخص کا مال چوری ہوا ہو۔ اس کی خادمہ یا قریبی رشتہ داروں یا کچھ دور ہمسایہ میں سے ہے۔ اور سارقہ عورت نے مال کو کسی بلند جگہ لٹکایا ہے۔ یا زمین میں کسی جگہ دفن کیا ہے۔ چونکہ زہرہ کا ایک برج خاکی ایک بادی ہے اس لئے مال کسی اور جگہ نہیں ہو سکتا۔

اگر کوئی کہے کہ مال یا چور کی واپسی کے لئے کوئی تعویذ لکھ دیں۔ تو ذیل کے اسماء لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں۔ انہی شرطوں کو مدنظر رکھو۔ جو میں نے شروع باب میں بیان کی ہیں۔ بحکم خدا مال واپس ہوگا۔ بشرطیکہ فوری طور پر قدم اٹھایا گیا ہو۔ یہ طِلسم دو سطروں میں لکھو۔

م ۱۱۱ ۹۱۹۱۹ ۶ ۱۱۱ ۶۹ مع ۱۱۱ لا ۱۱۱ ا۱۱۹۹ ح   م دم دو دو رع ۱۱ ح ک مم ط ۹۹ ح

م ۱۱۱۹ ۱ ۹۱ ط ۱۱۱ م ۸۶ ۱۱۱ ۷ ح ل ۱۱۱۱ ط ۹ ۶۶ ۹۹ ح   م ۰ ۹۹ ۱ ۸ ۹ ۱ ع ۹۹ ۱۱ ۹۹ ح

اس تمام طلسم کے بعد نام معہ والدہ لکھو۔ جس کا مال چوری گیا ہو۔ پھر لکھو مال و چور واپس آئے۔ بلند جگہ ہوا میں لٹکا دو۔ تاکہ ہلتا رہے۔ انشاء اللہ کام پورا ہوگا۔

۱۰۔ حمل و اولاد۔

اگر سوال حاملہ کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکی پیدا ہوگی۔

اگر حاملہ کی حالت کے متعلق دریافت کیا جائے۔ تو جواب دو۔ کہ اس حمل کی برکت سے تمام اقربا و احباب حاملہ کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

اگر کوئی کہے۔ کہ ایسا تعویذ دیں۔ کہ حمل کے دنوں میں آسانی ہو۔ تو آیت الکرسی کے بعد مندرجہ ذیل حروف لکھ کر دو۔ کہ وہ بازوئے راست پر باندھ لے۔

د ح د ر و ح	واللہُ

اگر کوئی بانجھ عورت کے لئے سوال کرے۔ اور زہرہ کی اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ صاحبِ اولاد ہوگی۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر کوئی پوچھے۔ کہ فلاں خبر سچ ہے یا جھوٹ۔ اگر اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ اگر خبر نیک ہے۔ اور خیر کے متعلق ہے۔ تو سچ ہے۔ ورنہ جھوٹ ہے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو خبر کچھ سچ کچھ جھوٹ ہے۔ اگر آخری ساعت ہو۔ تو خبر بالکل جھوٹ ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ اگر بات بتانے والی عورت ہو۔ تو وہ خبر صحیح ہے۔ اور اگر مرد ہے۔ تو جھوٹ ہے

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ منادی کرنے والا کیا خبر دیگا۔ یا خبر لانے والا کیا خبر لائے گا؛ تو اگر اول ساعت ہو۔ تو جواب دو کہ وہ تم کو مسافر کے احوال سے خبر دیگا۔ جو کہ شہر میں داخل ہو رہا ہے۔ یا کوئی شادی کی تقریب سننے میں آئے گی۔ یا کھانے پینے کی کوئی محفل منعقد ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کسی بدکار عورت کی برائی کی خبر ملے گی۔ یا جنگ و جدل کی خبر ہوگی۔ یا چوری وغیرہ کا حال۔

اگر ایک دو جگہ کے واقعات کی خبر آدمی لائے۔ اور علم کے ذریعہ معلوم کرنا ہو۔ کہ وہ ٹھیک ہے یا غلط — تو جواب دو۔ کہ وہ بالکل غلط ہے۔ اس خبر کا سننا بھی خراب ہے۔

اگر خبر کسی اجتماع کی ہو۔ مثلاً شادی۔ خرید و فروخت۔ استقبالیہ دعوت۔ خیرات۔ ختنہ۔ اجتماع عیدین خوشی نوروز۔ زفاف۔ تعمیرات کی بنیاد رکھنا۔ خواتین معظم یا بادشاہوں کے پاس جانا۔ حجامت سر کی کروانا۔ فصد خون وغیرہ میں سے اگر کوئی خبر ہو۔ اور زہرہ کی ساعت میں کوئی بھی لے کر آئے۔ تو خبر صحیح اور سچ ثابت ہوگی۔

اگر خبر قتال اور جنگ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ جھوٹ ہے۔ بشرطیکہ ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو وہ بات صحیح ہے۔ یا لگتی یا ہوگی۔ اگر ساعت کا آخر ہو۔ تو جھوٹ ہے۔ نہ جھگڑا ہوا نہ قتل ہوا۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کے لئے ہو۔ اور ساعت کا اوّل حصہ ہو۔ تو جواب دو کہ قبلہ کی طرف کچھ سونا چاندی موجود ہے۔ البتہ کچھ طعام یا پیسہ صدقہ دینا ضروری ہے۔ یہ صدقہ جو کہ دفینہ کے لئے کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسبِ توفیق سفید رنگ کی اشیاء یا مرغ ایک بچہ کے سرہانے رکھو۔ جس کو نیند کم آتی ہو۔ جب صبح ہو۔ تو اس کو مساکین و فقراء کو دے دو۔ اگر فقیر نہ ملے۔ تو دو عورتیں جو چھوٹے قد کی ہوں۔ بے کس غریب مسکین ہوں۔ ان کو دے دو۔ بحکم ربی مطلب پورا ہوگا۔ اگر ساعت کا آخر حصہ ہو۔ تو وہاں کچھ دفین نہیں ہے۔ البتہ جنات میں سے کسی کا دخل ہے۔

۱۳۔ زراعت

اگر سوال زراعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال زراعت خوب ہوگی۔

اس ساعت میں زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کا کام۔ باغبانی کرنا مبارک ہوتا ہے۔ غرضیکہ تخم ریزی کے لئے مفید ہے۔ گھوڑے پر تفریح بھی اچھی ہے۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی صدر یا بادشاہ یا امیر یا وزیر کے پاس جانے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز مت جاؤ۔ نہ کسی عورت کو اجازت دو۔ کہ وہ کسی امیر یا حاکم یا وزیر کے پاس یا گھر لغرض کام جائے۔ بلکہ اگر ممکن ہو تو دور رہے

اگر سوال حاکم کا ہو۔ کہ وہ کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ عادل ہے۔ مگر زانی ہے۔

اگر سوال قاضی کے لئے کرے۔ تو جواب دو۔ کہ بے دین آدمی ہے۔

اگر حاکم یا امیر اپنی رعایا کا حال معلوم کرنا چاہے۔ کہ میری قوم مجھ سے راضی ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ سب کے سب آپ کے ساتھ پورے خلوص کے ساتھ ہیں۔ بعض نے لکھا ہے۔ کہ عورتیں خوش ہیں مگر مرد ناخوش ہیں۔ یہاں تک کہ تمھارے گھر والوں کا بھی یہی حال ہے۔ خود جائزہ لے لو۔

۱۵۔ سکونت

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں شہر کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر خرابہ ہے۔ اس شہر میں گناہ اور زنا بہت ہوتا ہے۔ کیونکہ عورتوں کا مردوں پر زور ہے۔

اگر کوئی آدمی سوال کرے۔ کہ نیا تیار ہونے والا مکان کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ جلد کامیابی کے ساتھ مکمل ہو جائے گا۔ مگر گھر میں سے یا اعزاء میں سے یا اقربا میں سے کسی شخص کی موت اس گھر میں واقع ہوگی۔ اس کے بعد تمام افراد خانہ بخیریت اس میں رہیں گے۔

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں مقام کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ہر قسم کی خیر و برکت اور نعمت سے معمور ہے۔ مگر وہاں عورتوں کی بات زیادہ مانی جاتی ہے۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک ملک

سے دوسرے ملک کو جانا کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ جانا نہیں ہوگا۔ جائیں گے تو مشکلات پیش آئیں گی۔
اس سوال کے جواب میں اصول یہ کام کرتا ہے۔ کہ اگر مکان یا مقام عارضی طور پر تبدیل کرنا ہے۔ تو اس ساعت کا حکم موافق پر نہیں لگایا جاتا۔ ہاں اگر مستقل تبدیلی یا قیام کا سوال ہو۔ تو مبارک ہوتا ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ فلاں شہر میں خوش رہوں گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ بخوشی وقت گزرے گا۔ سرور و حکمت ملے۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو۔ اور اول حصہ میں ہو۔ تو کہو کہ جانے میں دیر ہوگی۔ سات دن یا سات ہفتہ یا سات ماہ تک۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ سفر نہ ہوگا۔

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ تو جواب دو کہ مبارک ہے۔ سفر سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اس سفر میں کسی بہت بڑے گھرانے کی عورت سے ملاقات ہوگی۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ سفر کے بارہ میں کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو کہ سفر بخیریت ہوگا۔ البتہ سفر میں ایک ملیح صورت آدمی صاحب حکمت یا ایک خوش شکل عورت۔ خوش لسان۔ خوش رنگ۔ فراخ چھاتی والی باحیا عورت سے ملاقات ہوگی اور تیرے سے محبت کرے گی۔ اس عورت کے دو بیٹے ہوں گے یا اس کے ساتھ دو آدمیوں نے شادی کی ہوگی۔

اگر سوال بحری سفر کا ہو۔ تو کہو کہ مشکل ہے۔ سفر کامیاب نہ رہے گا۔ بلکہ منع ہے۔ اگر ضروری جانا ہے۔ تو صدقہ ادا کرکے خدا سے دعا کرکے جائے۔ تو کامیابی ہوگی۔

البتہ ہوائی سفر کے لئے اجازت ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ عاقبت سفر بھی بخیر ہے۔
اگر کوئی آدمی گھوڑے کے بارے میں معلوم کرے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ مبارک ہے۔

۱۷۔ شکار

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں لوگ کشتی لے کر شکار کی غرض سے سفر کر رہے ہیں۔ ان کو شکار ملے گا یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ ملیگا۔

اگر سوال شکاری کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مراد پوری ہوگی۔

اگر کوئی طلب کرے۔ کہ شکار کے لئے تعویذ دیں۔ تو طلسم ذیل کو لکھ کر شکار گاہ میں لٹکا دو۔ کچھ تدبیر بھی کرو۔ یعنی دانہ وغیرہ ڈالو۔ مراد پوری ہوگی۔

ع ۱۱ ام ۱ ۱۸ ۱ ۱۱ ۱ ام ۲۱ ۹۹۹ ۱۱۱ ہ

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ شراکت مبارک ہے۔ عورت و مرد کی شراکت بھی فائدہ دیگی۔ کاروباری شراکت کے علاوہ اس ساعت میں کاغذوں پر دستخط کرنا اور معاہدہ کرنا بھی مبارک

ہوتا ہے۔

۱۹۔ شادی

اگر کوئی اس ساعت میں شادی کا سوال کرے۔ تو کامیابی کی خوشخبری دو۔ کسی مرد کا بطلبی عورت سوال کرنا صالح ہوتا ہے۔ عورتوں کے لئے ملنا۔ زوجیت میں لانا۔ یا زوجیت کی درخواست کرنا یا خانہ داری کا کوئی کام کرنا مبارک رہے گا۔ دونو میں اتفاق ہوگا۔ اور کبھی رنجش پیدا نہ ہوگی۔

۲۰۔ ضمیر

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے دل میں کیا ہے۔ یا میں کیا سوال لے کر آیا ہوں۔ اول حصہ ساعت ہو تو جواب دو کہ کھیتی اور زراعت کے بارے میں سوال ہے۔ اگر آخر حصہ ہو۔ تو کسی عورت کے بارے میں سوال ہے۔ یا کھانے پینے کے متعلق یا عورتوں کے امور کے بارے میں بات چیت ہوگی۔ کیونکہ زہرہ مونث ہے۔ رات سے وابستہ ہے۔ اس کے دو برج ہیں۔ ایک ثور خاکی۔ دوسرا میزان بادی۔ یہ ستارہ عزبی ہے۔ یعنی بطرف قبلہ منسوب ہے

اگر سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کوئی خوبصورت چیز سفید رنگ کی ہے۔ اور ایسی جنس میں سے ہے۔ جو آگ کے اندر گرائی جاتی ہے۔ مثلاً چاندی وغیرہ۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک نرم چیز ہے۔ جیسے روئی۔ خوشبودار بھی۔ اگر ساعت کا آخر حصہ ہو۔ تو لطیف چیز ہے۔ ہلکا وزن۔ پاک صاف ہے۔ ایسی چیزوں میں سے ہے۔ کہ جس کے اندر پانی ہو یا پانی سے بنی ہو۔

۲۱۔ عورت

اگر کوئی کسی عورت کے گھر جانے کے متعلق سوال کرے۔ تو کامیابی ہوگی۔ خواہ پہلے دل شکنی ہو چکی ہو۔

اگر کوئی عورتوں سے رغبت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب کامیابی میں دینا چاہئے۔

اگر کوئی عورت سے ہم بستری کا سوال کرے تو جواب دو۔ مبارک ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ مرد و عورت میں سے پہلے کون مرے گا۔ تو جواب دو۔ کہ مرد عورت سے پہلے مرے گا

اگر عورت کی زینت کے بارے میں کوئی سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ میانہ قد ہے۔ اور تمام کاموں میں کثیر الناس کی طرح ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں فلاں کے درمیان جو مخاصمت۔ دشمنی یا ناراضگی چلی آرہی ہے۔ ان دونو میں سے کون غالب ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ طالب مطلوب پر غالب ہوگا۔

اگر دو پارٹیاں دوڑ یا شکار یا مقابلہ کے لئے روانہ ہوں۔ تو طالب کی پارٹی مطلوب پر غالب ہوگی۔

اگر دو بڑے گروہوں کے متعلق غالب و مغلوب کا سوال ہو۔ تو مغرب اور مشرق والے شمال و جنوب میں رہنے والوں پر غالب آئیں گے۔

۲۳- غائب

اگر غائب کے متعلق سوال ہو۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ اپنے شہر یا گھر واپس آجائے گا۔ اگر آخر حصہ ساعت میں سوال ہو۔ تو واپس نہ آئے گا۔

اگر سوال کرے۔ کہ فلاں غائب خوش وخرم ہے۔ یا مصیبت میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ خوش وخرم ہے تیرے پاس آئے گا۔ چھ روز یا چھ ہفتہ یا چھ ماہ یا دو سال بعد۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ غائب کی واپسی کی تدبیر بتائیں۔ تو کہیں کہ رات کو کسی گوشہ تنہائی میں یا مُعِیْدُ ستر بار پڑھیں۔ پھر ستر بار یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فلاں بن فلاں (نام لے) پڑھے۔ ایک ہفتہ تک کرے۔ اسی ہفتہ میں خبر ملے۔ یا غائب واپس آئے۔

۲۴- کام

اگر اس ساعت میں کوئی سوال کرے۔ کہ کام کرنا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اچھا ہے۔ اس ساعت میں کوئی بھی نیک کام شروع کیا جائے۔ تو اس میں کامیابی اور نفع ہوتا ہے۔ اگر کوئی نیا کپڑا پہنے یا کٹائی کرنے کے متعلق سوال کرے۔ تو بھی مبارک ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس ساعت میں خدا سے نیک حاجت چاہے۔ تو اللہ اُسے ضرور پورا کرے گا۔ مگر سوال یا حاجت بقدر ہمتِ سائل ہو۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں چیز مجھے ملے گی یا نہ؟ اول ساعت ہو۔ تو ملے گی۔ میانہ ساعت ہو تو نہ ملیگی۔ آخر ساعت ہو تو مشکل سے ملے گی۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ مجھے تعویذ کی ضرورت ہے۔ تاکہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔ تو قضائے حاجات کے لئے یہ عزیمت لکھ کر تعویذ بنا کر دو۔ کہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ جو بھی نیک اور جائز مقصد ہوگا۔ بہت جلد پورا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین. وصلی اللہ علی سیدنا محمدٍ وآلہ وصحبہ وسلم

✡ ۱۱۱ م ۳ # ۱۱۱ ھے ۶ ھے ھے ھے ھے ھے ھے

واللہ غالب علی أمرہٖ۔ ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔ کعسلھون

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم والحمد للہ رب العالمین

وصلی اللہ علیٰ سید محمدٍ وآلہ وصحبہ وسلّم۔

۲۵- گم شدہ

اگر سوال گم شدہ کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ جلدی واپس آئے گا۔

۲۶- گریختہ

اگر گریختہ کے متعلق سوال ہو۔ اور سوال اول ساعت میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ قبلہ یا غرب کی

طرف گیا ہے۔ شہر یا قصبہ کے بالکل قریب ہے۔ جہاں وہ رہتا ہے۔ یا جہاں مکان ہے۔ یا جہاں وہ بیٹھا ہے۔ وہ سفید خاک پر ہے۔ کسی درخت کے نیچے یا کسی بلند چیز پر بیٹھا ہوا ہوگا۔ مگر زیرِ سایہ دار درخت ضرور ہوگا۔ اگر تم تلاش کرو۔ تو فوری مل جائے گا۔ اگر میانہ ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شہر سے باہر نہیں نکلا۔ بلکہ وہ وہاں سے جانے والا ہے۔ قبلہ کی طرف جائے گا۔ اگر گریختہ غلام یا جانور چوپایہ یا لڑکا یا بیوی ہو۔ تو ضرور ملے گی۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو بہت مشکلوں کے بعد ملے گا۔

اگر کوئی شخص گریختہ کی واپسی کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کی عزیمت لکھ کر دو۔ یہ عزیمت ایسی طاقتور ہے کہ گریختہ یا چور یا ظالم یا ڈاکو یا گم شدہ کی واپسی کو لاتی ہے۔ مجربات سے ہے۔

کللا ۔۔۔ لط ۹۸۹۹ ۷۹ لہ انہ علی رجعہ لقادر۔
یوم تبلی السرائر۔ فانہ یظہر باذن اللہ تعالیٰ۔

۲۷۔ موسم

اگر کوئی بارش وغیرہ کا سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ بارش بہت ہوگی۔ زمین خوب سیراب ہوگی۔ کسی جگہ سے دفینہ ملے گا یا کنواں سے ملیگا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ چونکہ زہرہ کے دو برج خاک و باد ہیں۔ اس لئے بارش کم ہوگی اور برکت بھی کم ہوگی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال مرض کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض مختلف قسم کی ہواؤں سے ہے۔ مرض عشق ہے یا ہوائے جن ہے یا نظر بد ہے۔ جس کے باعث جوڑوں میں درد ہے۔ سر اور پیر میں درد ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ کمر اور کان میں گرانی ہے۔ سر میں زیادہ تکلیف ہے۔ وہ ہوا جن بھوت کی لگی ہے۔ جو کسی درخت کے نیچے یا دیوار یا خرابہ یا ایسی دیوار جو جنگل میں ہو۔ اس کے سایہ میں رہتے ہیں۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ اگر مرض مذکور کی شدت کان اور دل میں محسوس ہو۔ تو جان لو کہ یہ مریض عشق ہے۔ ورنہ ہوائے جنات ضرور ہے۔

اگر کوئی اس کا علاج کروانا چاہے۔ تو کالے رنگ کی گائے کا سینگ بقدر ضرورت لے کر اس کا برادہ کرو اس میں روئی۔ بنولہ لوبان۔ کیموں سیاہ ملاؤ۔ اور ان چاروں چیزوں کو خوب میدہ کر کے روزانہ صبح و شام بدن پر مالش کرو۔ پانچ یا سات دن برابر مالش ہونی چاہیئے۔ پھر چند منٹ بعد غسل کرا دینا چاہیئے۔ غسل کے لئے ضروری ہے۔ کہ کرسی یا تخت پر کیا جائے۔ جس پر خاک سفید یا ملتان مٹی رکھی ہو۔

غسل کے بعد اسما کاغذ پر لکھو۔ ح م ح م ح م۔ اور کیموں سیاہ۔ قسط اور لوبان کوٹ کر ان حروف کو ساتھ رکھ کر مریض کو دھونی دو۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ مریض نے جس خاکِ سفید پر بالائے کرسی بیٹھ کر غسل کیا تھا۔ اس خاک سے جو غسل کا پانی گرا ہو۔ اس خاک میں سے بقدر ضرورت بخور میں شامل کرو۔ پھر حروف کے ہمراہ بخور جلاؤ۔ بقدرت الٰہی شفا ہوگی۔

اگر ضرورت ہو۔ اور مریض کو پینے کے لئے کوئی چیز دینی ہو۔ تاکہ بدن کی قوت اس مرض سے جس متاثر ہوئی ہے۔ وہ پوری ہو جائے۔ اور جسم پاک صاف ہو جائے۔ تو اسمائے حسنیٰ یا کافی یا غنی کو زعفران کے ساتھ لکھو۔ و ا ی ح و ا ل۔ آبِ زمزم یا آبِ بارش یا زرد گائے کے دودھ میں آیات و حروف تحلیل کر کے تین دن تک مریض کو برابر پلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔ اور مریض صحت مند ہوگا۔

اگر کوئی کہے کہ مریض کو سحر ہے۔ یا جن بھوت کا سایہ ہے۔ کوئی تعویذ لکھ کر دیں کہ آئندہ اس پر اثر نہ ہو۔ اور اس کی حفاظت ہو جائے۔ تو ذیل کا حرز لکھ کردو۔ تاکہ گردن میں لٹکائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمدٍ وآلہ وصحبہ وسلم۔ الٰھ ۱۱۱۱۹۱۱۹۱۱۶۱ ۱۱۱ ۹۸ | ۱۱۱۹ فع وکللھہ انہ من روح لامس کلٹ ص ل ر۔ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علیٰ ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت۔ قال موسیٰ ما جئتم بہ السحر اِن اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرہ المجرمون۔ وقدمنا اِلیٰ ما عملوا من عمل فجعلناہ ھباءً منثورا۔ وقل جاء الحق وزھق الباطل اِن الباطل کان زھوقا۔ وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین اِلا خسارا۔ اللھم اِنی اسئالک بنور وجھک وبطول حول عرشک وبشدۃ قوتک بتوکید توکیدک و بکمال جمال نعمتک الحکیمۃ من آیاتک وبارادتک نحجب من لطفک وقوتک۔ اللھم ان تکفینی شر جمیع ما أخاف وأحذر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمدٍ وآلہ وصحبہ وسلم

کتاب ساعت الخیر میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی مریض کے متعلق سوال کرے۔ کہ مدت ہوئی علاج کراتے ہوئے۔ مگر شفا نہ ہوئی۔ مذکورہ شخص کو کیا بیماری ہے۔ تو جواب دو۔ کہ عشق ہوا تھا۔ اس کے بدن کے اندر سخت ریح ہے۔ آنکھوں۔ ہاتھوں اور پاؤں میں درد ہے۔ یہ جنی باد ہے۔ دل اور سر میں بھی درد رہتا ہے۔

اس کا علاج یوں کریں۔ کہ مرارہ گاؤ۔ اس کا سینگ اور لوبان لے کر تینوں چیزوں کی بیمار کو دھونی دو اور سورۃ فاتحہ کو ایک چینی کی طشتری میں زعفران سے لکھ کر آبِ کمون سے دھو کر (جو کوٹ کر نکالا گیا ہو) مریض کو پلاؤ۔ اس میں سرکہ انگوری بھی تھوڑا سا ملا لو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔ سورۃ فاتحہ کو طشتری میں گولائی میں لکھو۔

کتاب مندل میں یوں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی ساعتِ زہرہ میں مرض کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو کہ ام الصبیان ہے یا ام ملدم ہے۔ یہ انسان کو تین سو ضرب دیتا ہے۔ اس سے اکثر اوقات ہاتھ بند ہو جاتا ہے۔ پیر بند ہو جاتا ہے۔ سر میں درد۔ سارا بدن گراں اور سخت ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ام ملدم حاملہ عورت کے پیٹ میں چلا جائے۔ تو بدن کو مضمحل کر دے گا۔ رحم میں داخل ہو تو اولاد کو شکم کے اندر ختم کر دیگا۔ اس سے وہ تمام تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو الصبیان۔ العجائز۔ الشیوخ اور الدواب نام کی امراض کا خاصہ ہیں۔

ہوتا یہ ہے کہ ایسے مریض کی خوراک بڑھ جائے گی۔ مگر پیٹ نہ بڑھے گا۔ یا یوں سمجھیں کہ ساعتِ زہرہ میں جو مریض ہوگا۔ اور جس پر یہ امراض مسلط ہوں گی۔ وہ کھانا۔ سالن بہت کھائے گا۔ مگر بھوک اس کی رفع نہ ہوگی۔

شیوخ۔ دواب۔ عجائز ایک ایک دن ایک ایک مکان میں چلتے رہتے ہیں۔ افراد خانہ میں سے بعض پر ان کا اثر واقع ہو جاتا ہے۔ اور ان کی نظر لگ جاتی ہے۔ جب وہ مکان چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ تو سحر زدہ کو آرام آ جاتا ہے۔ اس طرح یہ بلا ہر گھر میں گشت کرتی رہتی ہے۔ اس قسم کے سحر زدہ مریض کو بڑے بڑے خواب آتے ہیں۔ ہاتھ پیر رات کو ہلنے لگ جاتے ہیں۔ شکم سے بیماری بڑھ کر بدن کو تحلیل کرتی جاتی ہے۔ جیسا کہ سانپ جسم انسانی میں داخل ہو کر اندر کی طرف سے کھاتا ہو۔ رگوں اور ہڈیوں کو یہ کھاتا ہے۔ اور مریض نظر بد کا اثر آیا ہوا ہو جاتا ہے۔ یہ تب جواب ہوگا۔ جب کہ ساعت کے اوّل حصہ میں سوال کیا گیا ہو۔ یعنی ساعت اول میں سوال ہو تو مریض کو نظر بد ہوگی۔ ساعت کے دوسرے حصّہ میں سوال ہو۔ تو نظر قرین ہوگی۔ بدھ کے دن جبکہ یہ نہا رہا تھا۔ اس جگہ کوئی خراب شے موجود تھی۔ جس کی نظر لگ گئی۔ اور آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مریض کو سحر ہے۔ سحر بالحرکت ہے۔ یہ پیشاب کے ذریعہ سے خارج ہوگا۔

اس سحر کو دور کرنے کے لئے جاورسا۔ افیون۔ الائچی۔ لوبیا لاؤ۔ پھر لکھو قوارع القرآن۔ فاتحہ خمٓ۔ سجدہ۔ یٰس کو سات دفعہ پڑھو۔ ان دواؤں پر پڑھ کر دھونی دو۔ اور چند مرتبہ تین دن تک کھلاؤ اور چاروں سورتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں باندھو۔ اور پانی پر دم کر کے چند دن مریض کو پلاؤ۔ نجات ہوگی۔

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ ساعت زہرہ میں کوئی شخص سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ مریض کو ہوائے جن ہے۔ سر۔ سینہ۔ آنکھیں اور بدن پر بوجھ ہے۔

اس کے لئے پہلے صدقہ دو۔ تین مرغیاں یا دس انڈے لاؤ۔ اور مریض کی طرف سے صدقہ کر کے کسی غریب معلم یا طالب علم یا غریب کو دے دو۔ اور عروق منتوت سے تمام بدن پر مالش کرو۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اس سلسلہ میں کوئی دعا یا تعویذ کا طالب ہو۔ تو دعا محی الرفات کے بعد یہ لکھ کر دو۔

اللھم یا محی العظام الرفات و باسط الأرضین و رافع السموات اسالك باسمك الذی سمیت بہ نفسك وانزلتہ فی کتابك واستأثرت فی علم الغیب عندك اسالك الشفاء والعافیۃ لعبدك (نام مرد مریض معہ اللہ)

أولأمتٔث (نام عورت مریضہ معہ والدہ) انك بكل شئ خبير۔ وعلى كل شئ قدير وصلى الله على سيدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

اس دعا کے لکھنے سے پہلے بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ پھر والصلوٰۃ والسلام علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر سورۃ شمس۔ پھر اذا زلزلت الارض۔ پھر سورۃ قدر پھر معوذتین پھر مذکورہ دعا کو تحریر کرو۔ اس دعا میں مرد یا عورت کے لئے مقام دے دیئے گئے ہیں جہاں مریض کا نام آئے گا۔ ان سب کو لکھ کر مریض کو پہنا دو۔ بفضلِ خدا شفا ہوگی۔ پھر چار مرتبہ آیت الکرسی لکھ کر اور شہد میں بھنگ و کمیون سیاہ ملا کر اس کے ہمراہ پلا دو۔ مریض شفا پائے گا

۲۹۔ حالت مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو بشرطیکہ جمعہ کا دن ہو۔

پہلی ساعت (ز) ہو۔ تو مرد مرے گا۔ عورت زندہ رہے۔

دوسری ساعت (د) ہو۔ تو دونو مریں یا کافی تکلیف کے بعد دونو صحتیاب ہو جائیں۔

تیسری ساعت (م) ہو۔ تو عورت بچ جائے۔ مگر مرد ہو تو مریگا۔

چوتھی ساعت (ل) ہو۔ تو کوئی بھی ہو۔ مرض طول پکڑے گا۔ مرض شدید ہو۔ بالآخر نجات ہو۔

پانچویں ساعت (ی) ہو۔ تو مرد بچ جائے گا۔ عورت کی مرض بڑھ کر موت آئے گی۔

چھٹی ساعت (خ) ہو۔ تو مرد ہو یا عورت دونو فوت ہوں گے۔

ساتویں ساعت (س) ہو۔ تو مرد بچے۔ عورت مرے گی۔

آٹھویں ساعت (ز) ہو۔ تو مرد مرے گا۔ مگر عورت ہو تو بچ جائے گی۔

نویں ساعت (د) ہو۔ تو ہر دو کا مرض طول پکڑے گا۔ دونو فوت ہو جائیں گے۔

دسویں ساعت (م) ہو۔ تو عورت ہو تو بچ جائے۔ مرد ہو تو مر جائے۔

گیارھویں ساعت (ل) ہو۔ تو دونو کا مرض بڑھ کر بالآخر صحت مند ہوں گے۔

بارھویں ساعت (ی) ہو۔ تو مرد تندرست ہو۔ عمر لمبی ہو۔ عورت ہو تو مرض بڑھ جائے گا۔

۳۰۔ احوالِ یوم ساعاتِ جمعہ

پہلی ساعت (ز) محبت کے لئے۔

دوسری ساعت (د) مجلس اور بیان السحر کے لئے۔

تیسری ساعت (م) قضائے حاجات اور محبت کے لئے

چوتھی ساعت (ل) برائے فرقت و خرابی جملہ اعداد

پانچویں ساعت (ی) ملاقات حکام۔ امراء و اکابر الناس

چھٹی ساعت (خ) نکاح کو باندھنا۔
ساتویں ساعت (س) ملاقات ملوک وسلاطین۔ امرا۔ وزراء واکابرالناس
آٹھویں ساعت (ک)۔ برائے ملاقات مطابق ساتویں ساعت
نویں ساعت (ذ) مقابلہ کے لئے۔
دسویں ساعت (د) دیدار محبوب یا ملاقات کے لئے اور ہر نیک کام کے لئے۔
گیارہویں ساعت (ل) ملاقات حکام واکابرالناس
بارھویں ساعت (ی) ملاقات حکام واکابرالناس

۳۱- نوروز زہرہ

اگر نوروز جمعہ کے دن ہو۔ تو اس سال خوشی۔ الفت۔ آزادی اور وسعت ہوگی۔ فصل اچھی ہوگی۔ لوگوں کے اندر محبت پیدا ہوگی۔ مرد وعورت کے درمیان محبت قائم ہو۔ اس سال جو بھی نکاح ہونگے ان میں محبت رہے گی۔ مگر اس سال کے حاکم کمزور رہوں گے۔ امراء وحکام کے اندر فساد اور اختلاف پیدا ہوگا۔ امراض کا زور ہوگا۔ پھل میوہ جات بہت ہوں۔ سردی اور ہوا کا اثر زیادہ ہو۔ موسم گرما میں سخت گرمی پڑے۔ جو لوگوں کے دلوں پر اثر کرے۔ اس سال بچے۔ جانور۔ مویشی بہت مریں گے۔

(واللہ اعلم)

احکام ساعت مرّیخ

مریخ ایک سُرخ ستارہ ہے۔ یہ آسمان پنجم پر طلوع کرتا ہے۔ تمام افلاک کا دورہ قریباً بیس ماہ میں کرتا ہے۔ اور ایک برج میں چالیس یوم قیام کرتا ہے۔ ہر منزل میں بارہ روز تک رہتا ہے۔ یہ منگل کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت مریخ کی ہوتی ہے۔ اور قوی ہوتی ہے۔

۱۔ اثرات

مریخ کو شجاعت۔ شقاوت۔ خیانت۔ بے خوفی۔ بے دھڑکی۔ نشاط۔ غلبہ۔ بدمزاجی۔ سنگدلی۔ دشمنی اور قوت سے تعلق ہے۔

اس کی ساعت۔ حجامت۔ فصد۔ ختنہ۔ قے اور بیماریوں کو جسم سے دور کرنے کے لئے یعنی علاج کے لئے بہتر ہے۔ آلات جنگ کو استعمال کرنا۔ لوہے کا سامان۔ مشینوں کا بنانا۔ خراب خبروں کا آنا یا سننا بندوق۔ بارود کی تیاری۔ شکار کھیلنا کامیابی لاتا ہے۔ جنگ جانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنا۔ خون آلود چیزیں کو صاف کرنا بہتر رہتا ہے۔

اس ساعت میں مکان بنانا۔ کشتی کو پانی میں اتارنا۔ کنواں کھودنا۔ نہر یا تالاب کھودنا منع ہے یہاں تک کہ کھیت میں بیج ڈالنا منع ہے۔ اس وقت بیج ڈالیں گے تو کیڑا کھیت کو کھا جائے گا۔ اس ساعت میں نہ سفر کرو۔ نہ گھر سے نکلو۔ کیونکہ انجام کار خرابی ہوگی۔ نہ کوئی نیا کام شروع کرو۔ نہ کسی چیز کو کسی چیز میں ملاؤ۔ نہ شرکت کرو۔ بالآخر ناراضگی پیدا ہوگی۔ کسی سامان کو کشتی میں نہ اتارو۔ نہ کشتی یا جہاز سے آئی ہوئی کوئی چیز گھر میں لاؤ۔ چوری ہوجانے کا اندیشہ رہے گا۔ نہ حکام و امراء کے پاس جاؤ۔ نہ کسی سے لڑائی کرو۔ نہ گھر والوں سے جھگڑا کرو۔ کیونکہ ایک معمولی سی بات بھی جدائی کا سبب بن جائے گی۔ نہ اس ساعت میں کوئی وظیفہ پڑھو۔ خصوصاً ترقی مدارج کا۔ کیونکہ اس میں عامل کو تنگی ملے گی۔ فراخی نہیں، جس کا انجام موافق نہ ہوگا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے کہ جو کوئی نئی چیز اس ساعت میں پہن لے۔ وہ خراب ہوجائے گی۔

اس ساعت میں عورتوں کے پاس ہمبستری کے لئے نہ جاؤ۔ نئے مکان میں نہ جاؤ۔ نہ بنیاد رکھو نہ کسی پر بار ڈالو۔ نہ کشتی میں سفر کرو۔ نہ کسی نئے باغ میں داخل ہو۔ نہ گھر میں کوئی نئی چیز لاؤ۔ اس ساعت میں نہ کسی کو دوست بناؤ۔ نہ دوستی کے اعمال کرو۔ نہ بادشاہوں اور افسران کے پاس جاؤ۔ نہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاؤ۔ نہ خرید و فروخت کرو۔ نہ ندی کے کنارے چلو۔ نہ نہاؤ۔

یہ ساعت ظفر و قوت کے کاموں۔ بہادرانہ اور جاں جوکھوں میں ڈالنے یعنی مہم بازی کے لئے بہت بہتر ہے۔ ایسے کاموں میں فتحمندی لاتی ہے۔ اس وقت جنگ میں جانا بھی فتح دیتا ہے۔ لوہے کے کاموں یا تجارت یا مشینوں کی تیاری یا فروخت میں فائدہ دیتا ہے۔

اگر سوال خصومت یا چوری کرنے یا ذبح یا ختنہ کرنے یا جماعت بندی کے علاوہ سعد ہوں۔ تو یہ سب کام منع ہیں۔ اگر کرنے ہی ہوں۔ تو ۴۰ گھنٹہ یا ۴۰ دنوں یا ۴۰ ہفتوں کے بعد کرو۔ کیونکہ اس ستارہ کے برج حمل و عقرب ہیں۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں ایک حمل جو آتشی ہے۔ دوسرا عقرب جو آبی ہے۔ اس کی دھات لوہا۔ پوشاک حریر زرد۔ اس کا درخت صنوبر۔ اس کا جانور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ یا ایسا رنگ جس میں سرخ مخلوط ہو۔ یہ ساعت نحس منعکس ہے۔ اس میں سوائے اعمال۔ دشمنی۔ جنگ۔ فساد اور خرابی کے نہ کرنے چاہئیں۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک سیدنا عزرائیل ہے۔ اس کا ورد یا مالکُ یا قدوسُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۲۶۱ ہیں۔ ملک کی تسبیح یہ ہے۔

یا قَہّارُ یا قَادِرُ یا غَنِیُّ یا عَزِیْزُ یا وَاحِدُ یا اَللّٰہُ یا وُدُوْدُ

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا کوئی بھی کام کرنا ہو اور ساعت مریخ کی چل رہی ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں داخل ہے۔ اور شرط کا پورا کرنا مرتبہٴ کامیابی دیتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا مَنْ لَہُ النَّعْمَاءِ وَالْاٰلَاءِ وَالْقُدْرَۃِ وَالثَّنَاءِ یَا مَنْ لَہُ الشُّکْرُ وَالْحَمْدِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْبَقَاءِ یَا مَنْ خَلَقَ سَبْعَ السَّمٰوٰتِ طِبَاقًا عَلِیًا وَسَطَحَ الْاَرْضِ بِقُوَّتِہٖ عَلَی الْمَاءِ یَا مَنْ مَلَاُ نُوْرِہٖ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ وَعَمَّ فَضْلِہٖ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ یَا قُدُّوْسُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَہٗ عَزَّ وَجَلَّ تَعَالٰی عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ وَالْجَاحِدُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ط اَنْ تَکُوْنَ عَوْنِیْ وَ

تَسْخِرْ لِیْ (اپنا کام یا حاجت کا سوال کرو) أَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانَ وَلَا لَیْلٍ دَاجٍ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ أَبْرَاجٍ وَالْأَرْضِ ذَاتِ فِجَاجٍ وَبِحَقِّ الْکَوَاکِبِ الْأَحْمَرِ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ إِلَّا مَا أَجَبْتَ دَعْوَتِیْ وَکُنْتَ عَوْنِیْ عَلٰی (یہاں پر اپنے کام یا حاجت کا نام لو)

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے اور ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح کو شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا طاقتور دشمن سے مقابلہ پڑے۔ تو سرخ مشتِ خاک پر سورۃ الم نشرح آخر تک۔ سورۃ انا انزلنا آخر تک پڑھ کر دم کر کے دشمن کی طرف مارو۔ وہ سب حیران و پریشان ہو کر واپس ہوں گے۔ اور ذلیل و خوار ہوں گے۔

۵۔ خاتم

اگر کوئی شخص خاتم و لوح ظفر و غلبہ کی بنانی چاہے۔ تو سُرخ تانبہ کی ایک لوح منگل کے دن ساعت مریخ میں تیار کر لے اور اس پر تین لائنوں میں مندرجہ ذیل حروف کندہ کرائے اور لوح ہو تو حریر سرخ میں لپیٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لے۔ انگشتری ہو تو ہاتھ میں پہن کر مقصد مطلوبہ کے لئے جائے۔ فتح و کامرانی قدم چومے گی۔ دشمنوں کے دلوں میں خوف بیٹھ جائے گا۔ وہ ڈرتے رہیں گے اور مقابلہ پر نہ ٹھہر سکیں گے۔ حامل کو زخم اور حادثہ سے نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ نہ کوئی شخص نقصان پہنچانے کی کبھی جرأت کر سکیگا۔

سلعطللع
سلع ۱۱۹ ع
سلعطاوا

اگر لوح یا خاتم کسی کو میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اُسے ہموار کر کے اس پر مندرجہ بالا اسماء لکھو۔ اور حریر سُرخ میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ لو۔

لازم ہے کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو محفوظ کر لیا جائے۔ اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے اور جب ضرورت ہو۔ اس سے موم جدا کر کے کام میں لائیں۔ فوراً اس کا اثر اور نفع ظاہر ہو گا۔ حصولِ اقتدار اور غلبہ اور ظفر مندی کے لئے عجیب التاثیر ہے۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ مجھے دن بدن ترقی ہو۔ اعلیٰ مرتبہ ملے۔ لوگ عزت و تکریم سے پیش آئیں دوسروں پر رعب و دبدبہ قائم ہو جائے۔ اور ترقیوں کے لئے تمام راستے کھلے رہیں۔ کوئی شخص بغض و

عناد سے راستے کا پتھر نہ بنے۔ تو چاہئیے۔ کہ اس ستارے کے ملک موکل کے اسمائے ورد یا مالک ،
یا قدوس کی لوح یا خاتم شرف مریخ یا اوج مریخ میں یا سعد نظرات مریخ میں تیار کروا کے پہنے
اس کوکب کی لوح مخمس ہے۔ جس کی چال حسب ذیل ہے۔ اس میں اعداد اسم الٰہی یا مالک یا قدوس
کے وضع کرکے پہنے۔

رفتارِ لوح یہ ہے

٣	٢٠	٧	٢٤	١١
١٦	٨	٢٥	١٢	٤
٩	٢١	١٣	١٥	١٧
٢٢	١٤	١	٨	١٠
١٥	٢	١٩	٦	٢٣

خاتم یہ ہے

١١ ٦ ٧ ٤ ٣
یا مالک یا قدوس
٩ ٤ ٢ ٣ ١١
٢٧ ٧٨ ٣٩
٦ ٥ ٧ ك ١١

٧۔ افراد

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ کیا میرے گھر والے مجھ سے محبت رکھتے ہیں۔ یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ دوست نہیں رکھتے۔

اگر سوال عزیزوں اور بھائیوں کے متعلق ہو۔ کہ ان کی نیت میرے بارے میں کیا ہے۔ تو جواب دو کہ وہ سب کے سب دشمن ہیں۔ تیری مغلوبیت کے فکر میں ہیں۔ تیری ہلاکت سے اُن کو رنج نہ ہوگا۔

٨۔ تجارت

اگر کوئی خرید و فروخت کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اگر کوئی کہے۔ کہ میں کام کر چکا ہوں۔ مجھے کوئی تعویذ دیں۔ کہ اللہ پاک نقصان سے بچائے۔ تو اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ کو مربع ذوالکتابت میں زعفران سے لکھ کر دیں۔ کہ اپنے سیف یا صندوقچی یا کیسہ میں رکھے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی اور کبھی خالی نہ ہوگی۔

٩۔ چوری

اگر چور کے متعلق سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تمھارے ہمسایوں میں سے ہے۔ وہ آدمی نزدیک ہی رہتا ہے۔ مثلاً ملازم وغیرہ۔ اس کے منہ یا سر میں کوئی نشان ہے۔ ایک پیر یا آنکھ میں عیب ہے۔ چھوٹا قد سینہ و چھاتی فراخ ہے۔ بد اخلاق اور خراب آدمی ہے۔ غریب ہے۔ مگر بے حیا ہے۔ قوم سے لوہار یا حجام ہے۔ یا مویشی چرانے والا ہے۔ دہقانی ہے یا مستری یا معمار یا لوہار ہے۔ سنار اور بڑھئی بھی ہوسکتا ہے تندور فروش یا روٹی پکانے والا یا رنگریز یا ان جیسا ہے۔

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ملازم یا لوہار یا مندرجہ بالا پیشے چوری کے بعد اختیار کئے ہیں۔ بعضوں

نے لکھا ہے کہ چوری نقصان اور تکلیف کے بعد ملے گی مگر کسی غیر آباد جگہ سے۔ بعض نے لکھا ہے کہ چوری جانے والا مال یا بھاگ جانے والا آدمی کبھی رجوع نہ کرے گا۔ خواہ مخواہ اپنی جان کو ہلکان نہ کریں۔

کتاب ساعت نجم میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی چور کے متعلق دریافت کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ وہ ایک لمبے قد کا آدمی ہے۔ بڑے سر والا۔ رنگ سرخ۔ آنکھیں سبزی مائل۔ ٹیڑھی آنکھیں رکھتا ہے۔ غصہ اس میں زیادہ ہے۔ چہرہ یا سینہ پر تل کا نشان ہے۔ وہ حاکم یا امیر آدمی کا ساتھی یا دوست ہے۔ یا ملازم ہے وہ سامان ایسی جگہ دفن ہے۔ جہاں آگ جلتی ہے۔ یا اس کے قریب ہے۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو کہ چور طب اور نجوم میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اصل نسب کا ضعیف ہے۔ وہ طویل قد سُرخ رنگ۔ بے حیا۔ زانی۔ غدار اور مکار ہے۔ متاع سامان کو نہر یا پانی یا حوض یا تالاب کے اندر پوشیدہ کیا ہے۔ ساعت کے دونوں حصوں کی تشریح مختلف میں نے اس لئے کی ہے۔ کہ اس کا ایک طالع حمل آتشی ہے۔ دوسرا عقرب آبی ہے۔

اگر کوئی کہے کہ مجھے تعویذ لکھ کر دیں۔ کہ میرا مال مجھے مل جائے۔ تو ذیل کا طلسم لکھ کر دو۔ اسے دو ہی سطروں میں لکھو۔

لـ۶ـملا۹ـلسـلـط۹ـلسـلـط لـطـلـلـلـلـل

عـاااطـلـلـلـلـا۹۸ـلا م ۱۱ م م

اسے لکھ کر گھر کے دروازہ پر یا گرم جگہ یا جہاں آگ جلتی ہو۔ پانی کے اندر یا پاخانہ کے اندر بحسب حصہ ساعت استعمال کرو۔ تاکہ مراد پوری ہو۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر کوئی سوال کرے کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی اور ساعت اول ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کافی تکلیف کے بعد اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ بغیر تکلیف کے لڑکا پیدا ہوگا۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ آخر ساعت میں لڑکی پیدا ہوگی تو زندہ رہے گی۔ لڑکا پیدا ہوگا تو مر جائے گا۔

اگر کوئی شخص حاملہ کے لئے کہے۔ کہ اُسے تکلیف و پریشانی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اس کے پیٹ میں ام صبیان ہے۔ ایسی صورت میں آیاتُ الحفظ چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر حاملہ کو پلانی چاہئیں۔ تین روز بلاناغہ صبح و شام پلائے۔ اور پلانے کے بعد لوبان کے پانی سے اس پیالے کو دھو ڈالے۔ پھر محفوظ کرلے۔ تاکہ اس میں اور کوئی بھی نہ کھائے نہ پیئے۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر کوئی کہے۔ کہ اولاد نرینہ زندہ نہیں رہتی۔ تو کہو۔ کہ اس کے پیٹ میں عفریت جن کا ہوا ہے۔ یا ام صبیان ہے۔ اس سے خوف پیدا ہوتا ہے۔ اور خوف سے نقصان ہوتا ہے۔ جس سے اولاد نرینہ مردہ پیدا ہوتی ہے۔

اگر کوئی اس سلسلہ میں علاج کا طالب ہو۔ تو کہو کہ صدقہ دو۔ ایک سرخ دنبہ لاکر ذبح کرو۔ اس کا گوشت فقیروں مسکینوں کو کھلا دو۔ اور پینے اور بخور دینے کے لئے ذیل کا طریقہ اختیار کرو۔ آئندہ بچے صحیح و سلامت پیدا ہوں گے۔ خواہ مذکر ہوں یا مؤنث۔

آیت الکرسی ۔ سورہ اخلاص ۔ سورۃ فلق ۔ سورہ ناس اور یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم لکھ کر گھول لو ۔ اور چھاچھ ۔ اصلی گھی ۔ لیموں سفید (اگر لیموں سفید نہ ملے ۔ تو انڈا) ۔ سرکہ اور شہد ملا کر مریضہ کو سات دن تک پلاؤ ۔ اگر کچا نہ کھا سکے ۔ تو پکا کر دو ۔ مگر اس کے پکانے سے جو دھواں پیدا ہو وہ مریض کو پہنچنا چاہئے بحکم خدا نجات ہوگی ۔

اگر سوال بانجھ عورت کا ہو ۔ کہ اولاد کیوں نہیں ہوتی ۔ تو جواب دو کہ اس کے پیٹ میں خون فاسد ہے ۔ جو مقام رحم میں سڑ گیا ہے ۔ اس طرح بچہ بیضۂ رحم میں تیار نہیں ہوتا ۔ اور اولاد سالم و صحیح تیار نہیں ہو سکتی ۔ اسے صاف کراؤ ۔

اگر سوال صدقہ کا ہو ۔ تو کہو ۔ کہ ایک دنبہ سرخ لے کر اس کا گوشت پکاؤ ۔ اور سرخ چاول بھی پکاؤ ۔ فقیروں مسکینوں کو کھلاؤ ۔ نجات ہوگی ۔

۱۱ ۔ خبر

اگر سوال ہو ۔ کہ منادی کرنے والا یا خبر لانے والا کیا خبر لائے گا ؟ تو کہو کہ وہ جنگ جدل کی خبر لائے گا ۔ چوری یا آتش زدہ مقام یا چیزوں کی خبر دیگا ۔ یا چند لوگوں کی ناراضگی کی خبر یا فحش اور بیہودہ بات کی خبر لائے گا ۔ یا جھوٹ بات کہے گا ۔

اگر سوال کسی نیک خبر کے بارے میں ہو ۔ جو پانی یا خشکی کے رہنے والوں کے متعلق ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ خبر غلط ہے ۔ اگر وہ مسافر کے بارے میں خبر ہو ۔ تو وہ درست ہوگی ۔ اور اس میں شک نہ ہوگا ۔

اگر کسی مسافر کے متعلق کوئی خبر سننے میں آئے ۔ تو خبر لانے والا سچا ہے ۔ اس خبر میں شک نہیں ۔

۱۲ ۔ دفینہ

اگر سوال دفینہ کے متعلق ہو ۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو ۔ تو جواب دو ۔ کہ وہاں سرخ رنگ کی کوئی چیز ہے ۔ مثلاً سونا دینار ہے ۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو ۔ تو کہو ۔ کہ کوئی چیز نہیں ہے ۔ کتاب مجموع میں بھی یہی لکھا ہے ۔ کہ دفینہ میں کوئی سرخ چیز ہے ۔ مگر زردی مائل ۔ جیسا کہ سونا ۔ سرخ لباس ۔ یا عقیق یا مرجان یا ایسی جیسی کوئی چیز ہے ۔

اگر سوال کرے ۔ کہ کوئی چیز دفن کر کے بھول گیا ہوں ۔ یا دفینہ کہاں ہے یا کسی نے کیا دفن کیا ہے معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ تو اُسے کہیں کہ سورۃ والضحیٰ رات کو سوتے وقت پڑھا کرے ۔ پھر سو جایا کرے ۔ چند دن مداومت سے حال دفینہ کا کھل جائے گا ۔

۱۳ ۔ زراعت

اگر کوئی پوچھے ۔ کہ زراعت کیسی ہوگی ۔ تو کہو کہ اچھی ہوگی ۔ مگر فصل کو نقصان جانوروں سے پہنچنے کا اندیشہ ہے ۔ اگر وہ کہے کہ کوئی نقش دیں ۔ تو ذیل کے الفاظ چار کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر دیں ۔ کہ وہ چاروں کونوں میں گاڑ دے ۔ تو چوہے ۔ کرم اور جانور کھیت یا باغ میں نہ آئیں گے ۔

بَاقَوْسَا یَاسَلوسَا یَاطُوسَا بَانمُوسَا بِحَقِّ اَھِیَا شَرَاھِیَا

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال سلطان یا حاکم کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سلطان بے مروت ہے۔ جنگ طلب۔ چور دہ لوگوں کا مال کھانے کی فکر میں رہتا ہے۔ خفیہ قتل کرا دینا اس کے لئے معمولی کام ہے۔

اگر سوال شرکائے دولت یعنی امراء و وزراء کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ آپس میں تنازعہ رکھتے ہیں۔

۱۵۔ سکونت

اگر مکان کی بنیاد کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں خیر نہیں ہے۔ اس وقت میں کام شروع کیا گیا کام مکمل نہ ہوگا۔ البتہ بعضوں نے صدقہ و کفارہ کے بعد جائز مانا ہے۔ بشرطیکہ ساعت کا اول حصہ ہو۔ اگر آخر حصہ ساعت میں سوال کرے۔ تو قطعی جواب دے دینا چاہئے۔ کہ خیر نہیں ہے۔

اگر سوال شہر کی پوزیشن کے متعلق ہو۔ کہ فلاں شہر میرے لئے کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ اس شہر میں لڑائی جھگڑا اور قحط کا عالم ہے۔ شہر والوں کو چوری کی عادت ہے۔ مکر و فریب اور حیلہ بھی کرتے ہیں۔ وہاں کا حاکم بد خلق آدمی ہے۔ ایک آنکھ اس کی بدنما ہے۔

۱۶۔ سفر

اگر کوئی سفر کا سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ سفر نہ کرو۔ انجام سمندری سفر کا غرقابی ہوتا ہے۔ یا کوئی چیز یا بدن تمہارا جل جائے گا۔ یا ایسا ہی کوئی نقصان ہوگا۔ نہ ہی اس سفر میں خیر و نفع ہوگا۔

اگر سوال کرے۔ کہ مسافر کا کیا حال ہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مسافر سفر میں خیریت کے ساتھ ہے۔ لیکن جس شہر میں ٹھہرنے کا قصد کیا ہے۔ وہاں جھگڑا فساد ہے۔ وہاں کا کوئی بادشاہ یا وزیر مارا گیا ہے۔ یا کوئی بڑا آدمی مارا گیا ہے۔ اس لئے وہاں فائدہ کم ہے۔ مال جاتا رہے گا۔ اگر نہ جاتا رہا۔ تو کوئی چالاک آدمی اس سے ہتیائے گا۔ دھوکہ اور فریب کرے گا۔

اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس پر ناگہانی کوئی مصیبت واقع ہوئی ہے۔ دشمن اور جنگ واقع ہے۔ حالت سفر یا غیر وطن میں ایسی ہی صورت سے دوچار ہے۔

اگر سوال مسافر کے بارے میں ہو۔ یا سوال ہو کہ فلاں شہر جاؤں یا نہ جاؤں۔ تو جواب دو۔ کہ جس شہر میں تمہارا آدمی گیا ہے۔ اس شہر میں آگ یا آتش گیر مادہ ظہور پذیر ہوا ہے۔ علاوہ اس کے جنگ بھی ہوئی۔ یا اس شہر والوں میں سے کسی نے کسی کو مار ڈالا ہے۔ اس لئے وہاں نہ جاؤ۔ تاکہ گزند نہ لگے۔ یہ باتیں مسافر کو سفر میں پیش آئیں گی۔ اس سفر میں نفع کم اور نقصان زیادہ ہے۔ اس شہر کے آدمی لوگوں سے مکر و فریب سے مال چھین لیتے ہیں۔

۱۷- شکار

اگر سوال شکار کے لئے ہو- تو کہو- کہ بہت شکار ملیگا- اور کامیابی ہوگی- ساعت کا حصہ اول ہو تو زمین کا شکار کرنا اور حصہ آخر ہو تو آبی شکار کھیلنا کامیابی دیتا ہے-

۱۸- شراکت

کتاب مجموع میں لکھا ہے- کہ جو کوئی نئی چیز اس ساعت میں لے- وہ خراب ہو جائے گی- اس وقت کسی سے شرکت نہ کرو- کیونکہ انجام کار دشمنی ٹھہرے گی- یا دریا میں مال غرق ہوگا- یا آگ میں جل جائے گا (یہ شرکت ہم جنس آدمی کے متعلق سوال ہو- تب جواب دینا چاہئے-) غیر جنس کے ساتھ شراکت درست ہیگی

۱۹- شادی

اگر سوال نکاح کا ہو- تو جواب دو کہ نہ ہوگا- ۶ ماہ یا ۶ سال بعد ہونے کا امکان ہے- اگر مذکورہ وقت کے اندر یہ کام ہوگا- تو انجام کار خرابی ہوگی- کیونکہ برات پر کوئی بلا نازل ہوگی- یا برات دریا میں غرق ہوگی یا جھگڑا ہو جائے گا- یا وہ پاگل ہو جائے گا یا مارا جائے گا- یا کپڑوں پر کوئی اثر ہوگا- غرضکہ انجام خراب ہوگا ترک اس کا فائدہ مند ہے-

اگر کوئی قریبی دوسرا رشتہ دار یا لڑکی کے ماں باپ یا لڑکے کے ماں باپ اپنے داماد کے متعلق معلوم کریں- کہ زن و شوہر میں اخلاص کیسا ہوگا- یا خاوند اپنی بیوی کے بارے میں معلوم کرے- تو جواب دو- کہ بیوی بدکاری فاسقہ، فاجرہ- بدکار زانیہ- جھوٹی- غدار- مکارہ ہے- یہی جواب بیوی کو خاوند کے بارے میں دو-

اسی طرح لڑکی کے ماں باپ کو جب کہ وہ لڑکے کے متعلق سوال کریں- جواب دو- کہ ہر طرح سے خراب افعال آدمی ہے-

اگر لڑکی کے ماں باپ دونو (لڑکا لڑکی) کے اتفاق کے بارے میں معلوم کریں- تو جواب دو- دونو آوارہ ہیں- خراب افعال رکھتے ہیں- فقیر و خستہ حالت میں ہیں- ان میں اتفاق نہ ہوگا- ان کے خرابیٔ اعمال کی وجہ سے ان دونو کا کام پورا نہ ہوگا-

اگر سوال عقد کا ہو- تو جواب دو- کہ کام ہوگا- مگر صدقہ اور کفارہ کے بعد- ایک سرخ رنگ کا بکرا یا مرغ خیرات کرو- یا غریبوں کو کھلاؤ-

۲۰- ضمیر

اگر ضمیر معلوم کرنے کا سوال ہو- تو جواب دو- کہ اس کے دل میں کسی دشمن کے متعلق حال معلوم کرنے کا ارادہ ہے- یا کسی آپس کی ناراضگی کو معلوم کرنا ہے- یا کسی ناجائز بات کا سوال ہے- یا از قسم جواہر سرخ وغیرہ کا ارادہ کرتا ہے- یاد رہے- کہ اس ساعت میں وہ کام نہ کرنا چاہئے- جس کو ہم نے منع کیا ہے-

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ہاتھ میں کیا ہے۔ اور اول ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک لمبوتری سی سُرخ رنگ کی چیز ہے۔ تانبہ جیسی۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو وہ ایک چوڑی سُرخ چیز ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو ایک کپڑے کا ٹکڑا ہے یا عورت کے بال ہیں۔

۲۲۔ غلبہ

اگر کسی خوف یا ڈر کو معلوم کرنا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ سخت ہے۔ احتیاط سے کام لو۔ جہاں تک ہو سکے۔ خدا پر توکل کرو۔ خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اگر سوال جنگ کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ طالب اپنے مطلوب یا حاجت پر غالب اور کامیاب ہوگا ایک بڑا آدمی درمیان میں آئے گا۔ تو اس وقت حالات پلٹ جائیں گے اور مطلوب کو غلبہ غالب پر ہو جائے گا۔ لشکر آپس سے جدا ہو جائیں گے۔ اس کے آدمی بہت مارے جائیں گے۔

اگر سوال جنگ کا ہو۔ جواب دو۔ بے شک سخت جنگ ہوگی۔ بہت خونریزی کا اندیشہ ہے۔ احتیاط سے کام لو۔

اگر سوال غالب و مغلوب کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مشرقی لوگ غالب ہوں گے۔

۲۳۔ غائب

اگر غائب کے بارے میں سوال ہو۔ تو جواب دو کہ دونو لڑے۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہا۔ اور جدا ہو گئے۔ مگر بحکم خدا وہ لوگ خیریت سے ہیں۔ البتہ سخت تکلیف یا مصیبت میں گرفتار رہوں گے۔

اگر سوال کسی ظالم یا حملہ آور کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس شہر میں معلوم نہ ہوگا۔ بلکہ دوسرے شہر کے مشرقی حصہ میں جنگ و جدل میں معروف ہے۔ ایک روز بعد یہ فساد اس شہر سے دور ہوگا۔

۲۴۔ کام

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ کام ہوگا۔ درمیانی ساعت ہو تو کام نہ ہوگا آخر ساعت ہو تو کام تو ہو جائے گا۔ مگر کافی دردسری کے بعد۔

اگر نیت کسی مطلوبہ چیز کی ہو۔ تو جواب دو کہ وہ چیز نہ ملے گی۔ اس کی تلاش میں وقت ضائع نہ کرو۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر سوال کسی ایسی چیز کا ہو۔ جو سائل کے ہاتھ سے یا گھر میں سے گم ہوئی ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مغرب کی سمت تلاش کرو۔ دستیاب ہونا مشکل ہے۔ ہوئی تو کافی مشکلات اور نقصان کے بعد ہوگی۔

اگر سوال گم شدہ انسان یا حیوان کا ہو۔ تو جواب دو کہ ابداً وہ نہ ملے گا۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دو۔

۲۶۔ گریختہ

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ ایک عزیمت چاہیئے۔ جس سے گم شدہ یا گریختہ یا چور یا کسی ظالم کا حال معلوم ہو۔ یا وہ خود حاضر ہو۔ تو روغن زیتون لو اس کے ساتھ اس کا نام معہ والدہ تحریر کرو۔ جس شہر میں ہونے کا

اندازہ ہو۔ اس پے کسی بزرگ یا حاکم یا چوہدری کا نام بھی لکھو۔ اور اس پر سات مرتبہ سورۃ یاسین پڑھ کر ایک شیشی کا منہ موم یا مٹی کے ساتھ بند کر دو۔ اور اس کو آگ کے قریب باورچی خانہ وغیرہ میں دفن کر دو بحکم خدا مطلوب حاضر ہوگا۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال بیمار کا ہو۔ تو کتاب لاذکار میں لکھا ہے۔ کہ حمرہ کی شکل اس پر دلالت کرتی ہے۔ یعنی اس کو جن کی شکایت ہے۔ دل اور سر کی شکایت ہے۔ نیند کے اندر ڈرتا ہے۔ اور ڈر سے چونکتا رہتا ہے۔ مرض بدن کے اندر سرایت کر گیا ہے۔ اور روز بروز جسٹر پکڑتا جارہا ہے۔ یہ بادیہ ہوا ہے۔ ام صبیان کا۔ لہٰذا اس کے لئے دریا کی مٹھی بھر خاک لو۔ قدرے لوبان اس میں ملاؤ۔ اور بیمار کو سات رات تک بلا ناغہ دھونی دو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر سوال مریض کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو کہ اس کی بیماری ہوائے ریح جن اور گرمی کا ہے۔ تمام بدن میں درد رہتا ہے۔ خاص کر نسوں میں اور سر میں درد ہے۔ اس کی خواب گاہ کے اندر کوئی چیز ہلاتی ہے۔ یا جھٹکے دیتی ہے۔ اس کو مرض ام صبیان ہے۔ اس کا قبضہ پیٹ پر ہو چکا ہے۔ اور وہ اپنی گرمی پیٹ میں چھوڑ چکا ہے۔ مریض کو نظر آتا ہے۔ کہ کوئی چیز اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہی ہے۔ اور ٹانگوں کے اندر سخت درد ہے۔ ناک کی نالیوں اور منہ کے اندر سے بدبو خارج ہوتی ہے۔

کتاب مجموع میں ہے۔ کہ مریض کا مرض سوئے جنات سے ہے۔ اس سے پیٹ اور بدن میں درد ہو جاتا ہے۔ سر کی طرف سے کوئی بدبو خارج ہوتی ہے۔ اور ٹانگوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ اس کا مرض ام صبیان کا ہے۔ جو کہ گرم مقام سے مریض کو لگا ہے۔ جیسا کہ باورچی خانہ وغیرہ یا کسی بڑے درخت کے نیچے سے۔

کتاب مندل میں ہے۔ کہ اگر کوئی آدمی بیمار یا بیماری کے متعلق سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو کہ بیمار کا مرض ہوائے جن سے ہے۔ یا اس کے وسوسہ کی بیماری ہے۔ سر اور سارے بدن میں شکایت ہے۔ یہ حملہ کافی عرصہ پہلے ہوا تھا۔ مگر بیماری کا اثر ابھی ظاہر ہوا ہے۔ اگر وہ بدھ کا دن ہو۔ تو بیمار بہت باتونی ہوگا۔ اس کی زبان پر ہر وقت شیطان بیٹھا رہتا ہوگا۔ اس کی سب باتیں فضول ہوں گی یعنی بے محل اور بے جا ہوتی ہوں گی۔ نہ اس میں کوئی فائدہ ہوگا۔ یہ خدا کے دشمن شیطان رجیم کا اثر ہے۔

اگر سوال آخر ساعت کا ہو۔ تو علامات تمام اوپر والی ہوں گی۔ مگر اس میں بدن میں دردوں کو شامل کر دیا جائے گا۔

اس کی شفا کا حکم بیس قسم کی ادویہ میں ہے۔ عاقر قرحا۔ شونیز۔ ہینگ۔ مقل ارزق۔ لوبان

الائچی کلاں۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مرٹیتیل وغیرہ چکنائی۔ الائچی خورد۔ بکری کے بال۔ جاوتری۔ مصطگی۔ زنجبیل لبان ذکر۔ ایلچ۔ دار فلفل۔ شہد۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر معجون بنالو۔ اور سات روز مریض کو کھلاؤ۔ بعض نے لکھاہے۔ کہ سات روز تک پلاؤ۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ روغن زیتون ملاکر سات دن تک مالش کرو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ایک دن مالش کرو۔ دوسرے دن دوا کھلاؤ۔ تیسرے دن پلاؤ۔ یہ طریقہ غلط ہے۔ بلکہ ایک ہی طریقہ اختیار کرو۔ جو سات دن چلے۔ اور اس کے لئے حرز جوامع لکھ کر دو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ بیمار کا حال ذیل کے طریقہ سے معلوم کرنا چاہئے۔ مریض کے بدن میں سرخی ہو۔ ضربہ معلوم ہو۔ تو ہوائے جن ہے۔ دل اور سر کے درد کی شکایت ہو۔ خواب گاہ میں ڈر اور خوف محسوس کرتا ہو۔ ایسا کہ مریض خواب کے اندر اچھل جاتا ہو۔ بدن میں باد رگوں اور نسوں کے اندر کی طرف جاتی معلوم ہو۔ ایک عضو سے دوسرے عضو تک۔ تو یہ ام صبیان ہے۔ اس کی دوا حسب ذیل کرو۔

کمونی اسود۔ مصطگی۔ بھنگ۔ جوزۃ۔ سرکہ۔ رائی۔ سب کو مخلوط کرکے آگ پر رکھو۔ سات دن تک مالش کرو۔ رات کے وقت۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر سوال بیمار کے لئے بخور کا ہو۔ جو ہوائے جن میں کام دیتا ہے۔ تو سات رات تک یہ بخور جلاؤ۔ کھجور کے ریشے۔ نارجیل کا ریشہ۔ ناخن گدھا۔ کالی بلی کے ناخن اور اس کے بال۔ نیز مندرجہ ذیل اسماء کو تین ورق پر تحریر کرو۔

سامسا بعلاج ومنه ومله واسقه

ان کو مریض کو بخور کے پہلے پلادو۔ اس طرح کہ مذکورہ اسماء کو مذکورہ بخور کی راکھ کے ساتھ ملادو۔ پھر مریض کو پلاؤ۔ اس کے بعد مریض کے سب تن پر بخور دو۔ اور مریض کو لحاف یا چادر وغیرہ اوڑھادو۔ تاکہ ہوا نہ لگے۔ جس برتن کے اندر بخور جلایا ہو۔ اس برتن کو دریا یا ندی میں ڈال دو۔ یا کسی بڑے تالاب میں ڈال دو۔

اگر خوراک کا سوال ہو۔ تو مریض کو روٹی۔ شہد۔ بکرے کا گوشت۔ اگر پینے کے لئے پوچھے۔ تو جواب دو۔ کہ سورہ حشر کی آخری آیات کو ذیل کے اسماء کے ساتھ تحریر کرو۔ اور آبِ زمزم یا بارش کے پانی کے ساتھ گھول کر بیمار کو پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔ اسماء یہ ہیں۔

طوس حربیا۔ فَانْفِذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ بِاسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ۔ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ۔ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمُبْدِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمُعِیْدُ۔ بِاسْمِ اللّٰہِ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ۔ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ - وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اگر سوال تعویذ کے لئے ہو۔ تو سورۃ فاتحہ ۔آیت الکرسی ۔ دعا محی العظام الرفات یا خالق الارض والسمٰوٰتِ معہ اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر دو۔

کتاب مجموع میں مریض کے متعلق لکھا ہے ۔کہ ایک سفید یا سُرخ یا سیاہ یا مختلف تین رنگوں کا ایک بکرا یا مرغ ذبح کرو۔ اس کا خون گھر کے چاروں کونوں میں ڈالو۔ گوشت اس کا نہ کھاؤ۔ اب کسی اُجڑے مکان سے کچھ مٹی لو۔ کچھ ریشۂ خرما لو۔ اور ساتوں کواکب کے بخور لو۔ ان سب کا سات یوم تک بخور دو۔

خونِ مذکورہ کو چاروں کونوں میں ڈالنے کے بعد اس ذبیحہ کو سالن، روٹی یا چاول کے ہمراہ (جس طرح توفیق ہو) گوشت پکائے۔ اور فقیروں اور مسکینوں میں خیرات کرے ۔ اور گھر بُلا کر کھانا کھلائے۔ جب فقیر ہاتھ دھوئیں۔ تو اس پانی کو محفوظ رکھو۔ اب اس میں زعفران ۔گلاب کا پانی یا بارش کا پانی ملا کر سیاہی بناؤ۔ اس سے ذیل کی آیات کو تحریر کرو۔

سورہ جن ۔ سورہ والطارق ۔ سورۃ حشر کی آخری آیات لکھنے کے بعد یہ طلسم لکھو طلعس ۔ پھر لکھو۔ باسم اللہ الشافی ۔ باسم اللہ الکافی والی پوری سطر العلی العظیم تک جو پہلے لکھی گئی ہے۔ لکھو۔ اور سب کو اس پانی میں گھول کر جس میں فقیروں نے ہاتھ دھویا ہو۔ بیمار کو سات دن تک اور سات رات تک پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

اگر بیمار کے انجام معلوم کرنے کا سوال ہو۔ کہ وہ زندہ رہے گا یا مرجائے گا۔ تو ذیل سے اس کا اندازہ کرو۔ ویسے مریخ کی ساعت میں مرد کے صحتیاب ہونے کا کہا جاتا ہے۔

۲۹۔ حالتِ مریض

پہلی ساعت (خ) ہو تو بیماری طول پکڑے گی ۔ جو بھی ہو مرد یا عورت، مرجائے گا۔

دوسری ساعت (س) ہو تو عورت مرجائے۔ مرد ہو تو نجات پائے۔

تیسری ساعت (ط) ہو تو عورت نجات پائے۔ مگر مرد مرجائے۔

چوتھی ساعت (د) ہو تو بیمار کا مرض بڑھ جائے ۔ خواہ کوئی ہو۔ دونو مرجائیں۔

پانچویں ساعت (ز) ہو تو عورت کو نجات ہو۔ مرد مرجائے۔

چھٹی ساعت (ل) ہو تو خواہ کوئی ہو۔ مرض بڑھ جائے۔

ساتویں ساعت (ی) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ مگر عورت مرجائے۔

آٹھویں ساعت (خ) ہو تو مرض بڑھ جائے گا۔ سخت اتنا ہو۔ کہ دونو مرجائیں۔

نویں ساعت (س) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت مرجائے۔

دسویں ساعت (ط) ہو تو مرد مرے گا۔ مگر عورت نجات پاجائے گی۔

گیارھویں ساعت (د) ہو تو دونو کا مرض بڑھے گا۔ آخر دونوں مرجائیں۔

بارھویں ساعت (ر) ہو تو مرد مرجائے اور عورت نجات پا جائے۔

۳۰۔ احوال یوم ساعات منگل

پہلی ساعت (خ) میں دلیری اور حصولِ غلبہ کے عمل کریں۔

دوسری ساعت (س) میں برانگیختہ کرنے اور دشمنی ڈالنے کے عمل کریں۔

تیسری ساعت (ط) میں نکاح و طلب عورت کے عمل کریں۔

چوتھی ساعت (د) میں زبان بندی کے عمل کریں۔

پانچویں ساعت (ر) میں کسی کو باندھنے کا عمل کریں۔

چھٹی ساعت (ل) میں کسی کو بیمار کرنے اور جدائی کے عمل کریں۔

ساتویں ساعت (ی) میں محبت و تسخیر کا عمل کریں۔

آٹھویں ساعت (خ) میں کسی کو ذلیل و خوار کرنے کا عمل کریں۔

نویں ساعت (س) میں برانگیختہ کرنے کا عمل کریں۔

دسویں ساعت (ط) میں مرد و عورت میں محبت کا عمل کریں۔

گیارھویں ساعت (د) میں کسی کو باندھنے کا عمل کریں۔

بارھویں ساعت (ر) میں کسی کو جگہ سے نکالنے یا بے دخل کرنے کا عمل کریں۔

۳۱۔ نوروز مریخ

اگر نوروز منگل کے دن واقع ہو۔ تو اس سال خون بہت بہے گا۔ ہر چیز کا بھاؤ مہنگا ہوگا۔ خربوزہ سردہ وغیرہ کی طرح کے پھل کی فصل کم ہو۔ مگر دانہ بیج وغیرہ زیادہ ہوگا۔ لوگ حکام اور بادشاہوں وغیرہ سے خوف نہ کھائیں۔ بادشاہوں پر مشرق کی طرف سے خوف و خطر پیدا ہو۔ بد کردار لوگوں کی وجہ سے خلقت پریشانی اور تکلیف میں مبتلا ہو۔ دریاؤں۔ چشموں اور کنوؤں کا پانی کم ہوگا۔ موسم سرما میں سردی بھی کم ہوگی۔ مگر اچانک برف باری ہو۔ جس سے سردی بڑھ جائے گی۔ بارشیں زیادہ ہوں گی۔ دردسر کی شکایت بہت ہو۔ لازم ہے۔ کہ لوگ صدقہ خیرات کریں۔ تاکہ امانِ الٰہی میں رہیں۔ تلاوت قرآن روزانہ کریں۔ تاکہ گھر سے بلائیں دور رہیں۔ ممکن ہے۔ نیک کاموں کی وجہ سے خدا اہل دنیا پر اپنا رحم کرے۔ اور لوگ جانی و مالی خسارہ سے بچ جائیں۔ بے شک خدا اس پر قدرت رکھتا ہے۔

اَحکام ساعتِ مشتری

کوکبِ مشتری سفید مائل بہ سرخی ہے۔ آسمانِ ششم پر طلوع کرتا ہے۔ اس کی طبع آتشی ہے۔ تمام افلاک کا دورہ قریباً تیرہ سال میں کرتا ہے۔ اور ایک برج میں تیرہ ماہ قیام کرتا ہے۔ ہر منزل میں پانچ ماہ تک قیام کرتا ہے۔ یہ جمعرات کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت مشتری کی ہوتی ہے اور قوی ہوتی ہے۔

۱۔ اثرات

رفعت۔ سعادتِ قلب۔ شفقت۔ صلۂ رحم۔ عقلمندی۔ علم۔ نرم مزاجی۔ حکمت۔ احسان وکرم۔ حیا وشرم۔ انکساری۔ تواضع۔ سخاوتِ قلبی۔ بخشش۔ درگزر کرنا۔ جدائی ہو تو احسن طلاق۔ پاکی بدن ولباس۔ علماء اور مداخلتِ علماء۔ پہلوان۔ وزیر۔ امیر لوگ۔ جج۔ قاضی۔ ہر قسم کے عالم۔ تمام امور مشتری سے متعلق ہیں یہ ساعت انہی لوگوں سے کام لینے یا انہی لوگوں کا کام کرنے یا مذکورہ قسم کے کام کرنے کے موافق ہوتی ہے سب امور باحسن انجام پاتے ہیں۔

اس ساعت میں حکومت۔ منزلت۔ طلبِ حقوق۔ خرید وفروخت۔ نکاح۔ سفر۔ طالب علم۔ ختنہ کرنا مبارک ہے۔ لیکن زمین خریدنے سے رک جانا چاہئے۔ نہ کسی قسم کی دستاویز لکھو۔ نہ حقوق مالکانہ زمین کے لو۔ جب طالع حوت اور قوس ہو۔ تب بھی یہ کام نہ کرو۔

یہ ساعت جانوروں کی خرید کے لئے مبارک ہے۔ اور بھی ہر قسم کی خرید وفروخت کے لئے سعد ہے۔ مال کو بغرض فروخت نکالن اس ساعت میں چاہئے۔ سر کے بال اتارنا۔ بادشاہ۔ وزیر یا امیر سے بغرض ملاقات جانا مبارک ہے۔

کھیت میں فصل دیکھنے جانا۔ قیام امن کی کوشش کرنا۔ کشتی کو پانی میں اتارنا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانا یا قبضہ لینا۔ باغ بستان لگانا۔ باغ و مکان کی درختوں سے دیوار لگانا۔ سبز مقامات پر تعمیرات کرنا۔ سفر دریا یا خشکی کا کرنا۔ کتابت کرنا۔ پڑھنا۔ پڑھانا۔ کسی کی آمد کو نشر کرنا

درسی کتابوں کی دوکان کھولنا۔ کنواں کھودنا۔ نہر کھودنا۔ نہر صاف کرنا۔ اس قسم کے تمام کاموں کے لئے مفید ساعت ہوتی ہے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ ایک قوس آتشی مادی ہے۔ دوسرا حوت آبی نر ہے۔ اس کے ماتحت تمام سفید رنگ کی اشیاء ہیں۔ جانور اونٹ سفید۔ درخت قندار۔ سفیدہ کا۔ دھات ٹن۔ یہ ساعت سعد اکبر ہے۔ تمام نیک کاموں میں اس سے مدد ملتی ہے۔ نیک اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔ مثل۔ حب و تسخیر حصولِ علم۔ صلح وغیرہ کے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا ملک ملائکہ میں سے سیدنا اسرافیل علیہ السلام ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا کَبِیْرُ یا مُتَعَالُ ہے۔ ہر دو اسمائے الٰہی کے اعداد ۷۳۴ ہیں۔ اس ملک کی تسبیح یہ ہے۔

یَا کَبِیْرُ یَا جَبَّارُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا جَوَّادُ یَا وَهَّابُ یَا عَفُوُّ یَا عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ اَنْتَ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ۔

جب کوئی کام درپیش ہو۔ عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا کوئی بھی مشتری کا متعلقہ کام کرنا ہو۔ اور ساعت مشتری کی چل رہی ہو۔ تو اس کے موکل اور اس کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ یہ طریقہ شرائط میں داخل ہے۔ اور شرط کا پورا کرنا مرتبہ کامیابی دیتا ہے۔ اس سے خوشی بھی ہوگی۔ اور حرمت بھی ہوگی۔ عزیمت اس کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَنِیْ وَتُعِیْنَنِیْ عَلٰی مَطْلُوْبِیْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِیَّةِ الْعُلْیَاءِ وَبِحَقِّ السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَبِحَقِّ الْکَوْکَبِ الْمُنِیْرِ الْاَبْیَضِ السَّعِیْدِ وَبِحَقِّ اَهْیًا اَشْرَ اَهْیًا اَللّٰهُ الصَّمَدُ وَبِحَقِّ اَدُوْنَائِیْ هُوَ اللّٰهُ وَبِحَقِّ اَصْبَاؤُتُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَقِبَلَ عَرْشِهٖ وَبِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ یُسَبِّحُ اللّٰهُ بِهَا اِسْرَافِیْلَ اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَهِیَ (نام حاجت لو یا جو کام ہو کہو) وَتَذْکِرَةَ اَتُرِیْدُ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

چاہیئے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول ایک دفعہ آخر میں عزیمت پڑھی جائے۔ اور ہر بار عزیمت سے قبل تسبیح کو شامل کر لیا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب اپنے سے زیادہ تعداد یا قوی دشمن سے مقابلہ آپڑے۔ تو ایک مشتِ خاک سفید پر سورۃ

عادیات اور سورۃ عصر پڑھ کر دم کر کے دشمن کی طرف مارو۔ بحکم خدا وہ سب لاچار واپس ہوں گے۔ اور تم کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیگا۔

۵۔ خاتم تحفظ و غلبہ

اگر کوئی شخص خاتم و لوح ظفر و غلبہ بنانا چاہے۔ تو چاندی اور قلعی ملا کر ایک لوح بنواؤ۔ اور ذیل کے اسماء کو تین لائنوں میں جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کندہ کرو۔ اگر لوح ہی رکھنی ہو۔ تو حریر سفید میں لپیٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔ ورنہ انگشتری کے نگ میں اسے لگوالو۔ اور ہاتھ میں پہن کر مطلوبہ مقصد کے لئے جاؤ۔ کامیابی ہوگی۔

س۱۱۱۱ــــ۸ــلعلله
علـ۱۱ـــــ۸
سلعوس
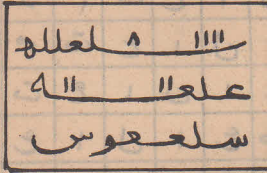
جو بھی آدمی فائدہ دینے والا ہو۔ امیر یا رئیس ہو یا حاکم ہو۔ یا کسی سے کچھ لینا یا کسی کو کچھ دینا ہو۔ تو یہ انگشتری پہن کر جاؤ۔ یہ ایک طلسم حجاب ہے۔ کہ کام کرانے والے سے کام بھی کروا دیگا۔ اور نظر بد اور نقصان سے بھی محفوظ رکھیگا۔ حامل کو ظفر اور بلندیٔ مرتبہ حاصل ہوگی۔

اگر کسی کو لوح یا خاتم میسر نہ ہو۔ تو بہتر قسم کی موم شمعی لو۔ نرم کر کے تختی بناؤ۔ اُسے ہموار کر کے اس پر مندرجہ بالا اسماء لکھو۔ اور حریرِ سفید میں لپیٹ کر بازوئے راست پر باندھ کر حاجت یا کام کے لئے جاؤ۔

لازم ہے۔ کہ اس عمل کو ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے۔ اور جب کام نکل جائے۔ تو اسے محفوظ کر لیا جائے۔ اگر لوح یا خاتم ہو۔ تو اس کے محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اُسے بھی موم میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ اور جب ضرورت ہو۔ تو اس سے موم جدا کر کے کام میں لائیں۔ فوراً اس کا اثر اور نفع ظاہر ہوگا۔ حصول اقتدار۔ کامرانی اور عزت و وقار کے لئے عجیب الاثر ہے۔ اگر کسی دوسرے شخص کو اس خاتم کی ضرورت ہو۔ تو اس کو خاتم مت دو۔ بلکہ موم پر انگشتری سے مہر کر کے ریشم میں لپیٹ کر اسے دے دو۔ کہ باندھ کر چلا جائے۔

۶۔ خاتم و لوح عروج

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ مجھے دن بدن ترقی ہو۔ اعلیٰ مرتبہ ملے۔ لوگ عزت و تکریم سے پیش آئیں۔ دوسروں پر رعب و دبدبہ ہو۔ اور ترقیوں کے راستے کھل جائیں۔ کوئی شخص حسد اور بغض و عناد سے راستے کا پتھر نہ بنے۔ تو چاہیے۔ کہ اس ستارے کے ملک موکل کے اسمائے ورد یا کبیرُ یا متعالُ کی لوح یا خاتم شرف یا اوج مشتری میں تیار کروا کر پہنے یا مشتری جب باقوت و سعد ہو بنوالے۔ اور پاس رکھے۔ اس کوکب کی لوح و خاتم حسب ذیل ہیں۔

لوح یہ ہے

ک	ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل
ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	ا
ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع
ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت
م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م
ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر
ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی
ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب
ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب	ک

خاتم یہ ہے

۱۴۹ ۹ سے

یا کبیر یا متعال

۱ ۴ ۱۱ ۹ ۱۱ ۵ ۱۱ ۲

عہ ۱۲ ۱۱ ۱ ۳ ۲ ۶

۱۸۶

۷۔ افراد

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میرے عزیز اخوان کیا کیا کریں گے۔ تو جواب دو۔ کہ با ادب لوگ ہوں گے درسِ قرآن اور علم شریعت کو سیکھیں گے یا فلاسفر اور عالم ہوں گے۔ مگر دین کا علم ایک غریب آدمی میں ہوگا۔ یا وہ عزیز ایک ایسے شخص سے علم حاصل کریں گے۔ جو غریب شخص ہوگا۔ لیکن اس کی قسمت اچھی ہوگی وہ عالم اپنے گھر اور اولاد سے دُور ہوگا۔ کسی حاکم یا نواب کے پاس ہوگا۔

اگر سوال کرے۔ کہ مذکورہ عالم سفر میں ہے۔ اور وہ کس حال میں ہے۔ تو جواب دو کہ وہ ایک غریب جواں عمر شخص ہے اس کو کسی نے کوئی مال امانت کے طور پر دیا ہے۔ لیکن اس کو دریا کے طوفان نے گھیر لیا ہے۔ البتہ وہ مال کا کچھ حصہ دریا میں ڈال دے گا۔ اس کی کشتی یا جہاز طوفان سے ٹوٹ جائے گا۔ لوگ شور و فغاں کریں گے۔ مگر وہ شخص صحیح و سالم رہے گا۔ اور اس کے ساتھ کچھ مال بھی بچے گا اگر خدا چاہے۔

اگر کوئی شخص دو شخصوں کے درمیان خصومت کا سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ واقعی وہ دونو آپس میں ناراض ہیں۔ دونو کے درمیان سخت دشمنی ہے۔ یہ دشمنی جھوٹ کی بنا پر ہوئی ہے۔ مگر بالآخر دونوں کے درمیان مصالحت ہو جائے گی۔

اگر سوال ہو۔ کہ فلاں قوم یا جماعت میرے متعلق کیا ارادہ یا رائے رکھتی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ ظاہر و باطن میں تم سے خوش ہیں۔ اور ہر حالت میں سچی محبت سے پیش آتے ہیں۔

اگر سوال نوکر یا غلام کی نیّت کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سب کی نیت ٹھیک ہے۔

اگر سوال کسی شخص یا سائل کے بارے میں ہو تو کہو۔ کہ وہ رئیس قوم یا تاجر یا شہر کا بڑا آدمی ہے؛

۸- تجارت

اگر سوال گھوڑے خریدنے کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بہتر ہے۔ فائدے مند ہے۔ اسی طرح بار برداری کے جانور کی خرید بہتر ہے۔ جیسے گدھا۔ خچر وغیرہ۔

اگر سوال تجارت کا ہو۔ کہ فائدہ ہوگا یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ بہت فائدہ ہوگا۔

۹- چوری

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں ظالم یا بدمعاش کہاں ہے؟ تو جواب دو۔ کہ کسی سفید چیز کو چوری کیا ہے۔ اور گھر سے یا شہر سے باہر جاکر دریا کے کنارے یا دامن پہاڑ میں روپوش ہو گیا ہے۔ یہ چوری بھی وہاں ہی ملے گی۔ سات آٹھ دن کوشش کرنے پر حال ظاہر ہوگا۔ اول و آخر ساعت میں یہی جواب ہوگا۔ اگر جواب درمیانی ساعت میں ہو تو وہ مال یا چور ایک مدت بعد ظاہر ہوگا۔ اور اس وقت نقصان پورا نہ ہوسکیگا

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ عزیمت لکھ دیں۔ تو ایسے شخص کے اظہار یا طلبی کے لئے یہ اسماء ہیں۔ عیاطھوح یا طھوح۔ ان کے نیچے مطلب لکھو۔ یہ جمعرات کے دن ساعتِ اول میں لکھو اور ہوادار جگہ پر لٹکا دو بحکم خدا چور۔ بدکار۔ ظالم آشکارا ہوگا۔

اگر کوئی شخص چور کے متعلق معلومات کرنا چاہے۔ تو جواب دو کہ چور ایک نوعمر کم سن نوجوان ہے۔ بلند قامت زرد رُو۔ نمکین صورت۔ نرم گو۔ ظاہرا اچھا آدمی معلوم دیتا ہے۔ پیشہ کے لحاظ سے ماسٹر یا طالب علم ہے۔ یا اسی قسم کا ہے۔ اس کے کان اور منہ پر نشان ہے۔ چوری کا حال ظاہر ہوگا۔ البتہ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ مال بہت دور ہوگا اس کا ملنا مشکل ہوگا۔ اس مال کو گرم جگہ مثل باورچی خانہ۔ لنگر خانہ یا تنور کے پاس دفن کیا ہے۔ یا کسی نہر یا نالے کے پاس دفن کیا ہے۔ جس میں پانی چل رہا ہے۔ یا کسی باغ کے اندر ہو۔ یہ فیصلہ طالع وقت سے ہوسکتا ہے۔ آتشی ہو تو آگ کے قریب۔ آبی ہو تو پانی کے قریب مال ہوگا

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ چور زرد رُو خوبصورت ہوگا۔ ملیح ہوگا۔ نیک بات کرنے والا۔ امن پسند ہے۔ وہ کسی نہ کسی وقت نیک کام میں بھی مصروف رہتا ہوگا۔ جیسا کہ تعلیم دینا ہو۔ یا عالم دین ہو۔ اس کی ملاقات بڑے بڑے لوگوں سے ہوگی۔ یا لوگوں میں مقبول ہوگا۔ سر میں بال زیادہ ہیں۔ قرضہ کو جلد ادا کرنے والا ہے۔ چوری کا مال آگ کے پاس دفن ہے۔ جنوب کی طرف ہے۔ کیونکہ طالع اس کا قوس و حوت ہے۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ جب کوئی سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ چور نمکین رنگ ہے۔ نیک طالب علم ہے۔ سر اور منہ پر اس کے نشان ہے۔ وہ ایک غریب جوان ہے۔ یا سرخ رنگ کا آدمی ہے۔ یا وہ ایک بڑے گھرانے کا فرد ہے۔ کان پر کوئی نشان ہے۔ اس کے منہ کا کچھ حصہ ٹیڑھا ہے۔ بے حیا و بے شرم ہے۔ گدا و فقیروں جیسی عادات رکھتا ہے۔ اس کے بال سر اور بدن میں زیادہ ہیں۔ بد اخلاق ہے۔ البتہ چوری کا مال ظاہر ہوگا۔ وہ چور سراسیمہ ہے۔ مال کسی بزرگ یا عالم کی قبر کے پاس دفن ہے۔

اگر ایسی صورت ہو۔ تو خداوند مال کو لازم ہے۔ کہ وہ سورۃ قدر۔ سورۃ اخلاص

سورۃ ناس۔ سورۃ فلق ہر ایک سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب اس بزرگ۔ پیمبر اولیا۔ عالم یا شیخ کی روح کو بخش دے۔ جس کی قبر کے پاس مال دفن ہے۔ تو بحکم خدا چوری فوراً ظاھر ہوگی۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ عزیمت لکھ دیں تاکہ چور ظاہر ہو اور مال مل جائے۔ تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر ہوا میں لٹکا دو۔ انشاء اللہ مال واپس ملیگا۔

سفیفھا سلح سفیفھا سعھا سلح بلح بسلح یا مسح یا ملسح ملسلح اس کے آگے مطلب لکھے پھر لکھے۔ سعھا سلح یا مسح۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر عورت کے نفاس کے متعلق سوال ہو۔ کہ اولاد ہوئی ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ ایک اندھیرے مکان میں اس عورت نے بچہ جنا ہے۔

اگر سوال حاملہ کے متعلق ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ حلیم اور نرم طبع ہوگا عالم و عاقل ہوگا۔ آخر عمر میں قوت پکڑے گا۔

اگر سوال بانجھ عورت کے بارے میں ہو۔ کہ اس کو اولاد ہوگی یا نہ؟ اگر اول ساعت میں سوال ہو تو بے شک اولاد نہ ہوگی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو قرارِ حمل ہوگا۔ مگر کافی تکلیف کے بعد اولاد ہوگی۔ لازم ہے۔ کہ صدقہ دو۔ ایک سفید رنگ کا بکرا ذبح کرا کے اس کا کچھ حصہ فقیروں اور مسکینوں کو دو۔ دوسرا حصہ گوشت کا پکا کر چاولوں کے ساتھ بچوں کو کھلاؤ۔ جو کہ مدرسہ یا مسجد میں قرآن کے طالب علم ہوں۔ خواہ ان کے ماں باپ زندہ ہوں یا مردہ! البتہ اس میں اکثر نابالغ ہوں۔ چند ایک بالغ بھی ہوں۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ کھانا کھلانے کے بعد ان کے ہاتھ ایک صاف برتن میں دھلوادیں اور پانی کو محفوظ رکھیں۔ اس کے ہمراہ بارش کا پانی ملالیں۔ اور حاملہ کو حکم دیں۔ کہ اس پانی سے نہائے۔ اگر بارش کا پانی نہ ملے۔ تو سات کنوؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا لے۔ اور ہاتھوں والے پانی میں ملا کر حاملہ کو غسل کرائے۔ یہ کنوئیں کسی شخص کی ملکیت نہ ہوں۔ بلکہ مسجدوں کے کنوئیں ہوں۔ غسل کے بعد خدا اس سے تکلیف کو دُور کردیگا۔ اور اس صدقہ کی برکت سے اولاد صحیح و سالم پیدا ہوگی۔ جب اولاد ہو۔ تو پھر پہلے کی طرح کا صدقہ کرو۔ پہلا صدقہ تو ردِّ بلا کی نیت سے تھا اب صدقہ شکرانہ کا کراؤ اور اخلاص و نیت کے ساتھ شکر اللہ تعالیٰ کا کرو۔ اگر سوال آخر ساعت میں ہو۔ تو جواب دو کہ اولاد نہ ہوگی

اگر کوئی حاملہ کے لئے تعویذ طلب کرے۔ تو ذیل کے اسماء سفید مرغی کے خون سے تحریر کرو۔ اور حاملہ کے گلے میں ڈال دو۔

مل ۱۸۴۶ مط ۶۱ سا ۳۹

کم ٢١٦ ٢٦٢ ١٦٤ اع ١١١ ا ١١١ لل

اگر سوال کسی اولاد کو ماسٹر، معلم یا مبحد میں بغرض تعلیم بٹھانے کا ہو۔ تو جواب دو کہ مبارک ہے۔ عاقبت محمود ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر کوئی شخص پوچھے۔ کہ فلاں شخص جو خبر لایا ہے۔ وہ سچ ہے یا جھوٹ؟ تو جواب دو۔ کہ اگر خبر نیک ہے۔ تو سچی ہے۔ اگر خراب یا نحس یا خطرناک ہے۔ تو غلط ہے۔

اگر سوال کرے۔ کہ کیا خبر ہے؟ تو مسافر کے متعلق ہو تو وہ سفر دریا یا خشکی کی ہوگی یا کھانے پینے کی کسی چیز کی ہو۔ یا عطیات یا مذکورہ باتوں کی مثل ہوگی۔

۱۲۔ دفین

اگر سوال دفینہ کے لئے ہو۔ اور ساعت اول ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مکان میں جائے مشتبہ میں سفید چیز دفن ہے۔ دروازہ کے نیچے ہوگی۔ جس طرف سے کہ سیلاب کا راستہ ہو۔ یا نہر یا گڑھا اس طرف ہو۔ اگر ساعت آخر ہو۔ تو جواب دو۔ کوئی چیز نہیں ہے۔ البتہ جادو وغیرہ سے متعلق کوئی کاغذ ہے۔ یا سحر دفن ہے۔

اگر ارادہ ہو۔ کہ اس دفین کو نکالے۔ تو سینگ والا دنبہ ذبح کرکے فقیروں کو دے۔ یہ کام جمعرات کے دن ساعت اول یا نہم میں کرے۔ ذبح شدہ خون کو جمع کرکے اس مکان کے اندر یا باہر جہاں جہاں شبہ ہو۔ ڈالو۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل اسماء کو دریا کے پانی میں گھول کر وہاں چھڑک دو۔ جہاں جہاں شبہ اور گمان ہو۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یا ملھیا یا ملھیا۔ بعضوں نے کہا ہے ــــ کہ سلبطھا یا طنطھا کو لکھ کر دریا کے پانی میں گھول لو۔ اور اس دعا کو پڑھ کر دم کردو۔ پھر چھڑکو اَخْرِجْ یَا اللہُ ھٰذَا السِّحْرَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ فَاِنَّہٗ یَخْرُجُ بِاِذْنِ اللہِ تَعَالٰی

اس سلسلہ میں کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ اول ساعت میں سوال ہو۔ تو مکان میں کوئی چیز دفن ہے۔ وہ سفید یا سرخ ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جائے مشتبہ میں کوئی چیز نہیں ہے۔ مگر جو کچھ ہے۔ وہ سب کا سب سحر و جادو ہے۔ دروازہ کے نیچے۔ اگر اس سحر کو نکالنا مقصود ہو۔ تو دریا سے پانی لاؤ۔ اور اس پر یہ دعا پڑھو۔

[1] وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُو الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ سے آخر آیت تک پڑھے۔ یہ تین[3] مرتبہ پڑھو۔ اور جائے گمان پر چھڑک دو۔ ایک ماہ تک صبح و شام ایسا کرو۔

یا یوں کرو۔ کہ جس مکان میں گمان ہو۔ اس میں تیس روز صبح و شام مذکورہ آیت کو چینی کے پیالہ میں ایک دفعہ لکھ کر دریا کے پانی سے دھو لو۔ اور اس کو چھڑک دو۔ مگر پانی جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت لو۔ اس کے بعد ہر روز تازہ پانی صبح طلوع آفتاب کے وقت لایا کرو۔ ایک وقت کا پانی دوسرے دن نہ

[1] سورۃ بقرآیت ۱۰۲

چلاؤ۔ اسی طرح صبح و شام کرو۔ اور تینس ۳۳ دن ختم کرو۔ اس بات کا بھی خیال رکھو۔ کہ صبح و شام الگ الگ آیات قرآنی تحریر کرکے چھڑکو۔ پہلے لکھ لو پھر پانی لاؤ۔ یا پانی لاکر لکھ لو۔ اس میں کوئی ہرج نہیں۔ ایک ہی بات ہے۔ اس طرح کرنے سے سحر باطل ہوگا اور دفینہ ظاہر ہوگا۔

۱۳۔ زراعت

اگر سوال کھیتی یا زراعت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال یہ کام کامیاب رہے گا۔ مگر بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے کچھ نقصان ضرور ہوگا۔ مگر آخر سال پر ہر لحاظ سے بہتر اور کامیاب رہے گا۔

اگر سوال کنواں کھودنے یا حوض و تالاب بنانے کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ یہ کام مبارک ہے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ زراعت کو مور و ملخ سے یا بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے نقش دیں۔ تو چار کوری ٹھیکری پر یہ لکھ کر دیں تاکہ چاروں کونوں پر دفن کردے۔

یَامُوْسٰی اِنَّہٗ عِیْسٰی اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر سوال کسی حاکم یا وزیر یا امیر کی اذیت اور قتل کے بارے میں خبر کی ہو۔ تو جواب دو۔ کہ درست بات ہے۔ کیونکہ مریخ و مشتری کسی بڑے آدمی کی خبر صحیح بتاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

اگر سوال بادشاہ یا سلطان کے اعمال کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نیک بخت مرد صالح ہے۔ لوگوں کو راہ خدا کی طرف تلقین دیتا ہے۔ نیک مومن ہے۔

اگر سوال ترس اور خوف و ڈر کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مت ڈرنا۔ خدا ترسی کے ساتھ وہ تیری مدد ضرور کرے گا۔

اگر سوال انجام خوف و خطر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ انجام کار خیریت ہوگی۔

۱۵۔ سکونت

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں شہر میں خیر و برکت ہے یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہاں خیر و برکت ہے۔

اگر سوال کسی شہر کے افراط نعمت کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس سال خیر و برکت ہو۔ بارش زیادہ ہو۔ لوگوں کے دلوں میں نرمی محسوس ہوگی۔ شقاوت و بدبختی نہ ہوگی۔ کسی شہر کا کوئی بڑا آدمی یا تمہارے اعزاء میں سے کوئی نیک آدمی جو اپنے وطن سے نکل چکا ہے۔ تمہارے پاس آئے گا۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر خشکی کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ یہ سفر مبارک ہے۔ مسافر تجارت یا مالِ تجارت کے لئے ہر ہر مقام سے فائدہ اٹھائے گا۔ ہر جگہ خیریت سے رہے گا۔ اور سفر کے دوران اس کی لوگوں سے میل محبت بڑھے گی۔ بڑے بڑے لوگوں سے ملاقات ہوگی۔ اشراف سے مدد ملے گی۔ سفر کے دوران لوگ محبت و اخلاص سے پیش آئیں گے۔

اگر سوال سفر ندی یا دریا کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ہرگز تکلیف نہ ہوگی۔ بلکہ خیر و برکت اور فائدہ نصیب ہوگا۔

اگر سوال حرز السفر کا ہو۔ تو ذیل کے اسماء تحریر کر کے دو۔ کہ اُسے پہن کر جائے۔ تو فائدہ اس کا ظاہر ہوگا۔ مسافر بخیریت واپس آئے گا۔

یَا شَهِیْشَا یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ

١٨۔ شراکت

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ شرکت کروں یا نہ کروں۔ تو کہو۔ کہ شراکت بہتر رہے گی۔ ایسے آدمیوں سے نفع ہوتا ہے۔ جو عمر میں بڑے ہوں۔

اس ساعت میں وہ تمام کام مفید ہوتے ہیں۔ جو کسی معاہدہ کے تحت ہوں۔ خصوصاً مالی و کاروباری کاموں کا معاہدہ یا شرکت درست ہوتی ہے۔

١٩۔ شادی

اگر سوال تزویج کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام پورا ہوگا۔ مگر کوئی اس کی قوم کا امیر اس کام میں کرے گا۔ جس سے تکلیف پہنچے گی۔ مگر کام پورا ہوگا۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص میری شادی کے معاملہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ ایک تعویذ لکھ کر دیں تاکہ اس کی برکت سے وہ اپنے شیطانی فعل سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ تو ذیل کے اسماء جمعہ کے دن زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر بخور لوبان کا دو۔ اور خاطب کو دو۔ کہ وہ اپنی گردن میں لٹکائے یعنی شادی کرنے والا یا وارث یا شادی کرانے والے سے درد و محبت رکھنے والا جو شادی کرانے کے لئے اختیار دیا گیا ہو۔ اپنی گردن میں لٹکائے۔ اور پھر جا کر بات چیت کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

یا ملطیاھا یا ھلطیاھا اَلَّذِیْ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا وَ تَقِیَهٗ شَرَّ فلاں ابن فلاں (نام دشمن) حَتّٰی اِنَّ فلاں ابن فلاں (شادی کرانے والا) یَبْلُغَ مَقْصُوْدَهٗ وَ یَتَزَوَّجَ فلاں بنت فلاں (نام مطلوبہ) اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر و و و و و و و ھ ھ ھ ھ ھ ھ ١١١١١١ ب ب ب ب ب ب در در در در در در در م م م م م م م و و و و و و و

د ٣٢٩٩ ط ع ١١١ ٦٥٦ ع ١١١ | ع ١١١ ٤٩٦ ع ١١١١

اگر سوال اپنی یا کسی دوسرے شخص کی بیوی کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ عورت نیک سیرت ہے اور وہ عنقریب طلاق وغیرہ سے جدا ہوگی۔

۲۰۔ ضمیر

اگر سوال کسی کی نیت یا ارادہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ کسی سفید چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ یا بادشاہ یا بڑے آدمی کے متعلق۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ اول ساعت ہو تو جواب دو۔ کہ یاقوت جواہر یا موتی ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ حریر ہے یا شیشہ ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو خالص یا مخلوط چاندی ہے۔

نکتہ:۔ کتاب الاذکار والا لکھتا ہے۔ کہ درمیانی ساعت پر حکم کی ضرورت نہیں۔ یعنی صرف ساعت کے دو حصے کیا کرو۔ اول و آخر۔ کیونکہ بیشتر ستاروں کے دو دو برج ہیں اور دو دو شکلیں ہیں۔ شمس و قمر کا ایک ایک برج ہے۔ باقی تمام کے دو دو بروج ہیں۔ اس لئے ساعات کے دو حصوں سے جواب دینا چاہئے

اگر سوال ضمیر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ خرید و فروخت کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے خاصکر مویشیوں کی فروخت ہے۔ یا کسی سفید چیز مثلاً روئی وغیرہ جو اس نے اپنے یا کسی عزیز کے گھر سے چوری کی ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر سوال انجام خوف و خطر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ انجام کار خیریت ہوگی۔

اگر سوال جنگ و خصومت کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ صلح کرلو۔ خواہ کتنے ہی مجبور ہو۔ کیونکہ صلح میں فائدہ ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ جنگ و خصومت کا کیا ہوگا۔ تو جواب دو۔ کہ قتل قتال واقع نہ ہوگا۔ کوئی بڑا آدمی مثل شیخ یا عالم درمیان میں پڑ کر مصالحت کرادے گا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بخیر و عافیت ہے۔ اس کے پاس مال بہت ہے۔ خوشی میں ہے۔ عنقریب وہ تمھارے پاس آئے گا۔ مدت واپسی سات دن یا سات ہفتہ یا سات سال ہے۔ اس مدت میں خدا کی طرف سے نیک امید اور خیر کا طالب رہنا چاہئے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ غائب یا گم شدہ کی واپسی کے لئے نقش لکھ دیں۔ تو اس حرف کو آب ریحان سے کاغذ پر لکھے۔ اور مکان کے کسی تاریک گوشہ میں دفن کردے۔ تو اس کی خبر چند دنوں میں مل جائے گی۔

قیصغظکض فلاں بن فلاں غائب جلد یہاں واپس ہو۔

۲۴۔ کام

اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت کا حصہ اول ہو تو جواب دو۔ کہ کام یا حاجت پوری ہوگی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام یا حاجت پوری ہوگی۔ مگر مشکل اور تکلیف کے بعد۔ اگر

آخری حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کام نہ ہوگا۔ ابداً۔ (اسی طرح تمام کاموں کا حکم لگا سکتے ہیں)

اگر سوال منصب یا حصولِ مرتبہ کا ہو۔ یا مستقل طور پر اسی عہدہ پر قائم رہنے یا لیڈر رہنے کا ہو۔ یا اپنی پارٹی کے متعلق لوگوں کا راز معلوم کرنا چاہے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو تو جواب دو۔ کہ سب کام ہو جائے گا۔ تاہم یہ مذکورہ مرتبہ یا ریاست وغیرہ ضعیف ہوگی۔ یعنی اسے کم دوام ہوگا۔ گویا مختصر وقت کے اندر اندر مذکورہ چیز واپس جاتی رہے گی۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو کامیابی ہوگی۔ مگر کافی مصیبت کے بعد اور پہلے نتیجہ سے یہ زیادہ کمزور ہوگی۔ وقت ایک خواب جیسا گزر جائے گا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ خود کو تکلیف میں مت ڈالو۔ پریشان مت ہو۔ نہ خود کا نہ غیر کا مال برباد کرو۔ کامیابی نہ ہوگی۔ نہ کوئی فائدہ پہنچے گا۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ حریر کا کپڑا پہننا کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ مبارک ہے۔ پہن لو۔

۲۵۔ گم شدہ

اگر کوئی شخص گم شدہ گریختہ کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ وہ بخیریت ہے۔ آسودہ ہے امید ہے۔ کہ وہ جلد ملیگا یا اس کی خبر ملے گی۔

۲۸۔ مرض

اگر سوال بیمار کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بیماری پیدا ہوئی ہے۔ اس کو جن کی ہوا ہوگئی ہے۔ علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بعض اوقات پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ اور دیوانگی جیسی علامات ظاہر ہوتی ہوں گی۔ اس سے رعد جیسی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کہ جو وہ درشا، کو رُلا دے گی۔ وہ جن جائے گا پھر آئے گا۔ یعنی بیماری کبھی ختم ہو جائے گی۔ کبھی عود کر آئے گی۔ یہ مرض دریا کے ساحل یا پانی کے کنارے سے غسل جنابت کرتے وقت لاحق ہوگیا ہے۔ یا کسی کنوئیں کے پاس سے اثر ہوا ہے۔ اگر اس مرض میں عورت مریض ہو تو پیٹ کی پسِ پشت سے مرض لگا ہے۔ اس سے خواب میں ڈرتی ہوگی کیونکہ مرض کا زیادہ زور سر کی طرف ہوگا۔ اور رنگ مریض کا زرد ہوگا۔

اگر سوال دوا کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک کبوتر کا بچہ حلال کرو۔ مرچ سیاہ۔ رائی۔ سفید کمونی۔ زعفران۔ لہسن کے سات دانے ملا کر روغن زیتون کے ساتھ پکاؤ۔ اگر کبوتر کا بچہ نہ ملے۔ تو نوعمر مینڈھا لے کر کبوتر کی طرح عمل کرو۔ اور مریض کو کھلاؤ۔ باقی خیرات کر دو۔ اور ذبح شدہ کبوتر کے پروں کو لے کر اس کی دھونی مریض کو دو۔ اگر مینڈھا حلال کرو۔ تو اس کے تھوڑے بال لے کر مریض کو دھونی دو۔ اس دھونی میں دریا کے پانی کا میل یعنی کائی سبز بھی شامل کرو اور ذیل کے اسماء کا ایک فتیلہ لکھ کر اس کا دھواں بھی بخور کے ہمراہ مریض کو دو۔ انشاءاللہ نجات ہوگی۔

طروس احروس هر وسها هوما سماثیل کبیرطوس

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ذیل کے حروف کی سطر لکھو۔

طوس طوس طوس حروس حروس حروس ھو ولھا ھل سل سماس کلوطوس

جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ بخور جلا کر مریضہ کے سامنے دھواں دو۔ پھر سورہ فجر کو آخر تک تحریر کرو۔ اور مسجد کے کنوئیں کے پانی میں گھول کر پاک صاف مقام پر مریضہ کو غسل دو۔ اس طرح کہ پہلے عام پانی سے غسل کرکے بدن کو صاف کر لینا چاہیئے۔ پھر سورۃ والے پانی سے غسل کرائیں اگر غسل کا مقام ٹھیک نہ ہو تو ٹب میں غسل کرائیں اور پانی زمین پر نہ پڑنے دیں۔ پانی کو موسم کے موافق گرم یا سرد کر سکتے ہیں۔

مینڈھا یا کبوتر جو بھی ہو۔ اس کی ہڈی کو منہ نہ لگانا چاہیئے بلکہ گوشت خوب پکا کر ہڈیوں کو ہاتھوں سے الگ کر دیں۔ گوشت الگ کر دیں اور کسی بھی ہڈی کو نہ توڑیں۔ ان ہڈیوں کو ایک پاک سفید کپڑے میں باندھ کر کسی بڑے درخت کے نیچے دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجِ الْمَرَضَ مِنْ جَسَدِ عَبْدِکَ فلاں ابن فلاں (نام مریض معہ والدہ) اِلٰی ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَاِنَّ الْمَرَضَ یَنْتَقِلُ اِلٰی تِلْکَ الشَّجَرَۃِ وَالْمَرِیْضُ یُبْرَأُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

اس درخت کو وہ بیماری لگ جائے گی۔ اور مریض کو شفا ہو جائے گی۔ اگر مذکورہ مریض کے لئے اقسم با سوال کریں کہ تعویذ لکھ دیں۔ تو حسب ذیل اسماء کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ نجات ہوگی۔

یا سلحوثا یا سلحوثا یا سلحوثا۔ پھر سورۃ اخلاص۔ معوذتین معہ بسم اللہ والحمد والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَبِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَاَکْرَمَ الْمُتَفَضِّلِیْنَ اَشْفِ عَبْدِکَ الْفَقِیْرِ فلاں ابن فلاں (نام مریض معہ والدہ) اَنْتَ الشَّافِیْ وَالْمُعَافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ اَشْفِہٖ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّ شِفَاءٌ ۙ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ۙ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۙ نَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ خَبِیْرٌ ۙ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

کتاب مجموع میں مریضہ کے لئے یوں لکھا ہے۔ کہ سبب مرض کا یہ ہے۔ کہ مریض نے کسی چیز کو اندھیرے مقام میں کھایا پیا ہے۔ کیونکہ اس پانی یا روٹی میں سے کسی جن نے کھایا پیا تھا۔ جس سے تمام بدن میں درد غالب ہوا۔ البتہ سر میں خاصا درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ یا پشت میں درد و بخار رہتا ہے اس بخار سے مریض کی عقل جاتی رہے گی۔ دیوانہ جیسا ہو جائے گا۔ آوازیں دیتا ہوگا۔ خواب کے اندر ڈرتا ہوگا۔ کیونکہ اُسے خواب کے اندر ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے۔ پھر سر کی طرف درد آتا ہے۔ اور دل

کی طرف جاتا ہے۔ ایسے مریض کے لئے یہ دوا استعمال کرو۔
زعفران۔ لہسن۔ دھنیا۔ ہینگ برابر حصہ لے کر سب کو کبوتر کے بچے کے ساتھ روغن گاؤ کے ہمراہ پکاؤ۔ اور مریض کو کھلاؤ۔ خدا نجات دیگا۔

کتاب الاذکار میں ہے۔ کہ اس کا مرض جن کی ہوا سے ہے۔ وہ مرض چلا جاتا ہے۔ پھر آجاتا ہے۔ وقفہ وقفہ سے یہ مرض عود کر آتا ہے۔ مریض کو دریا کے کنارے یا کنوئیں یا کسی چشمہ کے کنارے سے مرض لگا ہے۔ بدن میں اس سے درد ہے۔ اور خواب کے عالم میں اچھلتا ہے۔ اور سر میں ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے حالت میں تغیّر آجاتا ہے۔ اور خواب میں ڈر معلوم ہوتا ہے۔
اگر سوال دوا کے لئے ہو۔ تو حسب ذیل طریقہ استعمال کرو۔ کہ ایک کبوتر کا بچہ لے لو۔ اس کے پر اور مندرجہ ذیل چار اسماء کی دھونی مریض کو دو۔
طوس ۔ حوس ۔ سمائیل ۔ کنزطوس
بخور دیتے وقت مریض کو سفید کپڑے پہناؤ۔ اور شب و روز بخور دو۔ دریا کی سبز رنگ کی کاہی لے کر سات یوم تک مریض کو نہلاؤ۔ اس کاہی کو پانی میں ملا لینا چاہئے۔
آپ نے جس کبوتر کے پروں کی دھونی دی ہے۔ اس کے ہمراہ گوشت کا کام ابھی باقی ہے۔ یوں کرو کہ اس گوشت کو ہمراہ روغن مادہ گاؤ پکاؤ۔ یا روغن زیتون یا روغن کنجد میں پکاؤ۔ اس میں دھنیا زعفران۔ قدرے کستوری۔ سبز میتھی بھی ملاؤ۔
مینڈھا یا کبوتر جو بھی پکایا گیا ہے۔ اس کی ہڈی کو مت توڑو۔ سب ہڈیوں کو سفید کپڑے میں باندھ لو۔ اور کسی قبرستان میں بڑے درخت کے نیچے دفن کر دو۔ یا کسی ایسی جگہ دفن کرو۔ جہاں ہر قسم کا پانی آتا ہو۔ مگر گندہ اور غلیظ پانی نہ ہو۔ یا کسی دریا یا پہاڑ کے کنارے پر دفن کرو۔ نجات ہوگی۔
اب کیلہ پانچ پاؤ۔ سفید باجرہ ایک سیر لو۔ اور مریض کے سر سے پانچ مرتبہ پھراؤ۔ یعنی صدقہ کرو پھر دریا میں ڈال دو۔ یا کسی ایسی جگہ ڈالو۔ تاکہ کوئی پرندہ اُسے نہ کھائے۔ مریض کو نجات ہوگی۔

کتاب ساعۃ الجبر میں لکھا ہے۔ کہ اس مریض کو جن نے نقصان پہنچایا ہے۔ سارے بدن میں خصوصاً دل۔ پیٹ اور سر میں درد محسوس ہوتا ہے۔ طبیب لوگ اس کے علاج سے تنگ آئے ہوئے ہوں گے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ سات کیلہ۔ سات پاؤ سفید باجرہ۔ دو کیلہ کے برابر وزن نمک لیکر سب کو صدقہ کرو۔ اگر یہ مشکل معلوم ہو۔ تو سات قسم کا طعام یا سات سیر آٹا یا سات سیر نمک غریبوں کو خیرات کرو۔ ان چیزوں کو مریض کے بدن پر کپڑوں کے اوپر سے پھراؤ۔ (سوائے عضو مخصوص کے) [illegible] غریب کو دو یا چند کو دو۔ جیسا مناسب ہو کرو۔

اس کے بعد دو عدد کبوتر لو۔ خواہ نر ہو یا مادہ۔ اگر کبوتر نہ ملے۔ تو چھوٹا سا مینڈھا لو۔ اور سابق طریقہ سے اشیاء ملا کر پکاؤ۔ پھر دودھ یا پانی جو چیز موسم کے موافق ہو۔ حسب ذیل آیات کو تحریر کر کے گھول کر بیمار کو پلاؤ۔ نجات ہوگی۔ وہ آیات قرآنی یہ ہیں۔

سورۃ فاتحہ۔ سورہ بقر تا مفلحون اور آخر سورۃ بقر سے آمن الرسول سے شروع کر کے کافرون تک یعنی آخر تک تحریر کرو۔ ایک کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالو۔ صحت ہونے کے بیس روز بعد اتار کر کسی پاک جگہ دفن کر دو۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

کتاب المندل میں لکھا ہے۔ کہ اگر سائل اول ساعت میں سوال کرے۔ تو کہو اس کا مرض وقت کی گردش سے ہے یعنی سماوی ہے۔ اس کا نام برسام ہے۔ مرض منقلب ہے۔ اگر درمیانی ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض اہل جنات سے لگا ہے۔ ایک جہ سے جاتا ہے۔ دوسری قسم سے آتا ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو آسیب کا خلل ہے۔ وہ بدن کے اندر سرایت کر گیا ہے۔ بیمار کا رنگ اس سے بدلتا رہتا ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے مریض کو حرز ابودوجانہ لکھ کر دو۔ پھر لکھو۔

تعوذت بالرحمٰن فی السر والجہر من النفس والشیطان مادمت لدھر
وصلیت فی الثانی علیٰ خیر خلقہ محمد المبعوث بالفتح والنصر

اس کے ساتھ قرآن کے سات قاریوں کے نام بھی لکھو۔ پھر سورۃ فاتحہ پھر سہ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (آخر تک) و آیت الکرسی و آخر سورۃ الحشر مع سجدات القرآن۔ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکاؤ۔ انشاءاللہ مریض شفا پائیگا اگر سوال مریض کے انجام کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ نجات ہوگی۔ اگر معصوم بچے یا بلوغ کے اندر اندر مریض ہو۔ تو مر جائے گا۔

۲۹۔ حالت مریض

اگر مریض کی حالت بہت نازک ہو۔ اور کوئی دریافت کرے۔ کہ انجام کیا ہوگا۔ تو ذیل سے جواب دو۔ بشرطیکہ جمعرات کا دن ہو۔

پہلی ساعت (ی) ہو۔ تو مرد اور عورت دونو کو نجات ہے۔
دوسری ساعت (خ) ہو۔ تو مرد و عورت دونو مر جائیں۔
تیسری ساعت (س) ہو۔ تو مرد کو نجات ہوگی۔ مگر عورت ہو تو مر جائے۔
چوتھی ساعت (ط) ہو۔ تو مرد مر جائے۔ مگر عورت کو نجات ہو۔
پانچویں ساعت (د) ہو۔ تو دونو مر جائیں گے خواہ عورت ہو یا مرد۔
چھٹی ساعت (س) ہو۔ تو مرد مر جائے مگر عورت کو نجات ہو۔

سہ سورہ اعراف آیت ۵۳

ساتویں ساعت (ل) ہو۔ تو مرض طویل ہو۔ بالآخر دونو کو شفا ہو۔
آٹھویں ساعت (ی) ہو۔ تو دونو مرد اور عورت نجات پائیں گے۔
نویں ساعت (خ) ہو۔ تو دونو مرجائیں گے خواہ مرد ہو یا عورت
دسویں ساعت (س) ہو۔ تو دونو مرد و عورت پر مرض سخت ہوگا۔ زندگی و موت کا علم نہیں۔
گیارھویں ساعت (ک) ہو۔ تو مرد ہو تو مرجائے۔ عورت ہو تو نجات پائے۔
بارھویں ساعت (د) ہو۔ تو دونو مرجائیں۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔

۳۰۔ احوالِ یومِ ساعات جمعرات

پہلی ساعت (ی) برائے محبت مرد و زن عمل کریں۔
دوسری ساعت (خ) برائے خواب بندی عمل کریں۔
تیسری ساعت (س) وجاہت و وقار کے حصول کا عمل کریں۔
چوتھی ساعت (ک) برائے ملاقات بادشاہ یا وزیر یا حاکم سعد۔
پانچویں ساعت (د) ناجائز نکاح و شادی کو باندھنا۔
چھٹی ساعت (م) میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنا۔
ساتویں ساعت (ل) جنات کو باندھنے اور بھگانے کا عمل۔
آٹھویں ساعت (ی) محبت و تسخیر کے عمل۔
نویں ساعت (خ) جدائی و فرقت کے عمل کریں۔
دسویں ساعت (س) ناجائز نکاح کو باندھنے کا عمل کریں۔
گیارھویں ساعت (ک) لطف و محبت کے عمل کریں۔
بارھویں ساعت (د) حبّ و تسخیر کا عمل کریں۔

۳۱۔ نوروز مشتری

اگر نوروز جمعرات کو پڑے۔ تو اس سال خوشی و فراخی اور راحت ہو۔ امیر و وزیر اور اشراف، اہلِ علم کو استقامت نہ حاصل ہوگی۔ جانور چار پائے صحت مند ہوں گے۔ مگر زراعت کم ہوگی۔ بارش کی وجہ سے اکثر درخت ٹوٹ جائیں گے۔ میوہ بہت ہوگا۔ اس لئے اس کا نرخ کم ہوگا۔ اس سے اور اجناس کا بھی نرخ مندہ ہوگا۔ اس سال سردی کا موسم بہت خوشگوار رہے گا۔ اسی طرح گرمی کا موسم بھی اچھا ہوگا۔ مگر اکثر عالم (خواہ کسی بھی چیز کا علم رکھتا ہو) بقدر حال بیماری سے تکلیف اٹھائیں گے۔ صنعت کار اس تکلیف میں نہ آئیں گے۔ اس سال عین ممکن ہے۔ کسی شہر کا کوئی بڑا نیک سیرت آدمی کسی بدکار، چور یا ظالم کے مقابلہ کے لئے اٹھے۔

احکام ساعت زحل

آسمانِ ہفتم پر اس کا مقام ہے۔ ایک برج میں اڑھائی سال تک رہتا ہے۔ اور بارہ بروج کا دورہ قریباً تیس سال میں کرتا ہے۔ یہ ہفتہ کے دن کا مالک ہے۔ اس دن کی پہلی ساعت زحل کی ہوتی ہے۔ جو قوی ہوتی ہے۔ یہ دن حضرت موسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہے۔

۱۔ اثرات

جہالت۔ غرور۔ بخل۔ حقارت۔ جھوٹ۔ بغاوت۔ کسل۔ غم۔ فکر۔ نقصان یہ سب کمزوریاں زحل سے وابستہ ہیں۔

جو شخص اس ساعت میں سفر دریا کا کرے۔ غرق ہوگا۔ اس ساعت میں نہ نیا کپڑا خریدو۔ نہ پہنو نہ قطع کرو۔ کیونکہ اس کپڑے کے آگ میں جل جانے کا خطرہ ہوگا۔ یا کوئی کیڑا یا چوہا کھا جائے گا۔ اس ساعت میں شرکت نہ کرو۔ نہ کسی کے درمیان اتفاق کراؤ۔ نہ عورتوں سے جھگڑا کرو۔ بادشاہ۔ وزیر یا امیر کے پاس مت جاؤ۔ نہ خرید و فروخت کرو۔ نہ ایک جنس کو دوسری میں ملاؤ۔ نہ تیرے ہاتھ سے کچھ نکلے نہ نکالو۔ نہ کشتی پر چڑھو۔ نہ کشتی یا جہاز میں سامان لدواؤ۔ نہ سامان بلڈنگ یا عمارت کا خریدو نہ پانی کی مٹکی یا کشتی خریدو۔ نہ استعمال کرو۔ اس ساعت میں عمل ارواح کا نہ کرو۔ نہ چور بدمعاش کا پیچھا کرو۔ کشتیوں اور ملاحوں کے متعلق کوئی کام نہ کرو۔ نہ عورتوں سے عہد و پیمان کرو۔ نہ نکاح کرو۔ کیونکہ تم غالب نہ ہوگے۔ نہ ہی موافقت ہوگی۔ آخر ایک دوسرے سے رنجیدہ خاطر رہو گے۔ تاآنکہ جدائی واقع ہوگی۔

اس ساعت میں نہ زمین میں کسی قسم کا بیج ڈالو۔ نہ میوہ دار درخت لگاؤ۔ کیونکہ ان کو کیڑا کھا جائے گا۔ اور محنت ضائع جائے گی۔ غرض صلح و خیر کا کوئی کام نہ کرو۔ کیونکہ یہ ساعت نحس ہے۔ اور نحس کام کرنے میں کامیابی دیتی ہے۔ جیسا کہ زن و شوہر کے درمیان تفرقہ ڈالنا۔ خانہ خراب کرنا۔ کسی کو سرگردان کرنا۔ پتھروں کو توڑنا وغیرہ۔

جس سال نوروز زحل کے دن پڑے۔ تو اس سال لوگ اپنے مال اور زرِ نقد کو زمین میں دفن کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گڑھا یا کنواں کھودیں تو زیادہ گہرائی تک جائے گا۔

زحل کی ساعت میں ایک چیز سے دوسری مت بدلو۔ کوئی بھی چیز نئی نہ بناؤ۔ نہ استعمال کرو تنگی اور سختی پیش آئے گی۔ عمارت بناؤ گے تو تعمیر ہی نہ ہوگی۔ یا موت واقع ہوگی۔

زحل کی ساعت سلامتی غائب۔ اظہار گم شدہ۔ چوری کا حال معلوم کرنا۔ غلام خریدنے یا پڑوسی سے کوئی چیز خریدنے۔ کسی کام کو اپنی تحویل میں لینے کے لئے فائدہ ظاہر کرتی ہے۔ مگر بادشاہوں، امراء یا وزراء کے پاس جانے کے لئے خراب ہے۔ اگر دشمن کو دفع کرنا مقصود ہے۔ تو بے شک یہ ساعت کام دے گی۔ اگر دشمنی اختیار کرانی ہو۔ تو بھی ہوگی۔ بشرطیکہ تدبیر اختیار کی جائے۔

۲۔ منسوبات

اس کے دو برج ہیں۔ جدی خاکی ہے۔ اور دلو بادی ہے۔ اس کی دھات لوہا ہے۔ پوشاک یا رنگ سیاہ ہے۔ جانوروں میں داڑھی والا بکرا منسوب ہے۔ زحل نحس اکبر گنا گیا ہے۔ اس کی ساعت دشمنوں کو مار پیٹ کرنے یا ان کو دفع کرنے میں کامیابی دیتی ہے۔

۳۔ اسماء و موکل

اس کوکب کا موکل حضرت سیدنا کسفیائیل ہے۔ اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا فتاحُ یا رزّاقُ ہے۔ عدد ان کے ۹۷ ہیں۔

جب کوئی عمل یا نقش یا تعویذ کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کوئی اسم الٰہی ورد کرنا ہو۔ یا زحل کا کوئی بھی کام کرنا ہو۔ اور ساعت زحل کی ہو۔ تو اس کے ملائک اور اس کی تسبیح کے ورد کے ذریعہ مدد مانگو۔ یعنی اسے پڑھو۔ اور اپنی حاجت بیان کرو۔ اس کے بغیر کوئی چیز درست نہ ہوگی۔ یہی اس کی شرط ہے۔ اور بغیر شرط کے کبھی کام پورا نہیں ہوتا۔

حضرت سیدنا کسفیائیل کا ورد یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْمُبَارَكُ الْقُدُّوْسُ ۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ مُفَرِّجُ الْاَهْوَالِ مُسْتَجِیْبُ السُّؤَالِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَأْمُرَ یَاكَسْفِیَائِیْلُ وَتَسْخِیْرَةً اَنْ یُسَاعِدُنِیْ وَیَكُوْنُ فِیْ

عَمَلِ (یہاں کام کا نام لے لو۔ اور حاجت کا سوال کرو۔ پھر ان اسماء کو عجز کے ساتھ پڑھو)

یَافَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ثُمَّ تَقُوْلُ ذِكْرَ تِلْكَ وَ مَلَائِكَتِكَ بِحَقِّ مُلْكُوْتِكَ وَ صَمَدَ اٰیٰتِكَ اَنْتَ الْمُنْفَرِدُ فِیْ سَمٰوٰتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یا کسفیائیلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَلْکَرِیْمِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥
اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ (یہاں پھر کام یا حاجت کا نام لو)

اب عمل کرو۔ اور اجابت کی امید رکھو۔ قبولیت کا تصور رکھو۔ سوال خوب صدق دل اور نیتِ خاص سے کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے جذبۂ محبت دل میں رکھو۔

چاہئیے۔ کہ عمل یا نقش یا مقصد کے لئے ایک دفعہ اول اور ایک دفعہ آخر میں اس عزیمت کو پڑھا جائے۔

۴۔ مقابلہ دشمن

جب جنگ و جدل کا امکان ہو۔ اور دشمن بہت قوی اور کثیر ہو۔ تو سورۃ اخلاص۔ سورۃ فلق۔ سورۃ ناس کو ایک مشتِ خاکِ سفید پر دم کرکے دشمن پر پھینک دو۔ انشاء اللہ سب کے سب پریشانی میں مبتلا ہوکر واپس ہوں گے۔ اور تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیگا۔

۵۔ لوح محبت و تسخیر

زحل کی ساعت میں ہفتہ کے دن لوہے کی دھات پر ایک مربع بناؤ۔ یا انگشتری تیار کراؤ۔ اس پر تین سطروں میں ان اسماء کو کندہ کراؤ۔ شرف یا اوج زحل کا وقت ہو تو بہتر ہوگا۔ یا زحل کی سعد نظروں میں کرو۔ اگر کوئی موقعہ لوہے پر کندہ کرنے کا نہ ہو۔ تو موم پر تین سطروں میں لکھو۔ اور جس سے غرض ہو اس کے پاس جاؤ۔ وہ انکار نہ کرے گا۔ اور عزت و تکریم سے پیش آئے گا۔ جب کام نکل جائے۔ تو پھر خاتم کو موم لگا کر محفوظ کرلیا کرو۔

طلسع
مظلم
سمعاوہ

۶۔ خاتم و لوح عروج

اس ستارے کے موکل کا ورد یا فتاحُ یا رزاقُ ہے۔ ان دونو کو بسط کرو۔ اور موافق دھات پر زحل کے شرف یا اوج یا نظراتِ سعد میں ہفتہ کے دن اوّل ساعت میں کندہ کرو۔ حصولِ مراتب۔ عزت و تکریم اور ترقی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ وہ لوگ جن کا ستارہ زحل ہے۔ ان کی ترقی کی یہی لوح یا خاتم ہے۔ جو پسند کرو۔ وہ تیار کرلو۔ اس کا نقش نو در نو کا تیار کرو۔ جس میں اسم یا فتاح یا رزاق کے عدد ۷۹۷ پُر کرلو۔ چال اس نقش کی یہ ہے۔

رفتار نقش

۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	۱	۸۰	۶۹	۵۸	۴۷
۴۶	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۵۶	۵۴	۴۳	۳۲	۲۱	۱۰	۸	۷۸	۶۷
۶۶	۵۵	۵۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷	۷۷
۷۶	۶۵	۶۳	۵۲	۴۱	۳۰	۱۹	۱۷	۶
۵	۷۵	۶۴	۶۲	۵۱	۴۰	۲۹	۲۷	۱۶
۱۵	۴	۷۴	۷۲	۶۱	۵۰	۳۹	۲۸	۲۶
۲۵	۱۴	۳	۷۳	۷۱	۶۰	۴۹	۳۸	۳۶
۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۳۷

وفق ۳۶۹

خاتم یہ ہے

یا فتاح یا رزاق

ھ
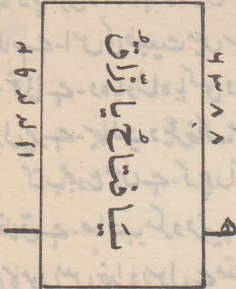
۷۔ افراد

اگر سوال غلام، نوکر یا ہمسایہ کا ہو۔ کہ وہ لوگ مجھ کو دوست رکھتے ہیں یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ باطن میں دشمن ہیں۔ اور ظاہر میں دوست ہیں۔

اگر سوال عزیز و اخوان کی نیتوں کے معلوم کرنے کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ پوشیدہ دشمنی رکھتے ہیں۔ اور خراب ارادہ رکھتے ہیں۔

۸۔ تجارت

اگر کوئی سوال کرے کہ میں فلاں چہارپایہ خریدنا چاہتا ہوں۔ کیسا رہے گا۔ تو جواب دو۔ کہ ناقص مال ملے گا۔ اور نقصان ہوگا۔

اگر سوال تجارت کا ہو کہ کونسی تجارت فائدہ مند ہے؟ تو جواب دو۔ کہ لوہے کی تجارت تمہارے لئے مفید ہے۔ تیل کنجد۔ نیل آسمانی۔ درختوں کو کاٹ کر فروخت کرنا۔ جنگلات کا ٹھیکہ لینا۔ چوری کرنا مالِ حرام کھانا۔ یا ناجائز طریقہ کی تجارت کرنا مفید ہے۔

۹۔ چوری

اگر سوال چوری یا چور کی شناخت کے لئے ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ایک بداخلاق آدمی کالے رنگ کا ہے۔ اس کے پیٹ میں جن کی ریح ہے۔ یعنی بڑا پیٹ ہے۔ صاحب مکر و حیلہ ہے۔ فریب کار ہے۔ بائیں بازو پر زخم کا نشان ہے۔ یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ جھوٹا اور بے شرم ہے۔ شاید اصل اس کی غلام یا ملازم کی ہو۔ چوری معلوم ہو جائے گی۔ اس وقت چور نے کچھ سامان یا مال برباد کر دیا

ہے۔ باقی کچھ موجود ہے۔

کتاب الاذکار میں ہے۔ کہ وہ کالے رنگ کا آدمی ہے۔ جس میں پیلا پن ہے۔ یعنی زرد رُو ہے۔ جیسا کہ ہاتھوں کا رنگ ہوگا۔ بال کم یا کچھ داغ ہیں۔ اہل ہنود سے ہے یا حبشی طرح کا ہے۔ خدمت گار یا غلام ہے۔ اس کی طبیعت میں سودا ہے۔ وہ غدار، مکار۔ حیلہ اور حجت کرنے والا آدمی ہے۔ جنگ جُو۔ خونی ہے۔ وہ بادشاہ یا کسی وزیر کا مقرب ہے۔ چوری کا مال ہوا میں لٹک رہا ہے یا دوسری منزل پر ہے۔ بحالتِ دیگر خاک میں دفن ہے۔ کیونکہ ایک طالع جدی خاکی ہے۔ دوسرا دلو بادی ہے

کتاب مجموع میں ہے۔ کہ چور ایک کالے رنگ کا آدمی ہے۔ (بعضوں نے عورت کا بھی لکھا ہے) بداخلاق ہے۔ صاحبِ مکر و فریب ہے۔ نہ حیا نہ شرم نہ ادب نہ خوفِ خدا ہے۔ نہ لحاظ رسول ہے۔ تمام کاموں میں خدا و رسول سے متنفر ہے۔ اس کے بائیں جانب ایک تل کا نشان ہے۔ یا زخم یا جلے ہوئے کا نشان ہے۔ مذکورہ نشان سیاہ ہے۔ مال چوری کا لٹکا ہوا یا زمین میں دفن ہے۔ جو پانی کے نزدیک ہے۔ یا تر زمین میں مدفون ہے۔ یا بیت الخلاء کے قریب ہے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ مجھے ایک تعویذ لکھ دیں کہ چور یا مال ملے۔ یا چوری کی خبر جلد ملے۔ تو ہفتہ کے دن ساعتِ زحل میں ذیل کے اسماء کو لکھ کر ہوادار جگہ میں لٹکا دو۔

دب س و ع ال ا ۵ س ر ی ط و ک الذی أم حر ما صح

بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ ذیل کے اسماء تحریر کرو۔

دل س د ع ۵ ال ا ۵ س ی ط و ک ل رب ام صما اصح

ع ۶۱۹ ۱۱۱ ۶۹۴ ط ۸ | ۱۱۱ ۸

اگر کوئی کسی ظالم یا چور کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ کسی دوسرے شہر چلا گیا ہے یہاں سے کسی کافر مشرک کے گاؤں کی طرف گیا ہے۔ اس کو ایک پلنگ یا تخت ملا ہے۔ اور وہ ایک درخت کے نیچے ہے۔ وہ مکار۔ غدار۔ حیلہ گر اور جنگ جُو ہے۔ کسی حرام چیز کو معمولی بات خیال کرتا ہے۔ کافی کوشش اور جد و جہد کے بعد اس کا علم ہو سکے گا۔ آٹھ دن یا آٹھ ہفتے یا آٹھ ماہ تک ظاہر ہونے کی مدت ہوگی۔ یعنی اول آٹھ دن تک نہ ملے تو آٹھ ہفتہ کی مدت پڑ جائے گی۔ یا پھر آٹھ ماہ مدت ہو جائے گی۔ اگر پھر بھی ظاہر نہ ہو۔ تو دو سال بعد ظاہر ہوگا۔ کافی خرچہ اور پریشانی کے بعد۔

اگر سوال کسی تعویذ یا عزیمت کا ہو۔ کو ذیل کی عزیمت کو تحریر کرکے دو۔ کہ وہ اسے ہوادار جگہ میں لٹکا دے۔ پس وہ واپس ہوگا۔ یا اس کا حال ظاہر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللھم یا سامع

کل صوتٍ ویا رادّ کل فوتٍ ویا محی العظام بعد الموتِ اردد علیٰ عبدکٗ فلاں ابن فلاں (نام سائل) ھاربہ اوضالۃ او آبقہ فیاتہٗ لا یستطیعُ لہ جلبا ولا طلباء - پھر الصلاۃ والسلام آخرتک لکھو۔ اور تعویذ بنا کر دو۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ بعد الموت تک لکھنے کے بعد اپنا مطلب لکھو۔ کہ اے خدا فلاں گم شدہ چیز یا فلاں گم شدہ آدمی یا فلاں ظالم یا چور کو واپس کر۔ وغیرہ وغیرہ۔

۱۰۔ حمل و اولاد

اگر سوال حاملہ کا ہو۔ کہ وہ کیا جنے گی۔ تو جواب دو۔ کہ تکلیف کے بعد لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر لڑکے کی پیدائش کے بعد اس کی ماں مرجائیگی یا دونو مرجائیں گے۔ کیونکہ مذکورہ عورت کے پیٹ میں کوئی حرام چیز ہے یا خشکی کا اثر ہے۔

اگر کہے۔ کہ ایسا تعویذ چاہیئے۔ کہ نومولود اور اس کی والدہ دونو محفوظ رہیں۔ تو ذیل کی آیات لکھ کر ماں کے گلے میں ڈال دو۔ جب بچہ پیدا ہو تو اتار کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ دونو سلامت رہیں گے

نَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ وَلِعَافِیْھِمَا وَھٰذَا کِتَابِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ ۵ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ ۵ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ ۵ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۵ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ط وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ط بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ ۵ وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۵ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۵ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۵ اس کے بعد بسم اللہ اور الحمد اور الصلوٰۃ والسلام علیٰ النبی اول و آخر ہو۔ بحکم خدا مطلب پورا ہوگا۔

اگر سوال اس امر کا ہو۔ کہ ولادت کے وقت تکلیف محسوس کرتی ہے۔ اب ایسا نہ ہو۔ تو ذیل کی تحریر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دو۔ کاغذ یا پیتل پر لکھ کر دو۔ بحکم خدا اولاد آسانی سے ہوگی۔ اس طلسم کو ہفتہ کے دن ساعت اول یا زحل کی دوسری ساعت میں لکھو۔ اگر کوئی بچہ روتا ہو۔ تو لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ تو وہ بھی رونا بند کر دیگا۔ طلسم یہ ہے۔

۱۱۹۹۲ | ۶۱ ۱۱ ۹۹ طسم ۹۹۹ ۱۱ ۶ ۸ ۸ ۱ ۹ ۹ طاااا مو

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ اولاد ہوگی یا نہ۔ تو جواب دو۔ کہ اولاد نہ ہوگی۔

۱۱۔ خبر

اگر سوال ہو۔ کہ خبر دینے والا کس قسم کی خبر دیگا۔ تو جواب دو۔ کہ کسی فتنہ، جنگ و خصومت، جدائی، موت دھوکہ۔ قتل و غارت اور التواء یا دیر سے متعلق ہوں گی۔ یا ایسی ہی باتوں کی خبر ہوگی۔

اگر کسی نیک بات کی تصدیق کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ غلط اور جھوٹ ہے۔

اگر کسی برُے کام کی تصدیق کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ ضرور ایسا ہی ہے۔ خواہ خبر دینے والا مرد ہو یا عورت غلام ہو یا آزاد شخص۔

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں خراب بات جو نشر ہو چکی ہے۔ اس کا کیا حال ہے؟۔ مثلاً مرد و عورت کی جدائی یا جنگ یا آگ لگنا یا مردہ کی یا بیمار کی بات۔ یا کسی غریب کی بات ہو۔ تو جواب دو۔ جو جو باتیں سنی ہیں۔ وہ سب درست ہیں۔

اسی طرح نیک کام کے بارے میں کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں بات کیسی ہے۔ مثلاً نکاح۔ شادی یا کوئی خوشی کی بات ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سب جھوٹ اور غلط ہے۔

۱۲۔ دفینہ

اگر سوال مکان یا جگہ کے متعلق ہو۔ کہ اس میں کچھ ہے یا نہیں؟۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو اس جگہ میں کوئی خزانہ نہیں ہے۔ البتہ جادو یا تحریر یا تعویذ یا عمل کی ہوئی کوئی چیز ہے۔ یہ سحر سائل کی موت یا ہلاکت کے لئے ہے۔ اگر آخر ساعت میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس جگہ میں کچھ تھا۔ مگر اب ضائع ہو چکا ہے۔ کیونکہ اس گھر پر جنات کا قیام تھا۔ وہ خواب کے اندر افرادِ خانہ کو تنگ کرتا تھا۔

کتاب مجموع میں لکھا ہے۔ کہ دفینہ کا کوئی سوال کرے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ گھر میں سحر و جادو ہے یا کوئی ایسا ہی نوشتہ ہے۔ اس کام کو کرنے والی عورت ہے۔ یا عورت نے اپنے خاوند کی تسخیر کا عمل کیا ہوا ہے۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو کہو۔ کہ گھر میں ضرور کچھ تھا مگر جنات نے اسے گم کر دیا ہے۔ وہ لوگ اس مکان میں رہتے تھے۔ اور اہل خانہ کو پریشان کرتے تھے۔ انہی کی وجہ سے گھر میں بیماریاں رہتی تھیں۔

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ سحر یا جادو یا جنات کے دفعیہ کے لئے میں کیا کروں؟ تو ذیل کی عزیمت کو کپڑے پر لکھ کر دو۔ کہ وہ دیوار کے نیچے یا کسی نہر کے کنارے یا پانی پینے والے مٹکوں کے نیچے دفن کرے۔ اس سے سحر و جادو کا اثر زائل ہوگا۔ اور جنات ہوں گے تو بھاگ جائیں گے۔

للـ ٣ اا ٣ ﻫ ﻫ ﻫ ا ك ٩ اا ٦ ٩ ط ٤ ٤ ﻬ ﻬ ﻬ سی

۱۳۔ زراعت

اگر فصل، کھیت یا زراعت کے متعلق سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ اس میں خیر و فائدہ نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص کہے۔ کہ کیا کروں۔ کہ میری فصل اچھی ہو۔ تو اسے کہیں۔ کہ سورہ انعام میں سے اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ کو آخر تک فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ تک پاک برتن پر زعفران اور کافور سے لکھیں۔ کنوئیں کے پانی سے اس کو دھو کر اس بیج پر چھڑکیں جو بویا جائے گا۔ پھر اس کو زراعت کریں۔ تو فصل سے اللہ پاک فائدہ دے گا اور بہت زراعت ہو۔

۱۴۔ سلطان۔ سلطنت

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں جگہ کا بادشاہ یا حاکم کیسا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ نہایت منحوس ہے۔ خلقت اس سے تنگ ہے۔ لیکن کوئی اس کے خلاف نہیں بولتا۔ اس نے سب کی زبان بندکی ہوئی ہے۔ خود منافق قسم کا ہے۔ حرام کو حلال کرنا اس کا کام ہے۔ جب تک رہے گا۔ خلقت کو جنگ، سیلاب اور مہنگائی سے واسطہ پڑے گا۔

۱۵۔ سکونت

اگر سوال کسی شہر یا آبادی کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ لوگ منافق ہیں۔ ان کو حرام و حلال میں تمیز کم ہے۔ ان لوگوں سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ وہ غدار لوگ ہیں۔ ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے۔ مکر و فریب سے کھاتے ہیں۔ اس شہر میں چوریاں بہت ہوتی ہیں۔ گرم ہوائیں چلتی ہیں۔ لوگوں کا نقصان آگ سے ہوتا ہے۔ نیز وبا اور دیگر امراض ہر سال نازل ہوتی ہے۔

۱۶۔ سفر

اگر سوال سفر کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ پورا نہ ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے سفر واقع ہو۔ تو تنگی ہوگی۔ مشکلات اور پریشانیاں پیش آئیں گی۔ اور سفر کامیاب نہ رہے گا۔

اگر کسی مسافر یا جہاز یا کشتی کی آمد کا سوال ہو۔ تو کہو کہ کشتی میں کوئی سامان نہ آئے گا۔ کیونکہ راستہ میں تباہی و بربادی سے واسطہ پڑے گا۔ جس سے مال برباد ہو یا ضائع یا خراب ہو جائے گا۔ کیونکہ پانی اندر پڑنے کا اندیشہ ہے۔

اگر کوئی کہے کہ سفر لازم ہے۔ مجھے کوئی دعا یا طریقہ بتائیں کہ اللہ پاک سفر بخیر کرے۔ تو اسے کہیں کہ چلتے وقت چار کنکر اٹھائے اور قبلہ رخ منہ کرکے کھڑا ہو جائے۔ ایک کنکر پر یَا اَللّٰہُ اَلْبَشَرِ دم کرکے سیدھی طرف پھینک دے۔ دوسری پر یَا عَظِیْمَ اَلْخَطَرِ دم کرکے جانب چپ پھینک دے۔ تیسری پر اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ دم کرکے سامنے پھینک دے۔ چوتھی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کرکے سر کے اوپر سے پچھلی طرف پھینک دے۔ پھر سفر کرے۔ تو اللہ حفاظت میں رکھے۔

۱۸۔ شراکت

اگر کوئی شراکت کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ وقتی شراکت اور معاہدات فائدہ نہ دیں گے۔ شراکت نہ کرو۔ تو بہتر ہوگا۔ البتہ کسی معمر آدمی کے ساتھ شرکت ہے۔ تو مفید رہے گی۔

۱۹۔ شادی

اگر سوال شادی وغیرہ کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اس کام میں کوئی فائدہ نہیں۔ نہ وہ پورا ہوگا اور نہ رشتہ ملیگا۔ اگر بالفرض کسی وجہ سے ایسا ہو جائے۔ تو بے حد خسارہ ہوگا۔ اور درمیان میں عناد پیدا ہو۔

اگر موجودہ بیوی کے بارے میں سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ تمھارے اور اس کے درمیان موافقت نہ ہوگی۔

اگر کسی مرد یا عورت کے بارے میں سوال کیا جائے۔ کہ آیا وہ جدائی چاہتا ہے۔ یا نہیں۔ تو جواب دو۔ کہ یہ بات درست ہے۔ وہ لوگ جدائی چاہتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ ایک شخص درمیان میں جدائی کا سبب بنا ہوا ہے اور وہ اسی کوشش میں ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کون آدمی ہے۔ جو فتنہ یا جدائی ڈال رہا ہے۔ یا اس قسم کی کوشش میں ہے۔ تو جواب دو۔ کہ وہ ایک جوان آدمی ہے۔ کالا رنگ ہے۔ وہ عورت کا آشنا اور دوست دار ہے۔ حقیقت اس میں یہ ہے۔ کہ وہ آدمی عورت سے منافقت کر رہا ہے۔ زبانی ہی وعدے ہیں۔ باطن میں وہ عورت سے کوئی محبت نہیں رکھتا۔ وہ ایک مسافر ہے۔ یا غیر جگہ کا آدمی ہے یا وہ ایک نچلے درجہ کا آدمی ہے یا پہلے تھا۔

اگر کوئی بیوی کے چال چلن کے متعلق سوال کرے۔ تو کہو۔ کہ وہ زانیہ ہے۔ حرام ولد پیدا کیا ہے یا کرے گی۔ وہ خیانت میں مشغول ہے۔ اس عورت سے کوئی فائدہ نہیں۔ نہ اس کام میں خیر و نیکی ہے جو کرو گے۔

اگر کوئی کہے۔ کہ میں عورت کی زناکاری کو بند کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے۔ تو اس کے لئے ذیل کا نقش مخمس اور اس کی پشت پر مربع نقش تیار کر کے اس کے گلے میں ڈال دو۔ اور ایک تعویذ گھر میں کسی بھاری چیز یا اس کی چارپائی کے پایہ کے نیچے دبا دو۔ بحکم خدا زنا کی خواہش تک نہ کرے گی۔

۷۸۶

۴	۶	۸	۲
۸	۲	۴	۶
۲	۸	۶	۴
۶	۴	۲	۸

۷۸۶

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

۲۰۔ ضمیر

اس وقت اگر کوئی سوال کرے۔ تو لازم ہے۔ کہ وہ نوکر یا غلام یا چھوٹی عمر کے ملازمین یا زمین میں مدفون چیز یا بیماری یا قیدی یا مذکورہ باتوں جیسی کوئی بات دریافت کریگا۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ میرے ہاتھ میں کیا چیز پوشیدہ ہے۔ اور اول حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ تر گھاس یا خشک چیز ہے۔ جیسا کہ تمباکو۔ تل یا مثل ان کے ہے۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو وہ کالا دانہ یا کوئی جلانے کا کوئلہ ہے۔

میرا عموماً قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی ضمیر کے متعلق سوال کرے۔ اور زحل کی ساعت کا اول حصّہ ہو۔ تو وہ شخص ایک بوڑھے شخص یا مالدار عورت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔ یا بڑے مالدار آدمی یا کسی بوڑھی عورت کے متعلق کچھ پوچھنا چاہتا ہے۔ لہٰذا سائل کو کہو۔ کہ کوئی شخص اس سے جھگڑا کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے۔ یا کچھ لوگ فساد و شر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سائل کو ہوشیار اور خبردار رہنا چاہئے۔ کیونکہ وہ لوگ مکر و فریب سے کام لیں گے۔

اگر ساعت کا دوسرا حصہ ہو۔ تو سحر، جادو، بیماری یا ڈر خوف کا سوال کرتا ہے۔ پس سائل اگر مرد ہے۔ تو اس پر جنات کا سایہ ہے۔ اگر عورت ہے تو اس پر سحر آدمی کا کیا ہوا ہے۔

۲۲۔ غلبہ

اگر سوال دشمن کے بارے میں ہو۔ تو جواب دو۔ کہ سائل کے دشمن ہیں۔ اور وہ طاقتور ہیں۔ سائل کی قوت ان پر غالب نہ آئے گی۔ وہ لوگ دل میں سائل کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خدا سائل کی مدد کرے گا۔ اور وہ تدبیر سے کام لے۔ تو سائل بالآخر اپنے دشمن پر غالب آئے گا۔

اگر جنگ و جدل کا سوال ہو۔ تو جواب دو۔ کہ دشمن تم پر چڑھ آئے گا۔ اور آپس میں جنگ ہوگی۔ ایک دوسرے کو جان سے ماریںگے۔ جنگ طول پکڑے گی۔ یہ جنگ سات دن یا سات ہفتہ یا سات ماہ یا سات سال جاری رہے گی۔

اگر کوئی معلوم کرے۔ کہ کونسی چیز جنگ اور فتنہ کو بند کر سکتی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ صدقہ کرو۔ سات گائے یا سات بکرے یا سات دُنبے حلال کرو۔ ان میں سے ایک کسی عالم کو دو۔ دوسرا کسی درویش فقیر کو دو۔ تیسرا کسی نیک غازی کو دو۔ چوتھا فقیر غریب کو دو۔ پانچواں غلام یا مظلوم کو دو۔ چھٹا دریا میں ڈالو ساتواں زمین میں دفن کرو۔ اور اس ترتیب سے صدقہ دو جیسا کہ لکھا ہے۔ پس خدا اس شہر والوں کو آنے والے فتنہ سے نجات دیگا۔

۲۳۔ غائب

اگر سوال غائب شخص کے متعلق ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ شخص سفر میں پریشان حال ہے۔ غم و فکر لاحق ہے۔ اس مسافر کے پاس سے کوئی چیز گم ہوگئی ہے۔ یا ضائع ہوگئی ہے۔ یا چوری ہوگئی ہے۔ یا خرید فروخت میں نقصان ہوا ہے۔ بہرحال یہ واقعات ہو چکے ہیں یا ہونے والے ہیں۔ اگر اس کو کچھ روپیہ دیا ہے یا قرض دیا ہے۔ تو وہ نہ ملیگا۔ آخر مسافرت میں موت آجائے گی۔ یا اُسے کسی جن کا اثر ہو جائے گا۔ پس فوری طور پر اس کے لئے صدقہ دو۔ ایک دُنبہ یا ایک بکرا یا ایک گائے لو۔ مگر کالا رنگ ہو۔ یا مختلف رنگ ہو۔ مثلاً سرخ و سیاہ۔ اس کو چاول کے ساتھ پکاؤ۔ اور غریبوں کو کھلاؤ۔ نیت صدقہ کی ”مسافر کی بخیریت واپسی وطن“ کی ہو۔ مسافر کا نام معہ والدہ ساتھ لو۔ پس بحکم خدا اس سے مصیبت ٹل جائے گی۔ اور وہ بخیریت واپس گھر آجائے گا۔

٢٤- کام

اگر کسی سے حصول روپیہ کا سوال ہو۔ یا کام نکلوانا ہو۔ یا لوگوں کی مدد روپیہ پیسہ سے کرنی ہو۔ یا لوگوں سے کوئی معاملہ کرنا ہو۔ تو کہو۔ کہ تیرے سامنے اس قسم کے کاموں سے خوشی آئے گی۔ اور دشمنی دور ہو جائیگی
اگر سوال قضائے حاجت کا ہو۔ اور ساعت کا اوّل حصہ ہو۔ تو جواب دو کہ کام پورا ہوگا۔ اگر آخر ساعت ہو۔ تو پورا نہ ہوگا۔
اگر سوال یہ ہو۔ کہ میں کسی لڑکے کو بطور شاگرد ڈالنا چاہتا ہوں تاکہ وہ صنعت کار ہو جائے۔ یا مشینوں وغیرہ یا لوہے کے کسی کام کو سکھانا چاہتا ہوں۔ تو کہو۔ کہ بے شک وہ استاد ہنرمند ہو جائے گا۔ (مندرجہ بالا کام کے علاوہ باقی کاموں میں حکم خلاف ہوگا۔)
اگر سوال شادی کے ارادہ یا باغ خریدنے یا مکان خریدنے یا مویشی خریدنے یا سواری حاصل کرنے یا مذکورہ چیزوں کا کسی آدمی سے توقع رکھنے کا ہو۔ اور مقصد حصول ہو۔ یا اس سے ان چیزوں کی کوئی دوسرا آدمی طلب یا توقع رکھتا ہے۔ تو جواب دو۔ کہ مذکورہ بالا چیزوں میں سے کوئی کام نہ ہوگا۔ نہ ملیگا۔ اپنے آپ کو تکلیف میں مت ڈالو۔ دونو کو یعنی لینے یا دینے والے کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
اسی طرح کسی عالم یا قاضی یا جج کے پاس کسی کام کے لئے جانے سے کوئی کامیابی نہ ہوگی۔

٢٥- گم شدہ

اگر سوال گم شدہ یا راہ گم کردہ کا ہو۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ کافی کوشش کے بعد بھی حاصل نہ ہوگا۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو بھی یہی جواب ہوگا۔ اگر آخر حصہ ساعت ہو۔ تو جواب دو۔ کہ وہ قید ہے۔ یا بحالتِ مجبوری ایسی جگہ ہے۔ جہاں سے اپنی مرضی سے ہل نہیں سکتا۔ امید نہیں کہ اس ملاقات ہو۔

٢٧- موسم

اگر کوئی شخص سال کی حالت کے بارے میں سوال کرے۔ تو جواب دو۔ کہ کاشتکار اور کسان لوگوں پر یہ سال سخت ہوگا۔ مسافر دریا میں غرق بہت ہوں۔ مغرب کی طرف سے اموات کی خبریں بہت آئیں۔

٢٨- مرض

اگر سوال مریض کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بیماری گوشت یا چھاچھ کو اندھیرے میں کھانے پینے سے لگی ہے۔ کیونکہ اس وقت جنات کی نظر اس پر پڑتی۔ یا کسی ایسی تاریک جگہ گوشت کھایا ہے یا چھاچھ پی ہے جہاں جنات کا قیام تھا۔ یا کسی بڑے درخت کے نیچے ایسا ہوا ہے۔ بعضوں کا خیال ہے۔ کہ ایسی چیز کو کھانے سے اس پر یہ اثر ہوا جس کو جن نے کھایا تھا۔ یا کھانے کو پکڑا تھا۔ اس سے رگوں اور بدن میں درد ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد ہوگا۔ یا عموماً بائیں جانب درد کا احساس

ہوتا ہے۔ جیسے کوئی سنگین وزنی چیز بائیں طرف لگی ہے۔ یا جیسے ایک پتھر بائیں جانب بندھا ہوا ہے

اگر سوال دوا کا ہو۔ تو کہو۔ کہ سیاہ مرغی کے تین انڈے لو۔ تین دانے سرخ پیاز کے لو۔ سیاہ کیمونی کے ہمراہ پکاؤ۔ قدرے رائی اور ہینگ بھی اس میں ملالو۔ زیتون کی لکڑی کی آگ جلاؤ۔ اور پکا کر مریض کو کھلاؤ۔ تین دن کھانے سے شفا ہو جائے گی۔

اگر سوال پینے کے لئے چیز دینے کا ہو۔ تو حسب ذیل آیات و اسماء کو تین روز صبح و شام چینی کی طشتری پر لکھ کر پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

(۱) بسم اللہ (۲) الحمد شریف (۳) والصلوٰۃ والسلام علی النبی کو اول آخر لکھنا ہے۔ یعنی اب جو بتائیں گے اس کے آخر پر بھی لکھیں۔

لو انزلنا ھٰذا القرآن علیٰ جبل لرأیتہ خاشعًا متصدعًا سے آخر سورۃ حشر تک۔ لم یکن الذین کفروا من اھل الکتاب آخر سورہ تک۔ سورۃ اخلاص معوذتین۔ پھر اذان۔ اقامت اور نماز شروع سے آخر تک مکمل۔ اور اس کے بعد یہ طلسم تحریر کرو۔

لا ح ح ح د د ھ ھ الاح اا لا ھلحھھا الالاو حھللعھا حلللع

حااح دہ ح ھاا اا ح ح اا ل ح ح اا ل ھلنا ھم ااا ح ح ح ح اا لا

کتاب الاذکار میں لکھا ہے۔ کہ تین انڈے سیاہ مرغی کے لے۔ اور تین پیاز سرخ اور قدرے نمک ڈال کر زیتون کی لکڑی کی آگ پر پکائے۔ اور مریض کو کھلائے صحت ہوگی۔

اگر پلانے کے لئے پوچھے۔ تو نماز کی اذان اور اقامت ان دونو کو تحریر کرو۔ پھر آخر سورہ حشر کی آیت۔ سورۃ اخلاص۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور اس کے بعد یہ طلسم لکھ کر پلاؤ۔

س ت م رات علی حالۃ الاسم ھحللھا ھحللھا ھحللھا

ھحللھا اا لا اا لا و حھعھا

چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلاؤ۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔

کتاب مجموع میں ہے۔ کہ اگر کوئی ایسے مریض کے لئے دوا کا سوال کرے۔ تو تین عدد سیاہ مرغی کے انڈے لے کر زیتون کی لکڑی کی آگ پر پکائے۔ البتہ ان کے ساتھ پیاز نہ ملائے۔ بلکہ ان کو پھٹکری۔ گندھک رائی۔ پیاز۔ ہینگ اور کالا دانہ باریک پیس کر انڈوں کے اوپر چھڑک کر کھائے۔ صحت ہوگی۔

اگر مریض کے پلانے کا سوال ہو۔ تو سورۃ حشر کی آخری آیت۔ لم یکن الذین کفروا آخر تک۔ سورۃ اخلاص۔ معوذتین۔ اذان۔ اقامت لکھ کر ذیل کے طلسم کو آخر پر لکھو۔

[1] سورۃ حشر ایت ۲۱۔ [2] سورہ البینۃ

حلاححح ود ۱۱ ح ھم ۱۱۱ ح ح ح حلمد لا حھلم

اگر سوال بخور کا ہو۔ تو ذیل کے حروف تحریر کر کے دو۔

حو صور حاص اعاهر لنقطو حور سلط

پھران کے ہمراہ ہاتھی اور گدھے کی خشک لید یا بھنگ۔ جاوتری اور لونگ کا بخور تیار کر کے دو۔
اگر سوال ہو۔ کہ تعویذ لکھ دیں تاکہ گلے میں ڈال دیں۔ آئندہ کے لئے تحفظ ہو جائے۔ تو ان آیات کو لکھ کر دو۔

ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک آخر سورۃ تک۔ سورۃ فلق۔ بسم اللہ۔ الحمد لکھو والسلام اول آخر لکھو۔ اور مریض کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دو۔ انشاء اللہ شفا ہو گی اور شفا رہے گی۔

کتاب مندل میں لکھا ہے۔ کہ جب سائل آئے۔ اور ساعت کا اول حصہ ہو۔ تو جواب دو۔ کہ بیمار کو سودا کا مرض ہے۔ مگر کسی ایک طبیب پر بھروسا کر کے علاج نہیں کرواتا۔ اس وجہ سے مرض بڑھ رہا ہے۔ بلکہ مرض سارے جسم میں سرایت کر گیا ہے۔ اور مختلف رنگ اختیار کر رہا ہے۔ تاآنکہ تمام بدن کے جزدں کو پکڑ کر سر سے پاؤں تک خراب کر دے گا۔ اس سے دل کے اندر وہم اور غم پیدا ہوں گے۔ پھر رگوں کو بھی نقصان پہنچے گا۔ بدن میں مواد فاسد پیدا ہوگا۔ نوبت یہاں تک پہنچے گی۔ کہ پیٹ میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوگی۔ نسوں کے اندر اور سر میں درد سا ہوگا۔ مرض کا شروع نمناک ہوا یا زمین سے ہوا ہے۔ اگر درمیانی ساعت ہو۔ تو جن کا اثر ہوا ہے۔ بعض وقت اثر سخت اور بعض وقت کم ہو جاتا ہے۔ یا کم ہو کر پھر عود کر آتا ہے۔ بعض اوقات خواب میں بھی ڈراتا ہے۔ اگر آخری ساعت ہو۔ تو اس کے دماغ میں فتور ہے۔ اصل بیماری طبیب معلوم کر لیگا۔ شب بدھ سے جمعہ تک اثر زیادہ ہوتا ہے۔ بلغم کا بھی اثر ہوگا۔ مندرجہ ذیل ۲۵ قسم کی ادویہ تجویز کی جاتی ہیں۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنالو۔ ادویہ یہ ہیں۔

حرمل۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ پیاز۔ غاریقون۔ افیون۔ سکنجبین۔ مجدار۔ کندر۔ ہینگ۔ ثقا۔ لہسن قطران۔ قرص فارمی۔ پھٹکری۔ لبان۔ جاوشیر۔ سبز میتھی۔ سماق۔ زنجبیل۔ بسباس الجوز۔ عنبر۔ خاکِ قبر برابر وزن کو شہد میں معجون بنا کر صبح شام استعمال کریں۔ اور انہی ادویہ کو زیتون کے تیل کے ساتھ چرب کر کے یا تیل یا عرق نکال کر مریض کے تین یوم صبح و شام مالش کریں۔ مندرجہ بالا دوا میں اگر کوئی چیز نہ ملے۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ بیس بھی مل جائیں تو کام دیں گی۔

پیٹ کی علتوں کو دور کرنے کے لئے سات قراء القرآن (قوارع القرآن) فاتحہ۔ تمام سجدات۔ سورہ یٰس آخر تک چینی کے برتن میں لکھ کر گھول کر سات دن پلائیں۔

کتاب ساعت خبر میں ہے۔ سوال مریض کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ مرض سحر جادو اور اس سے جن پریت کا اثر ہوگیا ہے۔ اس کے لئے کفارہ نکالو۔ کفارہ یہ ہے۔ کہ ایک پاؤ تیل تِل کا۔ ایک چھٹانک لوہا۔ ایک تولہ نیل لے کر چار کھیتوں میں سے چار قسم کے اناج کی ایک ایک شاخ توڑ لو۔ مثلاً گندم۔ جو۔ باجرہ۔ جوار وغیرہ (کوئی بھی ہو) لیکن شاخ پھل دار ہو۔ ان سب کو مریض کے سر سے پیر تک گول گول پھرا کر کسی غریب کو ہفتہ کے دن دے دو۔ اس کفارہ کے بعد کالی مرغی کو روغن گاؤ کے ہمراہ پکا کر مریض کو کھلاؤ۔ بحکم خدا نجات ہوگی۔

اس کے بعد یہ ادویہ لو۔ رائی۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ وزمودہ۔ ہینگ سب کو باریک کر کے ایک برتن میں ڈال کر سرکہ ملا کر تھوڑی آگ پر پکاؤ۔ پھر اتار کر مریض کو تین دن تک مالش کرو۔ جسم سے سب آزار نکل جائے گا۔

اگر سوال تعویذ پہنانے کا ہو تو سورۃ فاتحہ۔ آیت الکرسی۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور اسمائے اصحاب کہف تحریر کرو۔ جو یہ ہیں۔ مکسلمینا۔ یملیخا۔ سرطونس۔ بینونس۔ سارینونس۔ دبنونس۔ والقشطیطونس وکلبھم قطمیر۔ حفظ کسلمون دوح ـــــ ان سب کو لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دو۔ مرض سے بھی نجات ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے مرض کے حملہ سے تحفظ ہوگا۔

اگر سوال مریض کے انجام کا ہو۔ تو جواب دو۔ کہ اگر بیمار مرد ہے۔ تو خطرہ میں ہے۔ اگر عورت ہے تو نجات ہوگی۔

۲۹۔ حالتِ مریض

پہلی ساعت (ل) ہو تو مرد کو نجات ہو۔ عورت مرجائے گی۔

دوسری ساعت (ی) ہو تو دونو کو یعنی مرد و عورت کو نجات ہوگی

تیسری ساعت (خ) ہو تو دونو کو خطرہ ہے۔ خواہ مرد ہو یا عورت

چوتھی ساعت (س) ہو تو مرد زندہ رہے۔ عورت ہو تو مرجائے۔

پانچویں ساعت (ط) ہو تو مرد مرجائے گا۔ مگر عورت نجات پائے گی۔

چھٹی ساعت (د) ہو تو مرد نجات پائے گا۔ مگر عورت مرجائے گی۔

ساتویں ساعت (ر) ہو تو مرد مرجائے گا۔ اور عورت کو نجات ہوگی۔

آٹھویں ساعت (ل) ہو تو مرد نجات پائے۔ مگر عورت مرجائے۔

نویں ساعت (ی) ہو تو دونو مرد ہو یا عورت نجات پائیں گے۔

دسویں ساعت (خ) ہو تو دونو مرد ہو یا عورت نجات پائیں گے۔

گیارھویں ساعت (س) ہو تو عورت مرجائے مگر مرد کو نجات ہو۔

بارھویں ساعت (ک) ہو تو عورت کو نجات ہو۔ مرد ہو تو مر جائے۔

۳۰- احوال یوم ساعات ہفتہ

پہلی ساعت (ل) میں جدائی کے عمل کریں۔
دوسری ساعت (ی) میں محبت کے عمل کریں۔
تیسری ساعت (خ) میں جدائی کے عمل کریں۔
چوتھی ساعت (س) ہر نیک کام کے لئے بہتر ہے۔
پانچویں ساعت (ک) میں نکاح کو باندھنے کے عمل کریں۔
چھٹی ساعت (د) میں محبت کے عمل کریں۔
ساتویں ساعت (ر) بادشاہ یا امراء و حکام کے پاس جانا یا تسخیر کا عمل کرنا چاہیئے۔
آٹھویں ساعت (ل) جن و بھوت کو اتارنے کا عمل کریں۔
نویں ساعت (ی) میں اولاد کو تعلیم کے لئے بٹھانا چاہیئے۔
دسویں ساعت (خ) میں نکاح باندھنے کا عمل کرنا چاہیئے۔
گیارھویں ساعت (س) میں سحر زدہ کو سحر و جادو سے خلاصی کرانے کا عمل کریں۔
بارھویں ساعت (ک) میں محبت کے عمل کریں۔

۳۱- نوروز زحل

اگر نوروز زحل کے دن پڑے۔ یعنی ہفتہ کا دن ہو۔ تو اس سال لوگ تکلیف اٹھائیں گے۔ جہاز و کشتی بہت غرق ہوں۔ مغرب کی طرف کا کوئی بادشاہ مر جائے۔ خلقت میں وبا پھیلے۔ اور اموات بہت ہوں۔ فصل اور زراعت کم ہو۔ لوگوں پر خوف اور ڈر کا غلبہ بہت ہو۔ تنگی بھی بہت دیکھیں۔ اس سال ہوا تیز چلے۔ برف زیادہ گرے۔ سرد علاقوں میں گرانی زیادہ ہو۔ بادشاہوں کے درمیان حرص و ہوا زیادہ ہو۔ جس سے فتنہ پیدا ہو۔ لوگوں کے درمیان بھی اختلاف زیادہ ہو۔ خشکی کے امراض پھیلیں۔ بچوں کی اموات زیادہ ہوں۔ ممالک ایک دوسرے سے اختلاف رکھیں اور خلاف چلیں۔ البتہ میوہ جات بہت ہوں۔

دعائے محی الرفات

اس دعا کا ذکر بعض جگہ کتاب میں آچکا ہے۔ یہ دعا تمام آفات و بلیات کے دفعیہ کے لئے ہے۔ اور تحفظ بھی کرتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُحِيَّ الرُّفَاتِ يَا دَافِعَ الْآفَاتِ يَا وَاقِيَ الْمَخَافَاتِ وَيَا كَرِيْمَ الْمُكَافَآتِ وَيَا مَوْلَى الْعُفَاةِ وَيَا وَلِيَّ الْعَفْوِ وَالْمُعَافَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَعَلٰى مَصَابِيْحِ أُسْرَتِهِ وَمَفَاتِيْحِ نُصْرَتِهِ۔ وَأَعِذْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ نَزْغَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَنَزَوَاتِ السَّلَاطِيْنِ وَإِعْنَاتِ الْبَاغِيْنَ وَمُعَادَاةِ الْعَادِيْنَ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِيْنَ وَغَلَبِ الْغَالِبِيْنَ وَسَلَبِ السَّالِبِيْنَ وَحِيَلِ الْمُحْتَالِيْنَ وَاغْتِيَالِ الْمُغْتَالِيْنَ ــ وَأَجِرْنِي اَللّٰهُمَّ مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ وَسَطْوَةِ الْجَبَّارِيْنَ وَكُفَّ عَنِّيْ أَذَى الظَّالِمِيْنَ وَأَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِيْنَ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ تُرْبَتِيْ وَغُرْبَتِيْ وَغَيْبَتِيْ وَأَوْبَتِيْ وَنُجْعَتِيْ وَرَجْعَتِيْ وَتَصَرُّفِيْ وَمُنْصَرَفِيْ وَتَقَلُّبِيْ وَمُنْقَلَبِيْ۔ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَأَنْفَاسِيْ وَعِرْضِيْ وَأَغْرَاضِيْ وَعَدَدِيْ وَأَعْدَادِيْ وَسَكَنِيْ وَمَسْكَنِيْ وَحَوْلِيْ وَحَالِيْ وَمَالِيْ وَمَآلِيْ۔ وَلَا تُلْحِقْنِيْ تَغْيِيْرًا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مُغَيِّرًا۔ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ وَعَوْنِكَ وَحُصَّنِيْ بِأَمْنِكَ وَمَنِّكَ وَتَوَلَّنِيْ بِاخْتِيَارِكَ وَخَيْرِكَ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى كِلَاءَةِ غَيْرِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَةً تَتْلُوْهَا عَافِيَةٌ وَاكْفِنِيْ فَوَاحِشَ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِغَوَاشِيْ إِلَّا لَا وَلَا تُظْفِرْ بِيْ أَظْفَارَ الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۱	اشخاص	سلاطین۔ عقلا امراء۔ وزراء حکام۔	شہزادہ۔ سوداگر قاصد۔ جاسوس ہوٹل والے	منشی، طبیب، شاعر، نقاد مصور، خواجہ سرا۔ طباعت و پرنٹنگ کے کام اور ٹرانسپورٹ و محکمہ تار و ڈاک کے متعلقہ لوگ	نقال۔ اہل طرب۔ ریڈیو ٹیلی ویژن کے کارکن طوائف۔ فلم ایکٹریس دربان۔	سپاہی۔ فوجی۔ افسران فوج و پولیس و جیل خانہ جلاد۔ قصاب۔ دشمن۔	علماء۔ فضلا۔ فلاسفر معابد کے متعلقہ اعلیٰ لوگ۔ دوست	غلام۔ دہقانی۔ زراعت پیشہ۔ گنوار۔ چودھری کمینے لوگ۔
۲	حلیہ و مشابہت	گندم رنگ، فراخ سینہ طویل القامت، مضبوط جسم۔ چوڑے شانے گہری آنکھیں۔	سفید رنگ، میانہ قامت فربہ اندام۔ گول چہرہ سفید پوش۔ فراخ سینہ چھوٹے بازو۔ گہری آنکھیں،	گندم گوں، سرخی مائل، متوسط قد، تنگ چہرہ۔ لمبے ہاتھ و بازو۔ چھاتی پر گہرے بال زردی مائل آنکھیں،	سفید رنگ، سرخی مائل، نازک اندام۔ باریک لب، کوتاہ قد، خوبصورت، جاذب آنکھیں گھنگریالے بال ہلکے رنگ کے	سرخ رنگ، بھوی تیز چشم طویل قد۔ مضبوط جسم کالے بال۔ لمبی ہڈیاں۔	گندم رنگ، زردی مائل، چھوٹا سر۔ لمبی ریش۔ فراخ چشم طویل قد۔ لمبوترا چہرہ اونچا ماتھا۔ خوبصورت بال	سیاہ رنگ، زردی مائل درمیانہ قد۔ کھلے کندھے چھوٹے بازو اور ٹانگیں، بڑے کان، چھوٹی سیاہ آنکھیں
۳	قوم و پیشہ	شیخ۔ افغان کھتری ،	درزی۔ باغبان سقہ۔ کاغذی	منجم۔ حکیم۔ شاعر منشی۔ مصور۔ ادیب پرنٹر۔ پبلشر ڈرائیور۔ ساحر	مطرب۔ مسخرہ شاعر۔	سپاہی مردم آزار	سید۔ ملا۔ عابد پارسا۔ فقیر مولوی۔ پنڈت	کم قوم۔ غلام حبشی۔ گداگر
۴	اوصاف و خصائل	جعلساز۔ فریبی بظاہر نیک باطن بد	آرام طلب غبی الذہن پلید الطبع متلون مزاج	بخیل۔ مکار جعلساز۔ فقرہ باز متلون مزاج۔ ساحر منجم۔ رقاص	حسن پرست۔ قمار باز رقاص۔ آرام طلب ہر دلعزیز۔ اسباب راحت کا طالب	خونریز۔ جھگڑالو خود غرض۔ بے رحم جھوٹا۔ بے مروت بہادر۔ چور	پارسا۔ بے عیب راست باز۔ خدا ترس نیک اعمال عبادت گذار۔	لوطی۔ پست خیال افیونی۔ پوستی

منسوباتِ کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زھرہ	مریخ	مشتری	زحل
۵	مزاج	آتشی۔ صفراوی گرم خشک	آبی۔ بلغمی سرد تر	بادی۔ معتدل گرم خشک	بادی۔ بلغمی سرد تر	آتشی۔ صفراوی گرم خشک۔	بادی۔ بلغمی گرم تر	خاکی۔ سوداوی سرد خشک
۶	سمت	مشرقی	غربی بائب	مغرب	مغرب جنوب مشرق	شرقی و جنوبی	شمال مشرق	جنوبی یا جنوب مشرق
۷	سخت نرم	سخت	سخت ناقص النور نرم زاید النور	تنہا نرم ہمراہ کوکب متمزج	نرم	سخت	نرم	سخت
۸	لیلی نہاری	نہاری	لیلی	لیلی و نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی
۹	جنس	مذکر	مونث	ممتزج۔ مخنث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر
۱۰	رنگ	طلائی۔ اورنجی	سبز رنگ، سفیدی مائل	سبزی مائل بسیاہی	سفید	سرخ	زرد	سیاہ
۱۱	شکل	بادشاہ۔ فربہ اندام	نوجوان۔ میانہ اندام	مرد عاقل	زن نوجوان مطربہ	جوان۔ مسلح	مرد معمر۔ دراز ریش	مرد پستہ قد۔ کم عقل
۱۲	دن	اتوار	سوموار	بدھ	جمعہ	منگلوار	جمعرات	ہفتہ
۱۳	اعضاء	دل۔ پشت مرد کے جسم کی دائیں طرف عورت کی بائیں	دماغ۔ پھیپڑا۔ معدہ چھاتیاں۔ بائیں آنکھ مرد کی۔ دائیں عورت کی	دماغ۔ زبان ہاتھ اور پاؤں	گردن۔ گلا۔ چھاتیاں معدہ۔ پٹھے شریانیں۔ قوت تولید	پتہ۔ چہرہ بایاں کان۔ گردہ کان کا پردہ	جگر۔ کولھے۔ شریانیں خون۔ نظام ھضم عوامل دماغ۔	طحال۔ دایاں کان ہڈیاں۔ دانت خصیئے۔ دماغی قواء

منسوبات کواکب

نمبر		شمس	قمر	عطارد	زھرہ	مریخ	مشتری	زحل
۱۴	قوائے انسانی	قوتِ حیوانی	قوت ذائقہ	قوتِ متفکرہ و متصورہ	قوتِ شہوانی	قوتِ عصبی	قوتِ نفسانی	قوتِ ماسکہ
۱۵	زمانہ قوت طبعی	زمانہ پیری	جوانی	طفلی	کہولت	جوانی	پیری	پیری
۱۶	امراض	کمی بال سر۔ دردِ سر بازو و شانہ و زکام حار و گلو، و تمام اعضاء، تپ صفراوی۔ اختلاج القلب، کمزوری بصارت و دل۔ پریشان دماغی	خرابی خون۔ تپ بلغمی کھانسی۔ جریان فالج۔ امراضِ بارد زنانہ امراض۔ نزلہ پھیپھڑوں کی تکلیف کھانسی۔ معدہ کی تکلیف۔	تپ بلغمی۔ ضیق النفس کھانسی۔ اماس شکم استسقاء۔ سرطان اعضاشکنی۔ درد ناف و کمر و سوزاک۔ تکالیف رگہائے خورد و کلاں و قوت حافظہ و زبان	جنون۔ عشق۔ امراض ریاحی۔ بیہوشی۔ دردسر۔ امراض شکم و گردہ۔ بے ترتیب شکایات پیدا ہونا کم دکھائی دینا کم سننا۔	امراض دموی۔ فسادِ خون۔ سوزاک۔ پیچش بواسیر۔ تپ صفراوی بواسیر۔ طاعون زخم۔ پھوڑے جلن۔ سوجن۔	دردسر۔ تپ صفرا۔ درد شکم و جگر و ناف۔ ورم کمر۔ شریانوں کی امراض لقوہ۔ ذات الجنب خرابی جگر۔	خشکی اندام۔ سوداوی۔ خارش داد۔ جذام۔ بواسیر گردے کی پتھری بہراپن۔ دردیں۔
۱۷	جگہ	بلند جگہیں۔ ایوان سلطانی عبادت گاہیں۔ گھروں میں کھانے کے کمرے، ہال پہاڑ۔ دار الضرب زیرِ بام	غسلخانہ۔ کنواں، ٹینک تالاب۔ دلدلی جگہ شارع عام۔ دربار مسافر خانہ۔	کھیل کے میدان، پہاڑیاں۔ اونچی عمارتیں۔ منشی خانہ دفتر۔ کچہری۔ باغ محافظ خانہ۔ نہر۔ فوارہ	میدان۔ کھیت۔ چراگاہ عمدہ گھر۔ ہال کمرہ۔ سونے کا کمرہ۔ ناچ گھر۔ بازار صرافاں۔ مطرباں۔ چکلہ	بھٹی۔ آگ لگنے والی جگہ قتل گاہ۔ میدان جنگ قلعہ، جیل خانہ، اسلحہ خانہ بے ثمر مکان و زمین	عبادت گاہ۔ عدالتیں قانونی و مذہبی کتب خانے دوست کا مکان محکمہ قضا۔ امام باڑہ	صحرا۔ غاریں۔ قبرستان کانیں۔ پرانی عمارتیں تمام گندی جگہیں مویشی خانہ۔ حمام
۱۸	عزیزان	باپ	ماں	ماموں۔ خالہ۔ نانی	زوجہ و حمل	برادر و پسر	فرزند و بزرگ خاندان	اہل خاندان قدیم

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زهره	مریخ	مشتری	زحل
۱۹	اسلحہ	تلوار	تیر۔ نیزہ۔ چوب ستی	کمند۔ سنگِ فلاخن	خنجر	بندوق۔ بم	چھری	لاٹھی۔ چقماق
۲۰	میوہ جات	کشمش۔ پستہ۔ شفتالو۔ فالسہ ناشپاتی۔ انگور خوبانی	تربوز۔ شفتالو توت سفید۔ ناریل سیب۔	چار مغز۔ کٹھل آملہ۔ انار	انجیر۔ انگور پپیتا۔ لکوی	گولر۔ زرد آلو کنارہ دشتی	خرما۔ بادام خربزہ۔ امرود انبہ شیریں	آلو بخارا توت سیاہ منقہ۔ جامن
۲۱	بوئے	مشک و زعفران	مشک۔ گلاب کافور۔	بوئے خوشگوار	بوئے خوشگوار پھول	بوئے تند و تیز و ناخوش	مشک و عود	بوئے گندہ و ناخوش
۲۲	ذائقہ	کچھ شیریں۔ تلخ	ترش۔ شیریں آمیز و نمکین	بے ذائقہ شور آمیز	شیریں	ترش۔ تلخ۔ قابض	شیریں	تلخ و ترش
۲۳	بخور	سندروس	لبان	شہد کا خالی چھتہ	مصطگی	قسط	عود۔ کافور	میعہ سائلہ
۲۴	خوراک	دال نخود۔ نخود خام آلو۔	برنج۔ مونگ پلول۔ کیلہ شیریں رس۔ گندم	باقلہ کھچڑی مونگ	جو۔ حریرہ سفید مولی۔ انبہ ترنج۔	چقندر۔ گاجر دال مسور۔	گندم۔ جو۔ کچنال دال نخود۔ برنج	دال ماش ساگ ہر قسم کنجد سیاہ

منسوبات کواکب

نمبر	تفصیل	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
۲۵	معدنیات	سونا۔ تانبا	چاندی	کانسی۔ خام چاندی۔ سیماب	قلعی۔ چاندی۔ جست	لوہا۔ فولاد	چاندی۔ ٹن	سیسہ
۲۶	جواہر	یاقوت۔ عقیق سرخ مونگا۔ ہیرا	الماس۔ عقیق سفید۔ در نجف سنگ مرمر۔ مروارید	فیروزہ۔ آبگینہ سنگ ابری۔ زمرد	بلور۔ ہیرا	مونگا۔ مرجان زبرجد۔ بلڈسٹون	لعل۔ پکھراج الماس۔ زبرجد	لاجورد۔ نیلم۔ سنگ حدید سنگ سیاہ۔ یاقوت
۲۷	حیوانات	باز۔ جرہ۔ اسد شتر۔ اسپ	مرغابی۔ فاختہ گوسفند۔ طاؤس آہو۔ بگلا۔	بلبل۔	فاختہ۔ گربہ گوسفند	زاغ۔ زنبور۔ گرگ سگ دیوانہ۔	باز۔ بلبل۔ شتر اسپ	ابابیل۔ خفاش سیاہ چڑیا۔ گورخر ہاتھی۔ اسپ نیپالی
۲۸	اسم الٰہی	یا نورُ یا محیطُ	یا حلیمُ	یا وارثُ	یا اللہُ یا حنّانُ یا شفیعُ۔	یا محیُّ یا ممیتُ	یا بصیرُ یا صابرُ	یا رفیعُ یا سمیعُ یا کریمُ یا قادرُ یا قدیرُ
۲۹	صدقات	گندم۔ صندل سرخ۔ پارچہ سرخ۔ طلا۔ مادہ گاؤ سرخ مع بچہ، قند سیاہ، یاقوت عقیق سرخ۔ مرجان۔ پارچہ طلائی۔ دال نخود۔ دال مسور و پرندے سرخ رنگ۔	برنج۔ دہی۔ پارچہ سفید نقرہ۔ مروارید۔ کافور نر گاؤ جوان سفید۔ روپیہ جواہرات سفید، اشیاء سفید جانوران سفید سفید الماس	مونگ، پارچہ سبز۔ ظروفِ کانسہ، روغن زرد، زمرد سبز۔ گل کینر زرد ہاتھی دانت، فیروزہ جانور سبز رنگ۔ و ابلق۔	برنج۔ پارچہ سفید و سرخ اسپ سفید، مادہ گاؤ سفید الماس۔ نقرہ۔ روغن زرد کافور۔ شیریں برنج طعام ترش۔ جواہرات سفید	گندم۔ قند سیاہ دال مسور۔ تانبہ۔ مونگا پارچہ سرخ۔ طلا نر گاؤ سرخ گل سرخ	دال نخود۔ پارچہ زرد طلا۔ شکر سرخ زرد چوب۔ نمک گھوڑا۔ پکھراج عقیق زرد و دیگر جواہراتِ زرد۔	ماش سیاہ روغن سیاہ۔ لوہا کنجد سیاہ۔ تانبہ بھینس۔ لاجورد نمک سیاہ۔ گل کاسنی
۳۰	وقت صدقہ	اتوار کو وقت طلوع آفتاب	سوموار کو وقت شام	بدھ کو دو گھنٹہ بعد طلوع	جمعہ کو وقتِ طلوع	منگل کو ایک گھنٹہ بعد طلوع	جمعرات۔ وقت شام	ہفتہ کو وقت دوپہر

ساعات روز و شب

ساعتوں کی ترتیب ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع آفتاب تک شمار کی جاتی ہے
حصہ اول میں اوقات دیکھیں۔

دن / رات	اسمائے ساعات	شمار	انوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
طلوع سے — دن کی ساعات	الشروق	۱	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الرّد	۲	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	المنوء	۳	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الرجّیل	۴	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الهاجره	۵	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
	الزوال	۶	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	القطعه	۷	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الجنوح	۸	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الابراد	۹	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	العصر	۱۰	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الاصیل	۱۱	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الطفل	۱۲	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
غروب سے — رات کی ساعات	الشفق	۱	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	العتمة	۲	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الغسق	۳	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	السدفة	۴	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	الجهمه	۵	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
	الخزوله	۶	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
	الزلفه	۷	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
	البهرة	۸	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
	السحر	۹	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
	الفجر	۱۰	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	الصبح	۱۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
	الصلح	۱۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ

الساعات (حصہ اوّل)

ہفتہ واری ساعتوں کے اوقات ہمیشہ کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اور ساعات کے اثرات۔ سوالوں کا جواب نکالنا۔ اعداد علم الساعات کا تعلق۔ ریس۔ صحت ضمیر اور صدقات کی مکمل تفصیل موجود ہے۔ قیمت ۱۵/- روپے۔

عامل کامل (حصہ اوّل)

اصطلاحات اوران کے اعمال۔ نقوش اوران کے اعمال۔ اعمال قدرت۔ اسماء موکلات اور دعوتِ حروف تہجی۔ بعض سورتوں و اسماء کی ریاضتوں کا طریقہ۔ فوری کام کرنے والے منتر۔

ہدیہ: ۱۸ روپے

عامل کامل (حصہ دوم)

علم النقوش پر جامع کتاب ہے۔ علم الواح۔ علم تکسیر اعداد۔ وفق اعداد معہ خواص، وضع، قواعد اور امثال۔ نقوش کا علم سیکھنے والوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ نقوش کے موکلات اسمائے الٰہی اور اعوان و عزیمت کے طریقے اور ریاضتوں کے طریقے درج ہیں۔ ہدیہ ۲۰/- روپے۔

آثار النجوم (حصہ دوم)

زائچہ کے ہر گھر کے اثرات لکھے گئے ہیں۔ تاکہ زائچہ کو آسانی سے پڑھا جاسکے۔ روزگار مالی حالات۔ سفر۔ شادی۔ اولاد۔ صحت۔ پوزیشن وغیرہ تمام حالات کو اخذ کرنے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ اور مثالی زائچے بھی ہیں۔ قیمت ۱۸ روپے۔

اسباق النجوم

یہ علم نجوم کے مبتدیوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں زائچہ بنانے اور زائچہ پڑھنے کے آسان اصول اور قواعد دیئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۸ روپے

رجوع ہمزاد

ہرانسان کے ساتھ ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی ہیں، دور دراز کی چیزیں منگوانا مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض یا گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۴ روپے۔

حل المقاصد

اس کتاب میں ایک مستحصلہ کا طریقہ دیا ہے۔ جس سے ۳۲ سوالوں کے جواب جس زبان میں چاہیں لکھ سکتے ہیں۔ اردو۔ فارسی۔ عربی زبان کا مستحصلہ ہے۔ قیمت ۱۵ روپے

قواعد عملیات

یہ کتاب ان لوگوں کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ جو عملیات کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں تمام ضروری قواعد اور تفصیل درج ہے۔ اس کے بارہ باب ہیں۔ برسوں کی خدمت سے وہ نقاط نہ ملیں گے۔ جو اس کتاب میں درج ہیں۔ قیمت؛ ۱۵ روپے۔

پتھروں کے سحری خواص

ان لوگوں کے لئے مفصل معلومات ہیں۔ جو نگوں کے متعلق کچھ جاننا چاہتے ہیں۔ پتھروں کے رنگ، خواص، ماہیت کے علاوہ ان کے عجیب خواص، سحری وطبی فوائد دیئے گئے۔ جواہرات کا کواکب سے کیا تعلق ہے۔ حصولِ برکات کا نظریہ، اعتقادات وحقائق کیا ہیں۔ قیمت؛ ۱۵ روپے

برقی تقویم

ہر سال یہ تقویم شائع کی جاتی ہے۔ اس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں۔ نظرات اور ایک سال کے حالات درج کیئے جاتے ہیں۔ علم نجوم کے ضروری قواعد اور جدولیں درج کی جاتی ہیں۔ گھریلو اور کاروباری امور کو سرانجام دینے کیلئے روزانہ اثرات دیئے جاتے ہیں۔ قیمت؛ ۲۰ روپے۔

رموز الجفر

علم جفر کی آثار کے متعلق مشہور کتاب ہے۔ اس میں حب تسخیر۔ زبان بندی۔ بغض اور شرفاتِ کواکب کے موثر عملیات دیئے گئے ہیں۔ ان اعمال کے لئے کسی چلّہ کی ضرورت نہیں۔ ترکیب، وقت اور لوازماتِ عمل سے ہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ ۱۸ روپے۔

نئی فہرست کتب طلب فرمائیے:
ہر ایک کتاب پر تقریباً -/۵ محصول ڈاک الگ لگیگا۔

تصنیفات حضرت کاش البرنی

۱	عددوں کی حکومت حصہ اول	۱۸/- روپے
	" حصہ دوم	۱۸/- روپے
۲	پتھروں کے سحری خواص	۱۵/- روپے
۳	الساعت حصہ اول	۱۵/- روپے
۴	الساعت حصہ دوم	۱۶/- روپے
۵	اسباق النجوم	۱۸/- روپے
۶	آثار النجوم حصہ دوم	۱۸/- روپے
۷	عامل کامل حصہ اول	۱۸/- روپے
۸	عامل کامل حصہ دوم	۲۰/- روپے
۹	رجوع ہمزاد	۱۴/- روپے
۱۰	روح قران	۲۰/- روپے
۱۱	المختصر	۱۰/- روپے
۱۲	حل المقاصد	۱۵/- روپے
۱۳	جذب القلوب	۱۰/- روپے
۱۴	قواعد عملیات	۱۵/- روپے
۱۵	رموز الجفر	۱۸/- روپے
۱۶	برنی تقویم (جاری سال کی)	۲۰/- روپے
۱۷	بچے اور ستارے	۲۰ روپے
۱۸	ترجمہ سورۃ فاتحہ	۱.۲/- پیسہ
۱۹	تعلقات (مرد۔عورت کی شادی کے لئے)	۱۳/- روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر اندازاً ۵۰/۲روپیہ زاید لگیگا

فہرست کتب طلب کریں

اوراق پبلشرز۔ کراچی

پریس : فضلی سنز، اردو بازار، کراچی

علم النّقوش پر جامع اور مستند کتاب
عامل کامل حصّہ دوم
علم الواح ☆ علم تکسیر اعداد ☆ وفق اعداد ☆ علم النّقوش
مع خواص، وضع اور قواعد مع امثال
اب تک علمی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی۔ جس سے یہ معلوم
ہو کہ یہ علم کیسے کام کرتا ہے۔ عمل کیسے وضع کیا جاتا ہے اور کیسے مختلف مقاصد کا مخصوص نقش بنتا ہے:
○ مثلّث کہاں کام کرتی ہے۔ مربع کہاں، مخمس کہاں، غرضیکہ ہر نقش کے متعلق یہ ظاہر کیا گیا ہے
کہ مقصد کے موافق چال کونسی ہے اور نقش کونسا ہے؟
○ ہر قسم کے نقوش پُر کرنے کے طریقے، مخصوص دور اور مخصوص مقاصد کے لیے وضعی اعداد
یہ تمام طریقے کسی اور کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہی نقوش کے راز ہیں۔
○ وہ راز جس سے نقش کے اندر اسم، آیت، مقصد اور نام طالب و مطلوب قائم ہو جائیں۔
○ نقوش کے موکلات، اسمائے الٰہی، اعوان اور عزیمت بنانے کے قواعد۔
○ طریقہ زکات و اصلاح عددین۔
○ مثلّث، لوح سلیمانی، مثلّث ہندی، مثلّث دو پایہ، مربّع، مخمس، مسدّس، مربّع
عشر، اثنا عشر، صد در صد نقوش، ان کی چالیں، خواص اور عملیات۔
○ اعمال حُب و بغض، حاضری مطلوب، ترقی، سربلندی، حصولِ رزق، امراض وغیرہ کی الواح
تیار کرنے کے طریقے، اسمائے الٰہی کی الواح اور ان کے فوائد۔
○ مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سریع التاثیر درجات۔
صفحات ۱۹۲ ☆ ابواب ۱۷ ☆ عملیات و قواعد ۴۹۸
ھدیہ: ۲۰ روپے - محصول ڈاک روپیہ
اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵